علمِ صرف کے طلباء کیلئے انتہائی مفید اور آسان کتاب

تعلیم الصّرف

حافظ محمد عبدالستار سعیدی
ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

شائع کردہ
مرکزی دفتر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان
جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری گیٹ لاہور

کتاب ——— تعلیم الصرف

تصنیف ——— حافظ محمد عبدالستار سعیدی

تصحیح ——— مولانا فضل حنان سعیدی و مولانا محمد ظہیر بٹ

کتابت ——— محمد شریف گل، کریال کلاں (گوجرانوالا)

ایک ہزار ——— ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۲ء

بار دوم ایک ہزار ——— ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۲ء

بار سوم ایک ہزار ——— ۱۴۱۳ھ/۱۹۹۲ء

صفحات ——— ۱۲۸

مطبع ——— اوریلیا پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور

قیمت ——— روپے

○

——— ملنے کا پتا ———

(۱) مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور ۸

(۲) مکتبہ شمسیہ شمس العلوم جامعہ رضویہ ایس ٹی ۴ - بلاک این. نارتھ ناظم آباد کراچی

(۳) مکتبہ غوثیہ ہدایت القرآن ممتاز آباد ملتان

(۴) مکتبہ ضیائیہ محلہ تلواڑاں، سبزی منڈی، راولپنڈی۔

مصنف تعلیم الصرف

مولانا الحاج حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات و شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور رشیخوپورہ وخطیب جامع مسجد مسلم لاہور ،ضلع راولپنڈی کے معروف گاؤں گنگانوالہ میں 11 اکتوبر 1949ء کو چوہدری شیر دل بن جعفر خان نمبردار کے گھر پیدا ہوئے ۔1965ء میں حفظ قرآن، 1974ء میں میٹرک اور 1976ء میں درسِ نظامی کی تکمیل کی۔

اسی سال جامعہ نظامیہ رضویہ سے تدریس کا آغاز کیا۔آپ ہر دلعزیز مدرس ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وانعام سے موصوف کو بڑی خوبیوں سے نوازا ہے۔موصوف حلم و بردباری، خلوص وللہیت اورایثار وہمدردی کا پیکر ، بہترین منتظم ،انتہائی محنتی اور تجربہ کار استاذ ہیں۔ان کی بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ طویل سے طویل بحث کو چند جملوں میں سمیٹ کر طلباء کے ذہن میں ڈال دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ جامعہ نظامیہ رضویہ کی تمام چھوٹی بڑی کلاسوں کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ ہمارے اسباق حافظ صاحب کے پاس ہوں۔

آپ کو 1983ء اور 2006 میں حج کی سعادت نصیب ہوئی اور حسن اتفاق کہ دونوں مرتبہ حج جمعۃ المبارک کو ہوا۔علاوہ ازیں 1996ء، 2001ء، 2004ء، 2006ء اور 2008ء میں بصورت عمرہ زیارت حرمین کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔

آپ کی مطبوعہ تصانیف میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں:

مرآۃ التصانیف، تعلیم الحکمۃ، تعلیم المنطق، مفتاح المرقات، تلخیص المنطق، تعلیم الصرف، ترجمہ سنن نسائی، رد وہابیت، امام احمد رضا جامع العلوم عبقری شخصیت، فوائد جلیلہ، مصنفین صحاح ستہ، فہارس فتاویٰ رضویہ فوائد تفسیریہ اور علوم قرآنیہ فتاویٰ رضویہ کی روشنی میں اور ترجمہ فتاویٰ رضویہ جلد ١١، ١٢، ١٣، ١٦، ١٧، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢٥، ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠۔

آپ کی علمی، تحقیقی اور تصنیفی خدمات خصوصاً فتاوی رضویہ جدید کی اشاعت میں آپ کے عظیم کردار پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مؤرخہ 20 اگست 2006ء کو برکاتی فاؤنڈیشن کراچی کی طرف سے آپ کو چاندی میں تولا گیا۔آپ نے وہ تمام چاندی (٨١ کلو) رضا فاؤنڈیشن کو عطا فرمادی۔

اللہ تعالیٰ موصوف کو دین متین کی خدمت کی مزید توفیق عنایت فرمائے اور اسے ان کی آخرت کا ذریعہ نجات بنائے ۔آمین ایا رب العالمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوۃ والتسلیم

حافظ خادم حسین رضوی

شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

جمادی الاولیٰ ١٤٢٩ھ

جون 2008ء

عرضِ مؤلف

علمِ صرف کے مبتدی طلباء و طالبات کے لئے ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی جس میں سلیس اردو زبان میں صرف کی بنیادی باتیں، معروف اصطلاحات، صیغوں کی ساخت، ابوابِ صرفیہ کی تفصیل اور ضروری فوائد اس طرح بیان کئے جائیں کہ اس کے بعد قوانین پر مشتمل کوئی کتاب علم الصیغہ، قانونچہ کھیوالی یا صرف بھترال وغیرہ پڑھنے میں دقت نہ رہے۔ راقم نے پیشِ نظر رسالہ میں انہی امور کو ملحوظ رکھا ہے۔ یہ رسالہ ایک مقدمہ، چار ابواب اور ایک تکملہ پر مشتمل ہے۔ مقدمہ میں سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور دوازدہ اقسام وغیرہ صرفی اصطلاحات کو بیان کیا گیا ہے، جبکہ بابِ اول میں دوازدہ اقسام کی گردانیں، بابِ دوم میں دوازدہ اقسام کی بنائیں، بابِ سوم میں ابواب کی تفصیل، بابِ چہارم میں چند مشکل ابواب کی مکمل گردانیں مع تعلیلات اور تکملہ میں ماضی کی اقسامِ ستہ کی گردانیں ذکر کی گئی ہیں۔

استاذ العلماء حضرت مولانا غلام محمد سیالوی ناظمِ اعلیٰ شعبۂ امتحانات تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان کا تہِ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے مصروفیاتِ کثیرہ کے باوجود نظرِ ثانی فرمائی اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس کتاب کو طالبانِ علم کے لئے نافع اور راقم کے لئے ذریعۂ نجات بنائے، آمین بجاہِ سید المرسلین!

حافظ عبد الستار سعیدی ناظمِ تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ۔ لاہور

۲۳ ربیع الثانی ۱۴۱۲ھ / یکم دسمبر ۱۹۹۱ء

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ:

فصلِ اوّل: علمِ صرف کی تعریف، غرض اور موضوع کے بیان میں۔

علمِ صرف کی تعریف: صرف اس علم کو کہتے ہیں جس سے ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کا قاعدہ معلوم ہو، کلمہ کی گردان اور تبدیل و تعلیل معلوم ہو۔

علمِ صرف کا موضوع: کلمہ، گردان اور تبدیل و تعلیل کی حیثیت سے۔

علمِ صرف کی غرض: گردان اور تبدیل وغیرہ میں خطا سے بچنا۔

فصلِ دوم: لفظ کی تعریف و اقسام کے بیان میں۔

لفظ کی تعریف: مَا یَتَلَفَّظُ بِهِ الْاِنْسَانُ (وہ شئے جس کے ساتھ انسان تلفظ کرے)

تقسیمِ لفظ: لفظ کی دو ۲ قسمیں ہیں:

(۱) لفظِ موضوع یعنی بامعنٰی لفظ۔ جیسے زید۔

(۲) لفظِ مہمل یعنی بے معنٰی لفظ۔ جیسے لفظ دیز۔

لفظِ موضوع کی پھر دو ۲ قسمیں ہیں:

(۱) مفرد۔ وہ اکیلا لفظ جو اکیلے معنٰی پر دلالت کرے۔ جیسے کاتب۔

(۲) مرکّب۔ وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ مفردوں سے بنے۔ جیسے زَیْدٌ کَاتِبٌ۔

○ فصلِ سوم: سہ اقسام کے بیان میں۔

لفظِ مفرد یعنی کلمہ کی تین قسمیں ہیں:

اسم، فعل، حرف۔ ان تین اقسام کو صرفی سہ اقسام کہتے ہیں۔

اسم: وہ کلمہ جو اپنے معنیٰ پر دلالت کرنے میں مستقل ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر اپنے معنیٰ کو واضح کرتا ہو اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے رَجُلٌ (مرد) کَاتِبٌ (لکھنے والا)۔

فعل: وہ کلمہ جو اپنے معنیٰ پر دلالت کرنے میں مستقل ہو اور تین زمانوں میں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ جیسے ضَرَبَ (اُس ایک مرد نے مارا — گزرے ہوئے زمانہ میں) اور یَضْرِبُ (وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا۔ زمانہ حال یا استقبال میں)

حرف: وہ کلمہ جو اپنے معنیٰ پر دلالت کرنے میں مستقل نہ ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر اپنا معنیٰ واضح نہ کر سکے۔ جیسے ذَهَبْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ میں مِنْ اور اِلٰی۔

فائدہ: زمانے تین ہیں:

(۱) ماضی یعنی گزرا ہوا زمانہ۔

(۲) حال یعنی موجودہ زمانہ۔

(۳) مستقبل یعنی آنے والا زمانہ۔

تو جو فعل گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے اُسے فعلِ ماضی کہا جاتا ہے، جیسے ضَرَبَ (اُس نے مارا)۔ اور جو فعل موجودہ یا آنے والے زمانے پر دلالت کرے اُسے فعلِ مضارع کہا جاتا ہے — جیسے یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)۔

فعلِ ماضی یا مضارع کے شروع میں اگر حرفِ نفی یعنی ما یا لا لگا دیا جائے تو انھیں ماضی منفی اور مضارع منفی کہا جاتا ہے جیسے مَاضَرَبَ (اُس نے نہیں مارا) اور لَایَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا) اور حرفِ نفی نہ لگایا جائے تو ان کو ماضی مثبت اور مضارع مثبت کہا جاتا ہے۔ جیسے ضَرَبَ اور یَضْرِبُ۔ نیز جب ان کی نسبت فاعل کی طرف ہو تو ان کو معروف کہا جاتا ہے جیسے کَتَبَ (اُس نے لکھا) یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) اور اگر ان کی نسبت مفعول کی طرف ہو تو انہیں مجہول کہا جاتا ہے جیسے کُتِبَ (وہ لکھا گیا) یُکْتَبُ (وہ لکھا جاتا ہے یا لکھا جائیگا)

خلاصہ یہ ہُوا کہ فعل ماضی ہو یا مضارع کبھی وُہ مثبت ہوتا ہے کبھی منفی، اسی طرح کبھی معروف ہوتا ہے کبھی مجہول۔ تو اس طرح فعل ماضی اور مضارع کی چار چار قسمیں ہوگئیں:

(۱) مثبت معروف

(۲) مثبت مجہول

(۳) منفی معروف

(۴) منفی مجہول

فائدہ: حروفِ اصلی اور زائد میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کے لیے صرفیوں نے فا، عین اور لام کو معیار قرار دیا ہے یعنی وزن کرتے ہوئے جو حروف فا، عین اور لام کے مقابلے میں آئیں وہ اصلی، اور جو ان کے مقابلے میں نہ آئیں وہ زائد ہیں۔ مثلاً ضَرَبَ بروزنِ فَعَلَ ہے اور اَضْرَبَ بروزنِ اَفْعَلَ ہے۔ چونکہ ضَرَبَ کے تمام حروف فا، عین اور لام کے مقابلے میں ہیں

لہذا یہ اصلی ہوئے، اور اَضْرَبَ میں ہمزہ فا، عین اور لام کے مقابلے میں نہیں لہذا وہ زائد ہے۔

○ فصلِ چہارم: شش اقسام کے بیان میں۔

حروفِ اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے کلمہ کی تین قسمیں ہیں:

(۱) ثُلاثی۔ جس میں تین حروف اصلی ہوں۔

(۲) رُباعی۔ جس میں چار حروف اصلی ہوں۔

(۳) خُماسی۔ جس میں پانچ حروف اصلی ہوں۔

پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں:

(۱) مجرد۔ یعنی جس میں حروفِ اصلیہ کے ساتھ کوئی حرف زائد نہ ہو۔

(۲) مزید فیہ۔ یعنی جس میں حروفِ اصلیہ کے ساتھ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

تو اس طرح تعدادِ حروف کے اعتبار سے کلمہ کی کُل چھ قسمیں ہوگئیں:

(۱) ثلاثی مجرد	(۲) ثلاثی مزید فیہ
(۳) رباعی مجرد	(۴) رباعی مزید فیہ
(۵) خماسی مجرد	(۶) خماسی مزید فیہ

ان ہی چھ اقسام کو صَرفی شش اقسام کہتے ہیں، ان تمام قسموں کی تعریفیں اور مثالیں یہ ہیں:

ثلاثی مجرد: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو۔ جیسے رَجُلٌ، نَصَرَ۔

ثلاثی مزید فیہ: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔ جیسے حِمَارٌ، اِجْتَنَبَ۔

رُباعی مجرد: وہ اسم یا فعل جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف

زیادہ نہ ہو۔ جیسے جَعْفَرٌ، بَعْثَرَ۔

رباعی مزید فیہ: وہ اسم یا فعل جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔ جیسے قِرْطَاسٌ، تَدَحْرَجَ۔

خماسی مجرد: وہ اسم (جامد) جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو۔ جیسے سَفَرْجَلٌ۔

خماسی مزید فیہ: وہ اسم (جامد) جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔ جیسے خَنْدَرِیْسٌ۔

فائدہ ۱: فعل کے ثلاثی و رباعی اور مجرد و مزید فیہ ہونے میں فعل ماضی کے پہلے صیغہ کا اعتبار ہوتا ہے یعنی اگر ماضی کے پہلے صیغے میں تین حروف اصلی ہوں اور زائد کوئی نہ ہو تو اس ماضی اور اس کے مضارع کے تمام صیغوں کو ثلاثی مجرد ہی کہا جائے گا اگرچہ ماضی کے باقی صیغوں اور مضارع کے تمام صیغوں میں حرفوں کی زیادتی بھی ہوتی ہے۔ اسی طرح مصدر اور اسمائے مشتقہ ثلاثی و رباعی اور مجرد و مزید فیہ ہونے میں اپنے فعل کے تابع ہوتے ہیں۔

فائدہ ۲: اسم کی تین قسمیں ہیں:

(۱) مصدر۔ وہ اسم جس سے دوسرے کلمے بنتے ہیں۔ جیسے ضَرْبٌ۔

(۲) مشتق۔ وہ اسم جو کسی دوسرے کلمے سے بنایا جائے۔ جیسے ضَارِبٌ۔

اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں:

(i) اسم فاعل   (ii) اسم مفعول

(iii) صفت مشبّہ   (iv) اسم ظرف

(v) اسم آلہ   (vi) اسم تفضیل

(۳) جامد۔ وہ اسم جو کسی سے نہ بنایا گیا ہو اور نہ اُس سے کوئی اور کلمہ

بن سکے۔ جیسے رَجُلٌ۔

فائدہ ۳: خماسی صرف اسم جامد ہی ہو سکتا ہے کوئی اور اسم یا کوئی فعل خماسی نہیں ہوتا۔ اسی لیے خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ کی تعریف و مثال اسم جامد کے ساتھ خاص کر دی گئی ہے۔

فصلِ پنجم: ہفت اقسام کے بیان میں۔

اقسامِ حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی سات قسمیں ہیں جو اس شعر میں مذکور ہیں: ؎

صحیح است و مثال است و مضاعف
لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

انہی سات قسموں کو صرفی ہفت اقسام کہتے ہیں۔ ان تمام قسموں کی تعریفیں اور مثالیں نیچے دی جا رہی ہیں:

صحیح: وہ اسم یا فعل جس کے فا، عین یا لام کے مقابلے میں نہ حرفِ علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ جیسے ضَرْبٌ، ضَرَبَ۔

مثال: وہ اسم یا فعل جس کے فا کلمہ کے مقابلے میں حرفِ علت ہو۔ اس کی ۲ دو قسمیں ہیں۔ ۱ اگر حرفِ علت واؤ ہو تو مثال واوی، جیسے وَعْدٌ، وَعَدَ۔ ۲ اور اگر یاء ہو تو مثال یائی، جیسے یُسْرٌ، یَسَرَ۔

فائدہ: حروفِ علت ۳ تین ہیں:

(i) واؤ (ii) الف (iii) یاء

اجوف: وہ اسم یا فعل جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرفِ علت ہو۔ اس کی ۲ دو قسمیں ہیں:

۱ اگر حرفِ علت واؤ ہو تو اجوف واوی، جیسے قَوْلٌ، قَالَ۔

اور اگر یاء ہو تو اجوف یائی، جیسے بَیْعٌ، بَاعَ۔

ناقص: وہ اسم یا فعل جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) اگر حرفِ علت واؤ ہو تو ناقص واوی، جیسے مَحْوٌ، مَحَا۔

(۲) اگر حرفِ علت یاء ہو تو ناقص یائی، جیسے رَمْیٌ، رَمٰی۔

مہموز: وہ اسم یا فعل جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کسی ایک کے مقابلے میں ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) مہموز الفاء۔ جس کے فاء کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے اَمْرٌ، اَمَرَ۔

(۲) مہموز العین۔ جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے سَأْلٌ، سَأَلَ۔

(۳) مہموز اللام۔ جس کے لام کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے قَرْءٌ، قَرَءَ۔

لفیف: وہ اسم یا فعل جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کسی دو کے مقابلے میں حرفِ علت ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) لفیف مفروق۔ جس میں دونوں حرفِ علت اکٹھے نہ ہوں، جیسے وَقْیٌ، وَقٰی۔

(۲) لفیف مقرون۔ جس میں دونوں حرفِ علت اکٹھے ہوں، جیسے طَیٌّ، طَوٰی۔

مضاعف: وہ اسم یا فعل جس کے حروفِ اصلیہ کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مضاعف ثلاثی۔ جس کا عین و لام کلمہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے مَدٌّ، مَدَّ۔

(۲) مضاعف رباعی۔ جس کا فاء و لامِ اوّل اور عین و لامِ ثانی ایک جنس کے ہوں۔ جیسے صَرْصَرٌ، صَرْصَرَ۔

فصلِ ششم : دوازدہ[۱۲] اقسام کے بیان میں۔

ایک مصدر سے نکلنے والی بارہ[۱۲] چیزوں کو صرفیوں کی اصطلاح میں "دوازدہ اَقسام" کہا جاتا ہے جو درج ذیل ہیں:

(۱) **فعلِ ماضی** : وہ فعل جو گزشتہ زمانے پر دلالت کرے۔

(۲) **فعلِ مضارع** : وہ فعل جو موجودہ اور آئندہ زمانے پر دلالت کرے۔

(۳) **اسمِ فاعل** : وہ اسم جو کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے۔

(۴) **اسمِ مفعول** : وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔

(۵) **فعلِ جحد** : وہ فعل جو انکارِ ماضی پر دلالت کرے۔

(۶) **فعلِ نفی** : وہ فعل جو انکارِ مستقبل پر دلالت کرے۔

(۷) **فعلِ امر** : وہ فعل جس میں کام کرنے کا حکم دیا جائے۔

(۸) **فعلِ نہی** : وہ فعل جس میں کسی کام سے روکا جائے۔

(۹) **اسمِ زماں** : وہ اسم جو وقوعِ فعل کے وقت پر دلالت کرے۔

(۱۰) **اسمِ مکاں** : وہ اسم جو وقوعِ فعل کی جگہ پر دلالت کرے۔

فائدہ : اسمِ زماں کو ظرفِ زماں اور اسمِ مکاں کو ظرفِ مکاں بھی کہا جاتا ہے

(۱۱) **اسمِ آلہ** : وہ اسم جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعے کام کیا جاتا ہے۔

(۱۲) **اسمِ تفضیل** : وہ اسم جو ایک شے سے دوسری کے بہتر ہونے پر دلالت کرے۔

فائدہ: مذکورہ بالا تمام اقسام کی مکمل گردانیں بابِ اوّل میں اور ان کے تمام صیغوں کی مفصّل بنائیں بابِ دوم میں آرہی ہیں اِن شاء اللہ تعالیٰ۔

بابِ اوّل

گردانوں کے بیان میں

اس باب میں صرف ایک باب یعنی ضرب یضرب کی مکمل گردانیں ذکر کی جائیں گی، پہلے صَرفِ صغیر پھر صَرفِ کبیر مع معنیٰ وصیغہ کے مذکور ہوں گی باقی ابواب کی گردانیں اور معانی اس پر قیاس کیے جائیں۔

فصلِ اوّل: صرفِ صغیر، ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ لَا یَضْرِبُ لَا یُضْرَبُ لَنْ یَضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَا یَضْرِبْ لَا یُضْرَبْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ وَالْاٰلَةُ الصُّغْرٰی مِنْهُ مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ وَالْاٰلَةُ الْوُسْطٰی مِنْهُ مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبَةٌ وَالْاٰلَةُ الْكُبْرٰی مِنْهُ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِیْبُ مُضَیْرِیْبٌ وَمُضَیْرِیْبَةٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ اُضَیْرِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰی ضُرْبَیَانِ ضُرْبَیَاتٌ ضُرَبٌ ضُرَیْبٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ وَضَرُبَ یَا ضَرُبَ

فصلِ دوم : صَرفِ کبیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب یضرب

فعل ماضی مطلق مثبت معلوم مع معنیٰ و صیغہ

ضَرَبَ	مارا اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَا	مارا ان دو مردوں نے	" " "	" تثنیہ مذکر غائب "
ضَرَبُوا	مارا ان سب مردوں نے "	" جمع مذکر غائب "
ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے "	" واحد مؤنث غائب "
ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے "	" تثنیہ مؤنث غائب "
ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے "	" جمع مؤنث غائب "
ضَرَبْتَ	مارا تو ایک مرد نے "	" واحد مذکر حاضر "
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے "	" تثنیہ مذکر حاضر "
ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے "	" جمع مذکر حاضر "
ضَرَبْتِ	مارا تو ایک عورت نے "	" واحد مؤنث حاضر "
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے "	" تثنیہ مؤنث حاضر "
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے "	" جمع مؤنث حاضر "
ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے "	" واحد متکلم "
ضَرَبْنَا	مارا ہم (مردوں یا عورتوں) نے "	" متکلم مع الغیر "

فائدہ : آخری صیغہ چار صیغوں کے قائمقام ہے یعنی تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث جمع مذکر اور جمع مؤنث۔ لہٰذا اس کا مکمل ترجمہ یوں ہوگا۔ مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے۔

ہر گردان میں اس صیغہ کا ترجمہ کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے۔

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

ضُرِبَ	مارا گیا وُہ ایک مرد گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دو مرد "	" تثنیہ مذکر غائب "
ضُرِبُوْا	مارے گئے وُہ سب مرد گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت "	" واحد مؤنث غائب "
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وُہ دو عورتیں "	" تثنیہ مؤنث غائب "
ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ سب عورتیں "	" جمع مؤنث غائب "
ضُرِبْتَ	مارا گیا تُو ایک مرد "	" واحد مذکر حاضر "
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد "	" تثنیہ مذکر حاضر
ضُرِبْتُمْ	مارے گئے تم سب مرد "	" جمع مذکر حاضر
ضُرِبْتِ	ماری گئی تُو ایک عورت "	" واحد مؤنث حاضر "
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں "	" تثنیہ مؤنث حاضر "
ضُرِبْتُنَّ	ماری گئیں تم سب عورتیں "	" جمع مؤنث حاضر "
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	" واحد متکلم "
ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم (مرد یا عورتیں) "	" متکلم مع الغیر "

فعل مضارع مثبت معلوم

یَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم
یَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد "	" تثنیہ مذکر غائب "
یَضْرِبُوْنَ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد "	" جمع مذکر غائب "
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارے گی وُہ ایک عورت	" واحد مؤنث غائب "

تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل مضارع معلوم
یَضْرِبْنَ	״ ״ ״ وہ سب عورتیں ״	״ جمع مؤنث غائب ״
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد ״	״ واحد مذکر حاضر ״
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد ״	״ تثنیہ مذکر حاضر ״
تَضْرِبُوْنَ	״ ״ ״ تم سب مرد ״	״ جمع مذکر حاضر ״
تَضْرِبِیْنَ	مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت ״	״ واحد مؤنث حاضر ״
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں ״	״ تثنیہ مؤنث حاضر ״
تَضْرِبْنَ	״ ״ ״ تم سب عورتیں ״	״ جمع مؤنث حاضر ״
اَضْرِبُ	مارتا ہوں یا ماروں گا میں مرد یا عورت ״	״ واحد متکلم ״
نَضْرِبُ	مارتے ہیں یا ماریں گے ہم (مرد یا عورتیں) ״	״ متکلم مع الغیر ״

فعل مضارع مثبت مجہول

یُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا ایک وہ مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
یُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ دو مرد ״	״ تثنیہ مذکر غائب ״
یُضْرَبُوْنَ	״ ״ ״ وہ سب مرد ״	״ جمع مذکر غائب ״
تُضْرَبُ	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی وہ ایک عورت ״	״ واحد مؤنث غائب ״
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ دو عورتیں ״	״ تثنیہ مؤنث غائب ״
یُضْرَبْنَ	״ ״ ״ وہ سب عورتیں ״	״ جمع مؤنث غائب ״
تُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا تو ایک مرد ״	״ واحد مذکر حاضر ״
تُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد ״	״ تثنیہ مذکر حاضر ״

تُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم سب مرد (زمانہ حال یا استقبال میں)	صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول
تُضْرَبِیْنَ	ماری جاتی ہے یا ماری جائیگی تو ایک عورت "	" واحد مؤنث حاضر
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں "	" تثنیہ مؤنث حاضر
تُضْرَبْنَ	" " " تم سب عورتیں "	" جمع مؤنث حاضر
اُضْرَبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	" واحد متکلم
نُضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے ہم "	" متکلم مع الغیر "

اسمِ فاعل

ضَارِبٌ	مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم فاعل
ضَارِبَانِ	مارنے والے دو مرد	" تثنیہ مذکر "
ضَارِبُوْنَ	مارنے والے سب مرد	" جمع مذکر سالم "
ضَرَبَةٌ	"	" مکسر "
ضِرَابٌ	"	" " "
ضُرَّبٌ	"	" " "
ضُرُبٌ	"	" " "
ضُرَبَاءُ	"	" " "
ضُرُبَاتٌ	"	" " "
ضِرَابٌ	"	" " "
ضُرُوْبٌ	"	" " "
ضَارِبَةٌ	مارنے والی ایک عورت	" واحد مؤنث

ضَارِبَتَانِ	مارنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث اسمِ فاعل
ضَارِبَاتٌ	مارنے والی سب عورتیں	" جمع مؤنث سالم "
ضَوَارِبُ	"	" مکسّر "
ضُرَّبٌ	"	" " " "
ضُوَيْرِبٌ	کم مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغّر "
ضُوَيْرِبَةٌ	کم مارنے والی ایک عورت	" مؤنث " "

اسمِ مفعول

مَضْرُوْبٌ	مارا ہُوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسمِ مفعول
مَضْرُوْبَانِ	مارے ہوئے دو مرد	" تثنیہ مذکر "
مَضْرُوْبُوْنَ	" " سب مرد	" جمع مذکر "
مَضْرُوْبَةٌ	ماری ہوئی ایک عورت	" واحد مؤنث "
مَضْرُوْبَتَانِ	ماری ہوئی دو عورتیں	" تثنیہ مؤنث "
مَضْرُوْبَاتٌ	" " سب عورتیں	" جمع مؤنث "
مَضَارِيْبُ	مارے ہوئے سب مرد اور سب عورتیں	" جمع مذکر و جمع مؤنث مکسر "
مُضَيْرِيْبٌ	کم مارا ہوا ایک مرد	" واحد مذکر مصغّر "
مُضَيْرِيْبَةٌ	کم ماری ہوئی ایک عورت	" " مؤنث "

فعل جحد معلوم

لَمْ يَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب

لَمْ يَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو مردوں نے گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يَضْرِبُوْا	نہیں مارا ان سب مردوں نے "	" جمع مذکر "
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک عورت نے "	" واحد مؤنث "
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو عورتوں نے "	" تثنیہ " "
لَمْ يَضْرِبْنَ	" " ان سب عورتوں نے "	" جمع " "
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا تُو ایک مرد نے "	" واحد مذکر حاضر
لَمْ تَضْرِبَا	" " تم دو مردوں نے "	" تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تَضْرِبُوْا	" " تم سب مردوں نے "	" جمع " "
لَمْ تَضْرِبِيْ	" " تو ایک عورت نے "	" واحد مؤنث "
لَمْ تَضْرِبَا	" " تم دو عورتوں نے "	" تثنیہ " "
لَمْ تَضْرِبْنَ	" " تم سب عورتوں نے "	" جمع " "
لَمْ اَضْرِبْ	" " میں ایک مرد یا ایک عورت نے "	" واحد متکلم
لَمْ نَضْرِبْ	" " ہم (مردوں یا عورتوں) نے "	" متکلم مع الغیر

فعل جحد مجہول

لَمْ يُضْرَبْ	نہیں مارا گیا وُہ ایک مرد گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَمْ يُضْرَبَا	نہیں مارے گئے وہ دو مرد "	" تثنیہ " "
لَمْ يُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے وہ سب مرد "	" جمع " "
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں ماری گئی وہ ایک عورت "	" واحد مؤنث "
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں "	" تثنیہ مؤنث "

لَمْ یُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں مارا گیا تو ایک مرد ″	″ واحد مذکر حاضر
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں مارے گئے تم دو مرد ″	″ تثنیہ ″ ″
لَمْ تُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے تم سب مرد ″	″ جمع ″ ″
لَمْ تُضْرَبِیْ	نہیں ماری گئی تُو ایک عورت ″	″ واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں ″	″ تثنیہ ″ ″
لَمْ تُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں ″	″ جمع ″ ″
لَمْ اُضْرَبْ	نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت ″	″ واحد متکلم
لَمْ نُضْرَبْ	نہیں مارے گئے ہم ″ مرد یا عورتیں ″	″ متکلم مع الغیر

مضارع منفی معلوم

لَا یَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا یَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے وہ دو مرد ″	″ تثنیہ ″ ″
لَا یَضْرِبُوْنَ	″ ″ ″ ″ وہ سب مرد ″	″ جمع ″ ″
لَا تَضْرِبُ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی وہ ایک عورت ″	″ واحد مؤنث ″
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں مارینگی وہ دو عورتیں ″	″ تثنیہ ″ ″
لَا یَضْرِبْنَ	″ ″ ″ ″ وہ سب عورتیں ″	″ جمع ″ ″
لَا تَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تُو ایک مرد ″	″ واحد مذکر حاضر
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم دو مرد ″	″ تثنیہ ″ ″
لَا تَضْرِبُوْنَ	″ ″ ″ تم سب مرد ″	″ جمع ″ ″

تَضْرِبِیْنَ	نہیں مارتی ہے یا نہیں ماریگی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مونث حاضر
تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں "	" تثنیہ "
تَضْرِبْنَ	" " " تم سب عورتیں	" جمع " "
اَضْرِبُ	نہیں مارتا ہوں یا نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا عورت "	" واحد متکلم
نَضْرِبُ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے ہم مرد یا عورتیں "	" متکلم مع الغیر

مضارع منفی مجہول

لَا یُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا یُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائینگے وہ دو مرد "	" تثنیہ " "
لَا یُضْرَبُوْنَ	" " " " " " وہ سب مرد "	" جمع " "
لَا تُضْرَبُ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت "	" واحد مونث غائب
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائینگی وہ دو عورتیں "	" تثنیہ " "
لَا یُضْرَبْنَ	" " " " " وہ سب عورتیں "	" جمع " "
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائیگا تو ایک مرد "	" واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد "	" تثنیہ " "
لَا تُضْرَبُوْنَ	" " " " " " تم سب مرد	" جمع " "
لَا تُضْرَبِیْنَ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت	" واحد مونث "
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں "	" تثنیہ " "
لَا تُضْرَبْنَ	" " " تم سب عورتیں "	" جمع " "
لَا اُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہوں یا نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت "	" واحد متکلم
لَا نُضْرَبُ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائینگے ہم مرد یا عورتیں	" متکلم مع الغیر

مضارع منفی معلوم مؤکد بلَن ناصبہ

لَن یَّضرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَن یَّضرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ دو مرد	〃 تثنیہ 〃 〃
لَن یَّضرِبُوا	〃 〃 〃 وہ سب مرد 〃	〃 جمع 〃 〃
لَن تَضرِبَ	ہرگز نہیں مارے گی وہ ایک عورت 〃	〃 واحد مؤنث 〃
لَن تَضرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں 〃	〃 تثنیہ 〃 〃
لَن یَّضرِبنَ	〃 〃 〃 وہ سب عورتیں 〃	〃 جمع 〃 〃
لَن تَضرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا تُو ایک مرد 〃	〃 واحد مذکر حاضر
لَن تَضرِبَا	ہرگز نہیں مارو گے تم دو مرد 〃	〃 تثنیہ 〃 〃
لَن تَضرِبُوا	〃 〃 〃 تم سب مرد 〃	〃 جمع 〃 〃
لَن تَضرِبِی	ہرگز نہیں مارے گی تو ایک عورت 〃	〃 واحد مؤنث حاضر
لَن تَضرِبَا	ہرگز نہیں مارو گی تم دو عورتیں 〃	〃 تثنیہ 〃 〃
لَن تَضرِبنَ	ہرگز نہیں مارو گی تم سب عورتیں 〃	〃 جمع 〃 〃
لَن اَضرِبَ	ہرگز نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا عورت 〃	〃 واحد متکلم
لَن نَضرِبَ	ہرگز نہیں ماریں گے ہم مرد یا عورتیں 〃	〃 متکلم مع الغیر

مضارع منفی مجہول مؤکد بلَن ناصبہ

لَن یُضرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَن یُضرَبَا	ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد 〃	〃 تثنیہ 〃 〃
لَن یُضرَبُوا	〃 〃 〃 〃 وہ سب مرد 〃	〃 جمع 〃 〃

	ہرگز نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جائینگی وہ دو عورتیں "	" تثنیہ " " "
لَنْ يُضْرَبْنَ	" " " " وہ سب عورتیں "	" جمع " " "
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائیگا تو ایک مرد "	" واحد مذکر حاضر
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد "	" تثنیہ " " "
لَنْ تُضْرَبُوا	" " " " " تم سب مرد "	" جمع " " "
لَنْ تُضْرَبِي	ہرگز نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت "	" واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں "	" تثنیہ " " "
لَنْ تُضْرَبْنَ	" " " " " تم سب عورتیں "	" جمع " " "
لَنْ أُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت "	" واحد متکلم
لَنْ نُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارے جائینگے ہم (مرد یا عورتیں)	" متکلم مع الغیر

فعل مضارع معلوم مؤکد بلام و نون تاکید ثقیلہ

لَيَضْرِبَنَّ	ضرور بالضرور مارے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَضْرِبَانِّ	" ماریں گے وہ دو مرد	" تثنیہ " "

لَيَضْرِبُنَّ	″ ماریں گے وہ سب مرد	″ جمع ″ ″
لَتَضْرِبَنَّ	″ مارے گی وہ ایک عورت	″ واحد مؤنث غائب
لَتَضْرِبَانِّ	″ ماریں گی وہ دو عورتیں	″ تثنیہ ″ ″
لَيَضْرِبْنَانِّ	″ ماریں گی وہ سب عورتیں	″ جمع ″ ″
لَتَضْرِبَنَّ	ضرور بالضرور مارے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَضْرِبَانِّ	″ مارو گے تم دو مرد	″ تثنیہ ″ ″
لَتَضْرِبُنَّ	″ مارو گے تم سب مرد	″ جمع ″ ″
لَتَضْرِبِنَّ	″ مارے گی تو ایک عورت	″ واحد مؤنث حاضر
لَتَضْرِبَانِّ	″ مارو گی تم دو عورتیں	″ تثنیہ ″ ″
لَتَضْرِبْنَانِّ	″ مارو گی تم سب عورتیں	″ جمع ″ ″
لَأَضْرِبَنَّ	″ ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	″ واحد متکلم
لَنَضْرِبَنَّ	″ ماریں گے ہم (مرد یا عورتیں)	″ متکلم مع الغیر

فعل مضارع مجہول مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ

لَيُضْرَبَنَّ	ضرور بالضرور مارا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيُضْرَبَانِّ	″ مارے جائیں گے وہ دو مرد	″ تثنیہ ″ ″

لَيُضْرَبُنَّ	″ مارے جائیں گے وہ سب مرد	″ جمع ″ ″
لَتُضْرَبَنَّ	″ ماری جائے گی وہ ایک عورت	″ واحد مؤنث غائب
لَتُضْرَبَانِّ	″ ماری جائیں گی وہ دو عورتیں	″ تثنیہ ″ ″
لَيُضْرَبْنَانِّ	″ ماری جائیں گی وہ سب عورتیں	″ جمع ″ ″
لَتُضْرَبَنَّ	ضرور بالضرور مارا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُضْرَبَانِّ	″ مارے جاؤ گے تم دو مرد	″ تثنیہ ″ ″
لَتُضْرَبُنَّ	″ مارے جاؤ گے تم سب مرد	″ جمع ″ ″
لَتُضْرَبِنَّ	″ ماری جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتُضْرَبَانِّ	″ ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	″ تثنیہ ″ ″
لَتُضْرَبْنَانِّ	″ ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	″ جمع ″ ″
لَأُضْرَبَنَّ	″ مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	″ واحد متکلم
لَنُضْرَبَنَّ	″ مارے جائیں گے ہم (مرد یا عورتیں)	″ متکلم مع الغیر

فعل مضارع معلوم مؤکد بالام ونون تاکید خفیفہ

لَيَضْرِبَنْ	ضرور مارے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَضْرِبُنْ	″ ماریں گے وہ سب مرد	″ جمع ″ ″
لَتَضْرِبَنْ	″ مارے گی وہ ایک عورت	″ واحد مؤنث ″
لَتَضْرِبَنْ	″ مارے گا تو ایک مرد	″ واحد مذکر حاضر

لَتَضْرِبُنْ	" مارو گے تم سب مرد	" جمع "
لَتَضْرِبِنْ	" مارے گی تو ایک عورت	" واحد مؤنث "
لَاَضْرِبَنْ	" ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	" واحد متکلم
لَنَضْرِبَنْ	" ماریں گے ہم (مرد یا عورتیں)	" متکلم مع الغیر

فعل مضارع مجہول مؤکد بالام ونون تاکید خفیفہ

لَیُضْرَبَنْ	ضرور مارا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیُضْرَبُنْ	" مارے جائیں گے وہ سب مرد	" جمع " "
لَتُضْرَبَنْ	" ماری جائے گی وہ ایک عورت	" واحد مؤنث "
لَتُضْرَبَنْ	" مارا جائے گا تو ایک مرد	" واحد مذکر حاضر
لَتُضْرَبُنْ	" مارے جاؤ گے تم سب مرد	" جمع " "
لَتُضْرَبِنْ	" ماری جائے گی تو ایک عورت	" واحد مؤنث "
لَاُضْرَبَنْ	" مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	" واحد متکلم
لَنُضْرَبَنْ	" مارے جائیں گے ہم (مرد یا عورتیں)	" متکلم مع الغیر

فعل امر حاضر معلوم

اِضْرِبْ	مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر

اِضْرِبَا	مارو تم دو مرد	〃 تثنیہ 〃 〃
اِضْرِبُوْا	مارو تم سب مرد	〃 جمع 〃 〃
اِضْرِبِیْ	مار تُو ایک عورت	〃 واحد مؤنث حاضر
اِضْرِبَا	مارو تم دو عورتیں	〃 تثنیہ 〃 〃
اِضْرِبْنَ	مارو تم سب عورتیں	〃 جمع 〃 〃

امرحاضر مجہول

لِتُضْرَبْ	مارا جائے تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُضْرَبَا	مارے جاؤ تم دو مرد	〃 تثنیہ 〃 〃
لِتُضْرَبُوْا	〃 〃 تم سب مرد	〃 جمع 〃 〃
لِتُضْرَبِیْ	ماری جائے تُو ایک عورت	〃 واحد مؤنث 〃
لِتُضْرَبَا	ماری جاؤ تم دو عورتیں	〃 تثنیہ 〃 〃
لِتُضْرَبْنَ	ماری جاؤ تم سب عورتیں	〃 جمع 〃 〃

امرغائب معلوم

لِيَضْرِبْ	مارے وُہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَضْرِبَا	ماریں وُہ دو مرد	〃 تثنیہ 〃 〃
لِيَضْرِبُوْا	ماریں وُہ سب مرد	〃 جمع 〃 〃
لِتَضْرِبْ	مارے وُہ ایک عورت	〃 واحد مؤنث 〃
لِتَضْرِبَا	ماریں وُہ دو عورتیں	〃 تثنیہ 〃 〃
لِيَضْرِبْنَ	ماریں وُہ سب عورتیں	〃 جمع 〃 〃

لِاَضْرِبْ	ماروں مَیں ایک مرد یا عورت	صیغہ واحد متکلم
لِنَضْرِبْ	ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	〃 متکلم مع الغیر

امر غائب مجہول

لِيُضْرَبْ	مارا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُضْرَبَا	مارے جائیں وہ دو مرد	" تثنیہ " "
لِيُضْرَبُوْا	" " وہ سب مرد	" جمع " "
لِتُضْرَبْ	ماری جائے وہ ایک عورت	" واحد مؤنث غائب
لِتُضْرَبَا	ماری جائیں وہ دو عورتیں	" تثنیہ " "
لِيُضْرَبْنَ	" " وہ سب عورتیں	" جمع " "
لِاُضْرَبْ	مارا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	" واحد متکلم
لِنُضْرَبْ	مارے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	" متکلم مع الغیر

فعل امر حاضر معلوم مؤکّد با نون تاکید ثقیلہ

اِضْرِبَنَّ	ضرور بالضرور مار تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِضْرِبَانِّ	" مارو تم دو مرد	" تثنیہ " "
اِضْرِبُنَّ	" مارو تم سب مرد	" جمع " "
اِضْرِبِنَّ	" مار تُو ایک عورت	" واحد مؤنث حاضر
اِضْرِبَانِّ	" مارو تم دو عورتیں	" تثنیہ " "
اِضْرِبْنَانِّ	" مارو تم سب عورتیں	" جمع " "

امر حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ

لِتُضْرَبَنَّ	ضرور بالضرور مارا جائے تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُضْرَبَانِّ	" مارے جاؤ تم دو مرد	" تثنیہ " "
لِتُضْرَبُنَّ	" مارے جاؤ تم سب مرد	" جمع " "
لِتُضْرَبِنَّ	" ماری جائے تُو ایک عورت	" واحد مؤنث حاضر

لِتُضْرَبَانِّ	〃 ماری جاؤ تم دو عورتیں	〃 تثنیہ 〃 〃
لِتُضْرَبْنَانِّ	〃 ماری جاؤ تم سب عورتیں	〃 جمع 〃 〃

امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ

لِيَضْرِبَنَّ	ضرور بالضرور مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَضْرِبَانِّ	〃 ماریں وہ دو مرد	〃 تثنیہ 〃 〃
لِيَضْرِبُنَّ	〃 ماریں وہ سب مرد	〃 جمع 〃 〃
لِتَضْرِبَنَّ	〃 مارے وہ ایک عورت	〃 واحد مؤنث غائب
لِتَضْرِبَانِّ	〃 ماریں وہ دو عورتیں	〃 تثنیہ 〃 〃
لِيَضْرِبْنَانِّ	〃 ماریں وہ سب عورتیں	〃 جمع 〃 〃
لِأَضْرِبَنَّ	〃 ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	〃 واحد متکلم
لِنَضْرِبَنَّ	〃 ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	〃 متکلم مع الغیر

امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ

لِيُضْرَبَنَّ	ضرور بالضرور مارا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُضْرَبَانِّ	〃 مارے جائیں وہ دو مرد	〃 تثنیہ 〃 〃
لِيُضْرَبُنَّ	〃 مارے جائیں وہ سب مرد	〃 جمع 〃 〃
لِتُضْرَبَنَّ	〃 ماری جائے وہ ایک عورت	〃 واحد مؤنث غائب
لِتُضْرَبَانِّ	〃 ماری جائیں وہ دو عورتیں	〃 تثنیہ 〃 〃
لِيُضْرَبْنَانِّ	〃 ماری جائیں وہ سب عورتیں	〃 جمع 〃 〃
لِأُضْرَبَنَّ	〃 مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	〃 واحد متکلم
لِنُضْرَبَنَّ	〃 مارے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	〃 متکلم مع الغیر

فعل امر حاضر معلوم مؤکّد بانون تاکید خفیفہ

اِضْرِبَنْ	ضرور مار تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِضْرِبُنْ	″ مارو تم سب مرد	″ جمع ″ ″
اِضْرِبِنْ	″ مار تُو ایک عورت	″ واحد مؤنث ″

فعل امر حاضر مجہول مؤکّد بانون تاکید خفیفہ

لِتُضْرَبَنْ	ضرور مارا جائے تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُضْرَبُنْ	″ مارے جاؤ تم سب مرد	″ جمع ″ ″
لِتُضْرَبِنْ	″ ماری جائے تُو ایک عورت	″ واحد مؤنث ″

فعل امر غائب معلوم مؤکّد بانون تاکید خفیفہ

لِيَضْرِبَنْ	ضرور مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَضْرِبُنْ	″ ماریں وہ سب مرد	″ جمع ″ ″
لِتَضْرِبَنْ	″ مارے وہ ایک عورت	″ واحد مؤنث ″
لِاَضْرِبَنْ	″ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	″ واحد متکلم
لِنَضْرِبَنْ	″ ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	″ متکلم مع الغیر

فعل امر غائب مجہول مؤکّد بانون تاکید خفیفہ

لِيُضْرَبَنْ	ضرور مارا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُضْرَبُنْ	″ مارے جائیں وہ سب مرد	″ جمع ″ ″
لِتُضْرَبَنْ	″ ماری جائے وہ ایک عورت	″ واحد مؤنث ″

لِاُضْرَبَنَّ	" مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	" واحد متکلم
لِنُضْرَبَنَّ	" مارے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	" متکلم مع الغیر

فعل نہی حاضر معلوم

لَاتَضْرِبْ	نہ مار تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکّر حاضر
لَاتَضْرِبَا	نہ مارو تم دو مرد	" تثنیہ " "
لَاتَضْرِبُوْا	نہ مارو تم سب مرد	" جمع " "
لَاتَضْرِبِيْ	نہ مار تُو ایک عورت	" واحد مؤنث حاضر
لَاتَضْرِبَا	نہ مارو تم دو عورتیں	" تثنیہ " "
لَاتَضْرِبْنَ	نہ مارو تم سب عورتیں	" جمع " "

فعل نہی حاضر مجہول

لَاتُضْرَبْ	نہ مارا جائے تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکّر حاضر
لَاتُضْرَبَا	نہ مارے جاؤ تم دو مرد	" تثنیہ " "
لَاتُضْرَبُوْا	" " تم سب مرد	" جمع " "
لَاتُضْرَبِيْ	نہ ماری جائے تو ایک عورت	" واحد مؤنث حاضر
لَاتُضْرَبَا	نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	" تثنیہ " "
لَاتُضْرَبْنَ	" " تم سب عورتیں	" جمع " "

فعل نہی غائب معلوم

لَايَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَايَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد	" تثنیہ " "
لَايَضْرِبُوْا	نہ ماریں وہ سب مرد	" جمع " "

لَا تَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک عورت	" واحد مؤنث "
لَا تَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں	" تثنیہ " "
لَا یَضْرِبْنَ	نہ ماریں وہ سب عورتیں	" جمع " "
لَا اَضْرِبْ	نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت	صیغہ واحد متکلم
لَا نَضْرِبْ	نہ ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	" متکلم مع الغیر

فعل نہی غائب مجہول

اس کی تمام گردانوں کو فعل نہی غائب معلوم پر قیاس کر لیا جائے
لیکن معنی "نہ مارے" کی بجائے "نہ مارا جائے" کیا جائے۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکّد با نون تاکید ثقیلہ

لَا تَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مار تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ مارو تم دو مرد	" تثنیہ " "
لَا تَضْرِبُنَّ	ہرگز نہ مارو تم سب مرد	" جمع " "
لَا تَضْرِبِنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک عورت	" واحد مؤنث "
لَا تَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ مارو تم دو عورتیں	" تثنیہ " "
لَا تَضْرِبْنَانِّ	ہرگز نہ مارو تم سب عورتیں	" جمع " "

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ

لَا تُضْرَبَنَّ	ہرگز نہ مارا جائے تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرَبَانِّ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم دو مرد	" تثنیہ " "
لَا تُضْرَبُنَّ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد	" جمع " "
لَا تُضْرَبِنَّ	ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت	" واحد مؤنث "

لَا تُضْرَبَانِّ	ہرگز نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	” تثنیہ ” ”
لَا تُضْرَبْنَانِّ	” ” ” تم سب عورتیں	” جمع ” ”

فعل نہی غائب معلوم مؤکّد بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا یَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ ماریں وہ دو مرد	” تثنیہ ” ”
لَا یَضْرِبُنَّ	” ” ” وہ سب مرد	” جمع ” ”
لَا تَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت	” واحد مؤنث ”
لَا تَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ ماریں وہ دو عورتیں	” تثنیہ ” ”
لَا یَضْرِبْنَانِّ	” ” وہ سب عورتیں	” جمع ” ”
لَا اَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت	” واحد متکلم
لَا نَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	” متکلم مع الغیر

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لَا تَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مار تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکّر حاضر
لَا تَضْرِبُنْ	ہرگز نہ مارو تم سب مرد	” جمع ” ”
لَا تَضْرِبِنْ	ہرگز نہ مار تُو ایک عورت	” واحد مؤنث حاضر

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لَا تُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرَبُنْ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد	” جمع ” ”
لَا تُضْرَبِنْ	ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت	” واحد مؤنث حاضر

فعل نہی غائب معلوم مؤکّد با نون تاکید خفیفہ

لَا یَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا یَضْرِبُنْ	ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد	" جمع " "
لَا تَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت	" واحد مؤنث غائب
لَا اَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت	" واحد متکلم
لَا نَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	" متکلم مع الغیر

اسمِ ظرف

مَضْرِبٌ	مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	صیغہ واحد اسم ظرف
مَضْرِبَانِ	مارنے کی دو جگہیں یا دو وقت	" تثنیہ "
مَضَارِبُ	مارنے کی سب جگہیں یا سب وقت	" جمع "
مُضَیْرِبٌ	کم مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	" واحد مصغر "

اسمِ آلہ

مِضْرَبٌ	مارنے کا ایک آلہ	صیغہ واحد اسمِ آلہ
مِضْرَبَانِ	مارنے کے دو آلے	" تثنیہ "
مَضَارِبُ	مارنے کے سب آلے	" جمع مکسر "
مُضَیْرِبٌ	کم مارنے کا ایک آلہ	" واحد مصغر "
۰ضْرَ ۔ ۃٌ	۔ارنے کا ایک آلہ	" واحد مع تاء زائدہ بعد لام کلمہ
مِد ۔ تَ	ما ۔ نے ۔ دو آلے	" تثنیہ "
مَضَارِبُ	۔ارنے کے سب آلے	" جمع "
مُضَیْرِبَۃٌ	۔مارنے کا ایک آلہ	" واحد مصغر "

مِضْرَابٌ	مارنے کا ایک آلہ	صیغہ واحد مع الف زائد بعد عین کلمہ
مِضْرَابَانِ	مارنے کے دو آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ مع الف زائدہ
مَضَارِیْبُ	مارنے کے سب آلے	〃 جمع مکسر 〃
مُضَیْرِیْبٌ	کم مارنے کا ایک آلہ	〃 واحد مصغر 〃

افعل التفضیل المذکر منہ

اَضْرَبُ	زیادہ مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
اَضْرَبَانِ	زیادہ مارنے والے دو مرد	〃 تثنیہ 〃
اَضْرَبُوْنَ	〃 〃 سب مرد	〃 جمع 〃 سالم
اَضَارِبُ	〃 〃 〃 〃	〃 جمع مذکر مکسّر
اُضَیْرِبٌ	تھوڑا سا زیادہ مارنے والا ایک مرد	〃 واحد مذکر مصغّر

والمؤنّث منہٗ

ضُرْبٰی	زیادہ مارنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
ضُرْبَیَانِ	〃 〃 دو عورتیں	〃 تثنیہ 〃
ضُرْبَیَاتٌ	〃 〃 سب عورتیں	〃 جمع 〃 سالم
ضُرَبٌ	〃 〃 〃	〃 جمع مؤنث مکسّر
ضُرَیْبٰی	تھوڑا سا زیادہ مارنے والی ایک عورت	〃 واحد مؤنث مصغّر

فعل التعجب منہ

مَا اَضْرَبَہٗ	کتنا اچھا مارا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر
اَضْرِبْ بِہٖ	” ”	” ”
ضَرُبَ	” ”	” ”
ضَرُبَتْ	” ایک عورت نے	” واحد مؤنث

بابِ دوم

ضَرَبَ یَضْرِبُ کی بنائیں

اِس باب میں صرف ضرب یضرب کی بنائیں ذکر کی جائیں گی باقی ابواب کی بنائیں اس پر قیاس کی جائیں۔ (ماخوذ از صرفِ بھٹرال)

فائدہ: کسی کلمہ میں کمی یا زیادتی کرکے دوسرے کلمہ کو حاصل کرنے کا نام "بناء" ہے پہلے کلمہ کو مبنی منہ اور دوسرے کو مبنی کہتے ہیں۔

ماضی معلوم: ضَرَبَ کو ضَرْبًا سے بناتے ہیں۔ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا دوسرے کو فتحہ دیا تیسرے کے نصب کو فتحہ سے بدلا اور تنوینِ تمکن کو حذف کیا کیونکہ تنوینِ تمکن اسم کی نشانی ہے اور فعل اسم کی نشانی قبول نہیں کرتا تو ضَرَبَ ہو گیا۔

ضَرَبَا کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ضَرَبَ کے آخر میں لائے تو ضَرَبَا ہو گیا۔

ضَرَبُوْا کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت جمع مذکر اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے ضمہ کے ساتھ آخر میں لائے تو ضَرَبُوْا ہو گیا۔

ضَرَبَتْ کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ تاء ساکنہ محض علامتِ تانیث کو ضَرَبَ کے آخر میں لائے تو ضَرَبَتْ ہو گیا۔

ضَرَبْتَا کو ضَرَبْتُ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے۔ الف کے ماقبل کو فتحہ دیا تو ضَرَبْتَا ہوگیا۔

ضَرَبْنَ کو ضَرَبْتُ سے بناتے ہیں۔ نون ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مؤنث اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے ضَرَبَتْنَ ہوگیا۔ تانیث کی دو علامتیں فعل میں جمع ہوگئیں اور فعل میں تانیث کی دو علامتوں کا جمع ہونا مطلقاً ناجائز ہے لہٰذا تاء کو حذف کردیا ضَرَبَنَ ہوگیا۔ اب مثلِ کلمۂ واحدہ میں چار حرکتیں پے در پے آگئیں جو جائز نہیں لہٰذا باء کو ساکن کیا تو ضَرَبْنَ ہوگیا۔

ضَرَبْتَ کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ تاء ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ واحد مذکر مخاطب اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے۔ باء کو ساکن کیا تاکہ مثلِ کلمۂ واحدہ میں چار حرکتوں کا پے در پے آنا لازم نہ آئے تو ضَرَبْتَ ہوگیا۔

ضَرَبْتُمَا کو ضَرَبْتَ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے ضَرَبْتَا ہوگیا۔ الف سے پہلے میم شفوی مفتوحہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کردیا تاکہ حالتِ اشباع یعنی کھینچ کر پڑھنے میں واحد مذکر مخاطب کے ساتھ التباس لازم نہ آئے۔

ضَرَبْتُمْ کو ضَرَبْتَ سے بناتے ہیں۔ واؤ ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مذکر اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے ضمہ کے ساتھ آخر میں لائے ضَرَبْتُوْ ہوگیا۔ واؤ سے پہلے میم شفوی مضمومہ زیادہ کیا تاکہ حالتِ اشباع میں واحد متکلم کے صیغہ کے ساتھ التباس لازم نہ آئے ضَرَبْتُمُوْ ہوگیا۔ واؤ کو حذف کرکے میم کو ساکن کیا تو ضَرَبْتُمْ ہوگیا۔

ضَرَبْتِ کو ضَرَبْتَ سے بناتے ہیں۔ تاء کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ مذکر و مؤنث میں فرق ہوجائے تو ضَرَبْتِ ہوگیا۔

ضَرَبْتُمَا کو ضَرَبْتِ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے ضَرَبْتَا ہوگیا۔ اب الف سے پہلے میم شفوی مفتوحہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کیا تاکہ حالتِ اشباع میں واحد مذکر مخاطب سے التباس لازم نہ آئے تو ضَرَبْتُمَا ہوگیا۔

ضَرَبْتُنَّ کو ضَرَبْتِ سے بناتے ہیں۔ نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مؤنث اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے ضَرَبْتِنَ ہوگیا۔ پھر جمع مذکر پر قیاس کرتے ہوئے نون سے پہلے میم شفوی ساکنہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کردیا ضَرَبْتُمْنَ ہوگیا۔ میم اور نون جو کہ قریب المخرج ہیں اکٹھے آگئے میم کو نون کیا اور نون کا نون میں ادغام کیا تو ضَرَبْتُنَّ ہوگیا۔

ضَرَبْتُ کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ تاء ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ واحد متکلم اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے اور باء کو ساکن کردیا تاکہ مثلِ کلمۂ واحدہ میں چار حرکتوں کا پے در پے آنا لازم نہ آئے تو ضَرَبْتُ ہوگیا۔

ضَرَبْنَا کو ضَرَبْتُ سے بناتے ہیں۔ تاء کو حذف کرکے اس کی جگہ نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ متکلم مع الغیر اور ضمیرِ فاعل ہے لائے تو ضَرَبْنَ ہوگیا۔ نون کے بعد الف زائدہ لائے تاکہ جمع مؤنث غائبات کے صیغہ سے التباس لازم نہ آئے تو ضَرَبْنَا ہوگیا۔

ماضی مجہول: ضُرِبَ کی پوری گردان کو ضَرَبَ کی پوری گردان سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ اور عین کلمہ کو کسرہ دیا تو ضُرِبَ الخ ہوگیا۔

مضارع معلوم: یَضْرِبُ تَضْرِبُ اَضْرِبُ نَضْرِبُ کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ حروفِ اَتَیْنَ میں سے ایک حرفِ مفتوح شروع میں لائے فاء کلمہ کو ساکن کیا آخر کے ماقبل کو کسرہ دیا اور آخر میں ضمۂ اعرابی لائے تو

یَضْرِبُ تَضْرِبُ اَضْرِبُ نَضْرِبُ ہوگیا۔

یَضْرِبَانِ تَضْرِبَانِ کو یَضْرِبُ تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسورہ اُس ضمۂ اعرابی کے عوض جو واحد میں تھا آخر میں لائے تو یَضْرِبَانِ تَضْرِبَانِ ہوگیا۔

یَضْرِبُوْنَ تَضْرِبُوْنَ کو یَضْرِبُ تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ واوٗ ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مذکر اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے ضمہ کے ساتھ اور نونِ مفتوحہ اُس ضمۂ اعرابی کے عوض جو واحد میں تھا آخر میں لائے تو یَضْرِبُوْنَ تَضْرِبُوْنَ ہوگیا۔

یَضْرِبْنَ کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں تاء کو حذف کرکے یاءِ اصلیہ (یعنی وہ یاء جو کہ غائب میں اصل ہے) کو واپس لائے۔ آخر میں نون مفتوحہ ضمیر بارز مرفوع متصل لائے جو علامتِ جمع مؤنث اور ضمیرِ فاعل ہے۔ نونِ جمع مؤنث کے تقاضے کی وجہ سے اس کے ماقبل کو ساکن کردیا تو یَضْرِبْنَ ہوگیا۔

تَضْرِبِیْنَ کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ یاء ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ اور ضمیرِ فاعل یا فقط علامت واحدہ مؤنثہ مخاطبہ ہے ماقبل کے کسرہ کے ساتھ اور نونِ مفتوحہ اُس ضمۂ اعرابی کے عوض جو تَضْرِبُ میں تھا آخر میں لائے تو تَضْرِبِیْنَ ہوگیا۔

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبِیْنَ سے بناتے ہیں۔ یاء کو حذف کیا۔ اُس کی جگہ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لائے۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو تَضْرِبَانِ ہوگیا۔

تَضْرِبْنَ کو تَضْرِبِیْنَ سے بناتے ہیں ۔ یاء کو حذف کر کے اس کی جگہ نُون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مؤنث اور ضمیرِ فاعل ہے لائے اور نونِ جمع مؤنث کے تقاضے کی وجہ سے اس کے ماقبل کو ساکن کیا تَضْرِبْنَنَ ہوگیا ۔ نونِ اعرابی کو حذف کر دیا کیونکہ نونِ جمع مؤنث مبنی ہے اور نونِ اعرابی معرب کی علامت ہے ۔ یہ دونوں آپس میں ضدین ہیں اور اجتماعِ ضدین ناجائز ہے تو تَضْرِبْنَ ہوگیا ۔

مضارع مجہول : یُضْرَبُ کی پُوری گردان کو یَضْرِبُ کی پُوری گردان سے بناتے ہیں ۔ حرفِ اوّل کو ضمہ دیا آخر کے ماقبل کو فتحہ دیا تو یُضْرَبُ الخ ہوگیا ۔

اسمِ فاعل : ضَارِبٌ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں ۔ علامتِ مضارع کو حذف کیا ۔ فاءِ کلمہ کو فتحہ دیا اس کے بعد الف علامتِ اسمِ فاعل لائے ۔ عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور آخر میں تنوینِ تمکن لائے جو اسمیت کی علامت ہے تو ضَارِبٌ ہوگیا ۔

ضَارِبَانِ اور ضَارِبَیْنِ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں ۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاءِ ساکنہ علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمہ ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو ضَارِبَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور ضَارِبَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب وجر میں ۔

ضَارِبُوْنَ اور ضَارِبِیْنَ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں ۔ واؤ علامتِ جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ جمع مذکر سالم ماقبل کے کسرہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مفتوحہ کے اُس ضمہ ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے

وضَارِبُونَ ہوگیا حالتِ رفع میں اور ضَارِبِیْنَ ہوگیا حالتِ نصبؔ جر میں۔

ضَرَبَۃٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا۔ تاءِ متحرکہ علامتِ جمع تکسیر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے اور اعراب کو تاء پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَرَبَۃٌ ہوگیا۔

ضُرَّابٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو مشدد مفتوح کیا۔ اس کے بعد الف علامتِ جمع تکسیر لائے تو ضُرَّابٌ ہوگیا۔

ضُرَّبٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو مشدد مفتوح کیا تو ضُرَّبٌ ہوگیا۔

ضُرُبٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو ساکن کیا تو ضُرْبٌ ہوگیا۔

ضُرَبَاءُ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا۔ آخر میں الف ممدودہ علامتِ جمع تکسیر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لائے۔ منع صرف کی وجہ سے تنوین کو حذف کر دیا۔ اعراب کو ہمزہ پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضُرَبَاءُ ہوگیا۔

ضُرْبَانٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو ساکن کیا۔ آخر میں الف نون زائدتان علامتِ جمع تکسیر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لائے۔ اعراب کو نون پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضُرْبَانٌ ہوگیا۔

ضِرَابٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو کسرہ دیا۔ الفِ وحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا اور اس کے بعد الف علامتِ جمع تکسیر لائے تو ضِرَابٌ ہوگیا۔

ضُرُوبٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو ضمہ دیا اور اس کے بعد واؤ علامتِ جمع تکسیر لائے تو ضُرُوبٌ ہوگیا۔

ضَارِبَۃٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ تاء متحرک علامتِ تانیث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تاء پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَارِبَۃٌ ہوگیا۔

ضَارِبَتَانِ اور ضَارِبَتَیْنِ کو ضَارِبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نونِ مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو ضَارِبَتَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور ضَارِبَتَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

ضَارِبَاتٌ کو ضَارِبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ الف و تاء علامتِ جمع مؤنث سالم سمیت تنوینِ مقابلہ کے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تاء پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَارِبَتَاتٌ ہوگیا۔ اسم میں ایک ہی جنس کی دو تانیث کی علامتیں جمع ہوگئیں جو کہ جائز نہیں لہٰذا پہلی تاء کو حذف کردیا تو ضَارِبَاتٌ ہوگیا۔

ضَوَارِبُ کو ضَارِبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا۔ دوسرا حرف جو کہ مدہ زائدہ تھا اُس کو واؤ مفتوحہ سے بدلا۔ تیسری جگہ الف

علامتِ جمع اقصٰی لائے۔ الف کے بعد والے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا۔ تا، وحدت کو حذف کیا کیونکہ جمع اور واحد آپس میں ضدین ہیں۔ اور تنوینِ تمکن کو منصرف کی وجہ سے حذف کیا تو ضَوَارِبُ ہوگیا۔

فائدہ: جمع اقصٰی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے اور دوسرے حرف کو فتحہ دیتے ہیں تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصٰی لاتے ہیں۔ الف کے بعد ایک حرف ہو تو وہ مشدّد ہوتا ہے جیسے دَوَابُّ۔ دو ہوں تو ان میں سے پہلا مکسور ہوتا ہے دوسرے کی حرکت متعین نہیں جیسے ضَوَارِبُ۔ اگر تین ہوں تو پہلا مکسور اور دوسری جگہ یا، ساکنہ ہوتی ہے۔ تیسرے کی حرکت متعین نہیں، جیسے مَضَارِیبُ۔

ضُرَّبٌ کو ضَارِبَةٌ سے بناتے ہیں۔ فا، کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو مشدّد مفتوح کیا۔ تا، کو ضدیّت کی وجہ سے حذف کیا تو ضُرَّبٌ ہوگیا۔

ضُوَیرِبٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فا، کلمہ کو ضمہ دیا۔ دُوسری جگہ الف مدّہ زائدہ تھا اس کو واؤ مفتوحہ سے بدلا۔ تیسری جگہ یا علامتِ تصغیر لائے۔ باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضُوَیرِبٌ ہوگیا۔

فائدہ: تصغیر بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیتے ہیں۔ تیسری جگہ یا، علامتِ تصغیر لاتے ہیں۔ یا، تصغیر کے بعد اگر ایک حرف ہو تو اس کے لیے کوئی حرکت متعین نہیں، جیسے رُجَیلٌ۔ دو ہوں تو ان میں سے پہلا مکسور ہوگا دُوسرے کی حرکت متعین نہیں، جیسے ضُوَیرِبٌ۔ تین ہوں تو پہلا مکسور اور دوسری جگہ یا، ساکنہ ہوگی تیسرے کی حرکت متعین نہیں، جیسے مُضَیرِیبٌ۔ یاد رہے کہ یا، تصغیر کے بعد واقع ہونے والے حروف کی حرکات کے بارے میں یہ قاعدہ کلیہ نہیں بلکہ اکثریہ ہے کیونکہ کبھی کبھی اس کے خلاف بھی ہوجاتا ہے جیسے ضُرْبیٰ کی تصغیر

ضُرَیْبِی اور سَکْرَانُ کی تصغیر سُکَیْرَانُ۔

ضُوَیْرِبَۃٌ کو ضَارِبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ دوسری جگہ الف مدہ زائدہ تھا اس کو واؤ مفتوحہ سے بدلا۔ تیسری جگہ یاء علامت تصغیر لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضُوَیْرِبَۃٌ ہوگیا۔

اسمِ مفعول: مَضْرُوْبٌ کو یُضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یاء کو حذف کرکے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامتِ اسم مفعول لائے۔ عین کو ضمہ دیا۔ تنوینِ تمکن علامتِ اسمیت کو آخر میں لائے تو مَضْرُبٌ بروزنِ مَفْعُلٌ ہوا۔ چونکہ کلام عرب میں مَعْوُنٌ اور مَکْرُمٌ کے علاوہ یہ وزن موجود نہیں لہٰذا عین کلمہ کے ضمہ میں اشباع کیا تاکہ واؤ پیدا ہوجائے تو مَضْرُوْبٌ بروزنِ مَفْعُوْلٌ ہوگیا۔

مَضْرُوْبَانِ اور مَضْرُوْبَیْنِ کو مَضْرُوْبٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ کے اس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرُوْبَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مَضْرُوْبَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب وجر میں۔

مَضْرُوْبُوْنَ اور مَضْرُوْبِیْنَ کو مَضْرُوْبٌ سے بناتے ہیں۔ واؤ علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے کسرہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مفتوحہ کے ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرُوْبُوْنَ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مَضْرُوْبِیْنَ ہوگیا حالتِ نصب وجر میں۔

مَضْرُوْبَۃٌ کو مَضْرُوْبٌ سے بناتے ہیں۔ تاء متحرک علامتِ تانیث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تاء پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ

میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو مَضْرُوْبَۃٌ ہوگیا۔

مَضْرُوْبَتَانِ اور مَضْرُوْبَتَیْنِ کو مَضْرُوْبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرُوْبَتَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مَضْرُوْبَتَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

مَضْرُوْبَاتٌ کو مَضْرُوْبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ الف و تاء علامتِ جمع مؤنث سالم سمیت تنوینِ مقابلہ کے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے اعراب کو تاء پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں مَضْرُوْبَتَاتٌ ہوا۔ اسم میں ایک جنس کی دو علامتِ تانیث جمع ہوگئیں۔ چونکہ اسم میں ایک جنس کی دو علامتِ تانیث کا اجتماع ممتنع ہے۔ اس لیے پہلی تاء کو حذف کیا تو مَضْرُوْبَاتٌ ہوگیا۔

مَضَارِیْبُ کو مَضْرُوْبٌ اور مَضْرُوْبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو اپنے حال پر چھوڑا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے۔ جو حرف الف کے بعد آیا اس کو کسرہ دیا۔ تاء کو ضدیّت اور تنوینِ تمکّن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کر دیا مَضَارِوْبُ ہوگیا۔ واؤ ساکن مُظہر کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا تو مَضَارِیْبُ ہوگیا۔

مُضَیْرِیْبٌ اور مُضَیْرِیْبَۃٌ کو مَضْرُوْبٌ اور مَضْرُوْبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ دیا اور ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے۔ جو حرف یاءِ تصغیر کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا مُضَیْرِوْبٌ اور مُضَیْرِوْبَۃٌ ہوگیا۔ واؤ ساکن مُظہر کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا تو مُضَیْرِیْبٌ اور مُضَیْرِیْبَۃٌ ہوگیا۔

جحد معلوم و مجہول : لَمْ یَضْرِبْ وَلَمْ یُضْرَبْ الخ کو یَضْرِبُ

اور یُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں۔ جب لَمْ جازمہ جحدیہ کو شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ چنانچہ علامتِ جزمی کا ظہور پانچ پانچ صیغوں میں حرکت کے گرنے اور سات سات صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا اور دو دو صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہیں اور مبنی کا آخر دخولِ عوامل سے مختلف نہیں ہوتا تو لَمْ یَضْرِبْ وَ لَمْ یُضْرَبْ الخ ہو گیا۔

نفی معلوم و مجہول : لَا یَضْرِبُ وَ لَا یُضْرَبُ الخ کو یَضْرِبُ اور یُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں۔ لاء نافیہ کو شروع میں لائے جس نے لفظوں میں تو کچھ عمل نہیں کیا لیکن معنیٰ کو مثبت سے منفی بنا دیا تو لَا یَضْرِبُ لَا یُضْرَبُ الخ ہو گیا۔

نفی معلوم و مجہول مؤکد بالَن ناصبہ : لَنْ یَّضْرِبَ اور **لَنْ یُّضْرَبَ الخ** کو یَضْرِبُ اور یُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں۔ لن ناصبہ نافیہ تاکیدیہ کو شروع میں لائے جس نے آخر کو نصب دیا۔ علامتِ نصبی کا ظہور پانچ پانچ صیغوں میں فتحہ کے آنے اور سات سات صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا۔ اور دو دو صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہیں اور مبنی کا آخر دخولِ عوامل سے مختلف نہیں ہوتا تو لَنْ یَّضْرِبَ اور لَنْ یُّضْرَبَ الخ ہو گیا۔

امر حاضر : اِضْرِبْ الخ کو تَضْرِبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے متکلم کے صیغوں کے۔ علامتِ مضارع تا کو حذف کیا۔ بعد والا حرف ساکن ہے اور ابتدا بالساکن محال ہے اور عین کلمہ چونکہ مضموم نہیں لہذا شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے۔ آخر میں وقف کیا۔ علامتِ وقفی کا ظہور ایک صیغہ میں حرکت کے گرنے اور چار صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا۔ ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہے۔ اور مبنی کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے

تبدیل نہیں ہوتا تو اِضْرِبْ الخ ہوگیا۔

مؤکّد با نون تاکید ثقیلہ : اِضْرِبَنَّ : دراصل اِضْرِبْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ اُس کے آخر میں لائے نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوگیا تو اِضْرِبَنَّ ہوگیا۔

اِضْرِبَانِّ : اصل میں اِضْرِبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبَانَّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں یہ نون تثنیہ کے مشابہ ہے تو اِضْرِبَانِّ ہوگیا۔

اِضْرِبُنَّ : اصل میں اِضْرِبُوْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبُوْنَّ ہوگیا۔ واؤ اور نون مدغمہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ لازم آیا جو کہ ناجائز ہے لہذا واؤ کو حذف کیا اور ماقبل کے ضمہ کو باقی رکھا تاکہ حذفیتِ واؤ پر دلالت کرے تو اِضْرِبُنَّ ہوگیا۔

نوٹ : اجتماعِ ساکنین علیٰ حدہٖ اور علیٰ غیر حدہٖ کی تعریفیں صفحہ ۹۵ پر دیکھیں

اِضْرِبِنَّ : اصل میں اِضْرِبِیْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبِیْنَّ ہوگیا۔ یاء اور نون مُدغمہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ لازم آیا جو کہ ناجائز ہے لہذا یاء کو حذف کیا اور ماقبل کے کسرہ کو باقی رکھا تاکہ حذفیتِ یاء پر دلالت کرے تو اِضْرِبِنَّ ہوگیا

اِضْرِبَانِّ : دراصل اِضْرِبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبَانَّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو اِضْرِبَانِّ ہوگیا۔

اِضْرِبْنَانِّ : دراصل اِضْرِبْنَ تھا۔ نُون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبْنَنَّ ہوگیا۔ ایک ہی کلمہ میں تین زائدہ نُونوں کا اجتماع ہوگیا جو کلامِ عرب میں پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا۔ لہذا نونِ تاکید اور نونِ جمع مؤنث

کے درمیان الفِ فاصل لائے اِضْرِبْنَانِّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الفِ زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو اِضْرِبْنَانِّ ہوگیا۔

مؤکّد با نونِ تاکید خفیفہ : اِضْرِبَنْ : دراصل اِضْرِبْ تھا۔ نونِ تاکید خفیفہ اُس کے آخر میں لائے نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوگیا تو اِضْرِبَنْ ہوگیا۔

اِضْرِبُنْ : دراصل اِضْرِبُوْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو اِضْرِبُوْنْ ہوگیا۔ واؤ اور نون خفیفہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو ناجائز ہے لہٰذا واؤ کو حذف کیا اور ماقبل کے ضمہ کو برقرار رکھا تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو اِضْرِبُنْ ہوگیا۔

اِضْرِبِنْ : دراصل اِضْرِبِیْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو اِضْرِبِیْنْ ہوگیا۔ یاء اور نون خفیفہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو ناجائز ہے لہٰذا یاء کو حذف کیا اور ماقبل کے کسرہ کو برقرار رکھا تاکہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو اِضْرِبِنْ ہوگیا۔

امر حاضر مجہول : لِتُضْرَبْ الخ کو تُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے متکلم کے صیغوں کے۔ لامِ امر جازمہ شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ علامتِ جزمی کا ظہور ایک صیغہ میں حرکت کے گرنے اور چار صیغوں میں نون اعرابی کے گرنے سے ہوا۔ ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہے اور مبنی کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لِتُضْرَبْ الخ ہوگیا۔

مؤکّد با نونِ تاکید ثقیلہ : لِتُضْرَبَنَّ : دراصل لِتُضْرَبْ تھا۔ نونِ تاکید ثقیلہ آخر میں لائے نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوا تو لِتُضْرَبَنَّ ہوگیا۔

لِتُضْرَبَانِّ : دراصل لِتُضْرَبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے لِتُضْرَبَانَّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو لِتُضْرَبَانِّ ہوگیا۔

لَتُضْرَبُنَّ : دراصل لَتُضْرَبُوْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لَتُضْرَبُوْنَّ ہوگیا۔ واو اور نون مُدغمہ کے درمیان التقاء ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو کہ جائز نہیں۔ لہٰذا واؤ کو حذف کیا اور ما قبل کے ضمہ کو برقرار رکھا تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لَتُضْرَبُنَّ ہوگیا۔

لَتُضْرَبِنَّ : دراصل لَتُضْرَبِیْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لَتُضْرَبِیْنَّ ہوگیا۔ یاء اور نون مُدغمہ کے درمیان التقاء ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہٰذا یاء کو حذف کیا اور ما قبل کے کسرہ کو برقرار رکھا تاکہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لَتُضْرَبِنَّ ہوگیا۔

لَتُضْرَبَانِّ : دراصل لَتُضْرَبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لَتُضْرَبَانَّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو لَتُضْرَبَانِّ ہوگیا۔

لَتُضْرَبْنَانِّ : دراصل لَتُضْرَبْنَ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے لَتُضْرَبْنَنَّ ہوگیا۔ ایک ہی کلمہ میں تین زائدہ نونوں کا اجتماع ہوگیا جو کلامِ عرب میں پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا لہٰذا نونِ جمع مؤنث اور نون تاکید کے درمیان الف فاعل لائے تو لَتُضْرَبْنَانَّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو لَتُضْرَبْنَانِّ ہوگیا

مؤکّد با نون تاکید خفیفہ : لَتُضْرَبَنْ : دراصل لَتُضْرَبُ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے۔ نون کا ما قبل مبنی بر فتحہ ہوا تو لَتُضْرَبَنْ ہوگیا۔

لَتُضْرَبُنْ : دراصل لَتُضْرَبُوْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے لَتُضْرَبُوْنْ ہوگیا۔ واو اور نون خفیفہ کے درمیان التقاء ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہٰذا واؤ کو حذف کر دیا اور ما قبل کے ضمہ برقرار رکھا تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لَتُضْرَبُنْ ہوگیا

لَتَضْرِبِنْ : دراصل لِتَضْرِبِیْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو لِتَضْرِبِیْنْ ہوگیا۔ یاء اور نون خفیفہ کے درمیان التقاء ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہٰذا یاء کو حذف کرکے ماقبل کے کسرہ کو برقرار رکھا تاکہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِتَضْرِبِنْ ہوگیا۔

امر غائب معلوم ومجہول : لِیَضْرِبْ اور لِیُضْرَبْ الخ کو یَضْرِبُ اور یُضْرَبُ الخ سے بنانے میں سوائے مخاطب کے صیغوں کے۔ لام امر جازمہ شروع میں لائے تو اس نے آخر میں جزم دی۔ علامتِ جزمی کا چار پانچ صیغوں میں ... کے گرنے اور تین تین صیغوں میں نونِ اعرابی کے ... اب ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی کیونکہ وہ مبنی ہے اکا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لِیَضْرِبْ اور لِیُضْرَبْ الخ ہوگیا۔

مؤکد با نونِ تاکید ثقیلہ : لِیَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِاَضْرِبَنَّ لِنَضْرِبَنَّ لِیُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَنَّ لِاُضْرَبَنَّ لِنُضْرَبَنَّ :

دراصل لِیَضْرِبْ لِتَضْرِبْ لِاَضْرِبْ لِنَضْرِبْ لِیُضْرَبْ لِتُضْرَبْ لِاُضْرَبْ لِنُضْرَبْ تھے۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے۔ نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوا تو لِیَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِاَضْرِبَنَّ لِنَضْرِبَنَّ لِیُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَنَّ لِاُضْرَبَنَّ لِنُضْرَبَنَّ ہوگئے۔

لِیَضْرِبَانِّ لِتَضْرِبَانِّ لِیُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبَانِّ : دراصل لِیَضْرِبَا لِتَضْرِبَا لِیُضْرَبَا لِتُضْرَبَا تھے۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِیَضْرِبَانَّ لِتَضْرِبَانَّ لِیُضْرَبَانَّ لِتُضْرَبَانَّ ہوگئے نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو لِیَضْرِبَانِّ

لِتَضْرِبَانِّ لِیُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبَانِّ ہو گئے۔

لِیَضْرِبُنَّ لِیُضْرَبُنَّ : دراصل لِیَضْرِبُوْ لِیُضْرَبُوْ تھے۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِیَضْرِبُوْنَّ لِیُضْرَبُوْنَّ ہو گئے۔ واؤ اور نون مُدغمہ کے درمیان التقاء ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہٰذا واؤ کو حذف کیا اور ماقبل کے ضمہ کو باقی رکھا تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِیَضْرِبُنَّ لِیُضْرَبُنَّ ہو گئے۔

لِیَضْرِبْنَانِّ لِیُضْرَبْنَانِّ : دراصل لِیَضْرِبْنَ لِیُضْرَبْنَ تھے۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِیَضْرِبْنَنَّ اور لِیُضْرَبْنَنَّ ہو گئے۔ ایک ہی کلمہ میں تین زائدہ نُونوں کا اجتماع لازم آیا جو کلام عرب میں پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا لہٰذا نون جمع مؤنث اور نونِ تاکید کے درمیان الف فاصل لائے تو لِیَضْرِبْنَانَّ لِیُضْرَبْنَانَّ ہو گئے۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیوں کہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو لِیَضْرِبْنَانِّ لِیُضْرَبْنَانِّ ہو گئے۔

مؤکد با نون تاکید خفیفہ : لِیَضْرِبَنْ لِتَضْرِبَنْ لِاَضْرِبَنْ لِنَضْرِبَنْ لِیُضْرَبَنْ لِتُضْرَبَنْ لِاُضْرَبَنْ لِنُضْرَبَنْ : دراصل لِیَضْرِبْ لِتَضْرِبْ لِاَضْرِبْ لِنَضْرِبْ لِیُضْرَبْ لِتُضْرَبْ لِاُضْرَبْ لِنُضْرَبْ تھے۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے۔ نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوا تو لِیَضْرِبَنْ لِتَضْرِبَنْ لِاَضْرِبَنْ لِنَضْرِبَنْ لِیُضْرَبَنْ لِتُضْرَبَنْ لِاُضْرَبَنْ لِنُضْرَبَنْ ہو گئے۔

لِیَضْرِبُنْ لِیُضْرَبُنْ : دراصل لِیَضْرِبُوْ لِیُضْرَبُوْ تھے۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو لِیَضْرِبُوْنْ لِیُضْرَبُوْنْ ہو گئے۔ واؤ اور نون خفیفہ کے درمیان التقاء ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہٰذا

واؤ کو حذف کرکے ماقبل کے ضمہ کو برقرار رکھا تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِیَضْرِبُنْ لِیُضْرَبُنْ ہو گئے۔

نہی حاضر معلوم ومجہول : لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ الخ

کو تَضْرِبُ تُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے متکلم کے صیغوں کے۔ لائے ناہیہ جازمہ شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ علامتِ جزمی کا ظہور ایک ایک صیغہ میں حرکت کے گرنے اور چار چار صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا۔ ایک ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہے اور مبنی کا آخر مختلف عوامل کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لَا تَضْرِبْ اور لَا تُضْرَبْ الخ ہو گیا۔

نہی غائب معلوم ومجہول : لَا یَضْرِبْ لَا یُضْرَبْ الخ

کو یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے مخاطب کے۔ لائے ناہیہ جازمہ شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ علامتِ جزمی کا ظہور چار چار صیغوں میں حرکت کے گرنے سے اور تین تین صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا ایک ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہے اور مبنی کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لَا یَضْرِبْ لَا یُضْرَبْ الخ ہو گیا۔ نہی کے نونِ ثقیلہ وخفیفہ والے صیغوں کو گزشتہ پہ قیاس کر لیا جائے۔

اسمِ ظرف : مَضْرِبٌ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یاء کو حذف کرکے اُس کی جگہ میم مفتوحہ علامتِ اسمِ ظرف لائے۔ فاء اور عین کلمہ کو اپنے حال پہ چھوڑا۔ تنوینِ تمکن علامتِ اسمیت کو آخر میں لائے تو مَضْرِبٌ ہو گیا۔

مَضْرِبَانِ مَضْرِبَیْنِ کو مَضْرِبٌ سے بناتے ہیں الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرِبَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مَضْرِبَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

مَضَارِبُ کو مَضْرِبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو اپنے حال پر چھوڑا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے۔ جو حرف الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد آیا اُس کو اپنے حال پر چھوڑا۔ منع صرف کی وجہ سے تنوینِ تمکّن کو حذف کیا تو مَضَارِبُ ہوگیا۔

مُضَیْرِبٌ کو مَضْرِبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ دیا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو مُضَیْرِبٌ ہوگیا۔

اسمِ آلہ: مِضْرَبٌ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ یاء علامتِ مضارع کو حذف کرکے اس کی جگہ میم مکسورہ علامتِ اسمِ آلہ لگائی۔ فاء کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا اور تنوینِ تمکّن علامتِ اسمیت کو آخر میں لائے تو مِضْرَبٌ ہوگیا۔

مِضْرَبَانِ مِضْرَبَیْنِ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ کے ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مِضْرَبَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مِضْرَبَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

مَضَارِبُ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول و ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے۔ جو حرف الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا۔ منع صرف کی وجہ سے تنوینِ تمکّن کو حذف کیا تو مَضَارِبُ ہوگیا۔

مُضَیْرِبٌ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ اور ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے۔ جو حرف یاء کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا تو مُضَیْرِبٌ ہوگیا۔

مِضْرَبَةٌ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ مِفْعَلَةٌ کے وزن کے لیے تاءِ متحرکہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے تو مِضْرَبَةٌ ہوگیا۔

مِضْرَبَتَانِ مِضْرَبَتَیْنِ کو مِضْرَبَةٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مِضْرَبَتَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مِضْرَبَتَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

مَضَارِبُ کو مِضْرَبَةٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل و ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے اور جو حرف الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا۔ تاءِ وحدۃ کو ضدیّت اور تنوینِ تمکّن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کردیا تو مَضَارِبُ ہوگیا۔

مُضَیْرِبَةٌ کو مِضْرَبَةٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ اور ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے اور جو حرف یاءِ تصغیر کے بعد آیا اُسے کسرہ دیا باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو مُضَیْرِبَةٌ ہوگیا۔

مِضْرَابٌ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ مِفْعَالٌ کے وزن کے لیے چوتھی جگہ الف لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو مِضْرَابٌ ہوگیا۔

مِضْرَابَانِ مِضْرَابَیْنِ کو مِضْرَابٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مِضْرَابَانِ ہو گیا حالتِ رفع میں اور مِضْرَابَیْنِ ہو گیا حالتِ نصب وجر میں۔

مَضَارِیْبُ کو مِضْرَابٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل وثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے جو حرف الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا تو یہ ایسا نقش بن گیا جس کا تلفظ ممکن نہیں لہٰذا الف کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا اور منع صرف کی وجہ سے تنوینِ تمکّن کو حذف کیا تو مَضَارِیْبُ ہو گیا۔

مُضَیْرِیْبٌ کو مِضْرَابٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ اور ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے۔ جو حرف یاءِ تصغیر کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا تو یہ ایک ایسا نقش بن گیا جس کا تلفظ ممکن نہیں۔ لہٰذا الف کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا تو مُضَیْرِیْبٌ ہو گیا۔

اسمِ تفضیل مذکر: اَضْرَبُ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ یاء علامتِ مضارع کو حذف کر کے اُس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ علامتِ اسمِ تفضیل لائے۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا۔ منع صرف کی وجہ سے تنوینِ تمکّن علامتِ اسمیّت کو مقدر (پوشیدہ) کیا تو اَضْرَبُ ہو گیا۔

اَضْرَبَانِ اَضْرَبَیْنِ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں مقدر تھے آخر میں لائے تو اَضْرَبَانِ ہو گیا حالتِ رفع میں اور اَضْرَبَیْنِ ہو گیا حالتِ نصب وجر میں۔

اَضْرَبُوْنَ اَضْرَبِیْنَ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ واوٗ علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ حالت رفع میں اور یار علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے کسرہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مفتوحہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں مقدر تھے آخر میں لائے تو اَضْرَبُوْنَ ہوگیا حالتِ رفع میں اور اَضْرَبِیْنَ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

اَضَارِبُ کو اَضْرَبُ سے بنائے ہیں۔ حرفِ اوّل کو اپنے حال پر چھوڑا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے۔ جو حرف الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد آیا اس کو کسرہ دیا اور باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو اَضَارِبُ ہوگیا۔

اُضَیْرِبُ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ اور ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یار علامتِ تصغیر لائے۔ جو حرف یار تصغیر کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا اور تنوینِ مقدرہ کو ظاہر کیا جو اَضْرَبُ میں مقدر تھی تو اُضَیْرِبٌ ہوگیا۔

اسمِ تفضیل مؤنث: ضُرْبیٰ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ ہمزہ کو حذف کیا۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ عین کلمہ کو ساکن کیا۔ الفِ مقصورہ علامتِ تانیث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے تو ضُرْبیٰ ہوگیا۔

ضُرْبَیَانِ ضُرْبَیَیْنِ کو ضُرْبیٰ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ حالتِ رفع میں اور یار علامتِ تثنیہ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں مقدر تھے آخر میں لائے۔ الفِ مقصورہ کو یار مفتوحہ سے بدلا تو ضُرْبَیَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور ضُرْبَیَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب وجر میں۔

ضُرَیبَاتٌ کو ضُربٰی سے بناتے ہیں۔ الف تار علامتِ جمع مؤنث سالم سمیت تنوینِ مقابلہ کے آخر میں لائے۔ الفِ مقصورہ کو یارِ مفتوحہ سے بدلا۔ اعراب کو تار پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضُرْبَیَاتٌ ہوگیا۔

ضُرَبٌ کو ضُربٰی سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو اپنے حال پر چھوڑا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ الفِ مقصورہ کو حذف کیا۔ تنوینِ مقدرہ کو ظاہر کردیا تو ضُرَبٌ ہوگیا۔

ضُرَیبٰی کو ضُربٰی سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو اپنے حال پر چھوڑا، ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یار علامتِ تصغیر لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضُرَیبٰی ہوگیا۔

فعلِ تعجب: مَا اَضْرَبَہٗ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یار کو حذف کرکے اُس کی جگہ مَا تعجبیہ اور ہمزہ مفتوحہ لائے۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا۔ ضمیرِ منصوب متصل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے تو مَا اَضْرَبَہٗ ہوگیا۔

اَضْرِبْ بِہٖ کو یَضْرِبُ بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یار کو حذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ لائے۔ فار اور عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ لام کلمہ کو ساکن کیا اور ضمیرِ مجرور متصل سمیت بارِ جارہ کے آخر میں لائے تو اَضْرِبْ بِہٖ ہوگیا۔ دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہوگئے جن میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے لہٰذا پہلے کا دوسرے میں ادغام کیا تو اَضْرِبّہٖ ہوگیا۔

ضَرُبَ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یار کو حذف کیا۔ فار کلمہ کو فتحہ اور عین کلمہ کو ضمہ دیا۔ لام کلمہ کو مبنی بر فتحہ کیا تو ضَرُبَ ہوگیا۔

بابِ سوم

ابواب کی تفصیل

فعل کی دو قسمیں ہیں، ثلاثی اور رباعی۔ پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: مجرد اور مزید فیہ۔ اس طرح کُل چار قسمیں ہوگئیں:

(۱) ثلاثی مجرد

(۲) ثلاثی مزید فیہ

(۳) رباعی مجرد

(۴) رباعی مزید فیہ

ان چاروں کی تعریفیں اور مثالیں شش اقسام کے ضمن میں گزر چکی ہیں۔ اب ان اقسامِ اربعہ میں سے ہر ایک قسم کے تحت آنے والے بابوں کی تفصیل ذکر کی جاتی ہے۔

فصلِ اوّل: ثلاثی مجرد کے بیان میں۔

ثلاثی مجرد کی ۲ دو قسمیں ہیں:

(۱) مُطّرِد (کثیر الاستعمال) ۔ اس کے پانچ باب ہیں۔

(۲) شاذ (قلیل الاستعمال) اس کے تین باب ہیں۔

فائدہ: باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کی مکمل صرفِ صغیر و صرفِ کبیر چونکہ بابِ اوّل

میں گزر چکی ہے لہذا باقی ابواب کی گردانوں کو اُسی پر قیاس کر لیا جائے، یہاں صرف ماضی معروف و مجہول، مضارع معروف و مجہول اور اسم فاعل و مفعول کا ایک ایک صیغہ لکھا جائے گا۔

مطرد کے پانچ باب:

بابِ اوّل: ضَرَبَ یَضْرِبُ بروزنِ فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے اَلضَّرْبُ (مارنا) ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فذاك مَضْرُوْبٌ۔

بابِ دوم: نَصَرَ یَنْصُرُ بروزنِ فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے اَلنَّصْرُ (مدد کرنا) نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَ نُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فذاك مَنْصُوْرٌ۔

بابِ سوم: سَمِعَ یَسْمَعُ بروزنِ فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے اَلسَّمْعُ وَ السَّمَاعَةُ (سُننا) سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَ سُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فذاك مَسْمُوْعٌ۔

فائدہ: ان تینوں بابوں کو اُمّ الابواب اور اصول الابواب کہا جاتا ہے، اس لیے کہ ان میں ماضی و مضارع کے عین کلمہ کی حرکتیں مختلف ہوتی ہیں نیز یہ ابواب باقی ابواب کی بنسبت کثیر الاستعمال ہیں۔

بابِ چہارم: فَتَحَ یَفْتَحُ بروزنِ فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے اَلْفَتْحُ (کھولنا) فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ وَ فُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فذاك مَفْتُوْحٌ۔

بابِ پنجم: کَرُمَ یَکْرُمُ بروزنِ فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے اَلْکَرَمُ وَ الْکَرَامَةُ (عزت والا ہونا) کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَمًا وکَرَامَةً

فھو کَرِیمٌ (یہ فعل لازم ہے)

فائدہ: فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) لازم

(۲) متعدی

لازم وہ فعل جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے اور مفعول بہ کا تقاضا نہ کرے، جیسے ذَھَبَ زَیدٌ (زید گیا)۔

متعدی وہ فعل جو صرف فاعل پر پورا نہ ہو بلکہ مفعول بہ کا تقاضا بھی کرے، جیسے ضَرَبَ زَیدٌ خَالِدًا (زید نے خالد کو مارا)

فعل لازم سے نہ تو مجہول کے صیغے آتے ہیں اور نہ ہی مفعول آتا ہے البتہ اگر مجہول و مفعول لانا ہی ہو تو حرف جار کے واسطہ سے لایا جاتا ہے، جیسے: کُرِمَ بِہٖ یُکْرَمُ بِہٖ مَکْرُوْمٌ بِہٖ۔

شاذ کے تین باب:

باب اوّل: حَسِبَ یَحْسِبُ بروزنِ فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے اَلْحَسْبُ وَ الْحُسْبَانُ (گمان کرنا) حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا وَحُسْبَانًا فَھُوَ حَاسِبٌ وَ حُسِبَ یُحْسَبُ حَسْبًا وَحُسْبَانًا فذاك مَحْسُوْبٌ۔

باب دوم: فَضِلَ یَفْضُلُ بروزنِ فَعِلَ یَفْعُلُ جیسے اَلْفَضْلُ (بڑھنا، غلبہ کرنا) فَضِلَ یَفْضُلُ فَضْلًا فھو فَاضِلٌ وَ فُضِلَ یُفْضَلُ فَضْلًا فذاك مَفْضُوْلٌ۔

باب سوم: کَادَ یَکَادُ بروزنِ فَعُلَ یَفْعَلُ جیسے اَلْکَوْدُ وَ الْکَیْدُ وُدَۃٌ (نزدیک ہونا، ارادہ کرنا) کَادَ یَکَادُ کَوْدًا وَکَیْدُوْدَۃً فھو کَائِدٌ

وَكِيْدَ يُكَادُ كَوْدًا وَكَيْدُوْدَةً فذاك مَكُوْدٌ۔

نوٹ: چونکہ باب کَادَ یَکَادُ طلباء میں مشکل سمجھا جاتا ہے لہٰذا اس کی مکمل صرفِ صغیر و صرفِ کبیر مع تعلیلات بابِ چہارم میں آ رہی ہے، وہاں سے یاد کر لیں۔

فصلِ دوم: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی کے بیان میں۔

فائدہ: ثلاثی مزید فیہ کی دو۲ قسمیں ہیں:

(۱) ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی

(۲) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی

ملحق برباعی کا سمجھنا چونکہ رباعی پر موقوف ہے لہٰذا اس کو رباعی کے بعد بیان کیا جائے گا۔ باقی رہا غیر ملحق تو اس کی دو۲ قسمیں ہیں:

(i) با ہمزۂ وصل۔ اس کے نو۹ باب ہیں۔

(ii) بے ہمزۂ وصل۔ اس کے پانچ۵ باب ہیں۔

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل:

اوّل: اِفْتِعَال جیسے اِجْتِنَابٌ (پرہیز کرنا) اس کی نشانی یہ ہے کہ فاء کلمہ کے بعد تاء زائد ہوتی ہے اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فهو مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فذاك مُجْتَنَبٌ لَمْ يَجْتَنِبْ لَمْ يُجْتَنَبْ لَا يَجْتَنِبُ لَا يُجْتَنَبُ لَنْ يَجْتَنِبَ لَنْ يُجْتَنَبَ الامر منه اِجْتَنِبْ لِتُجْتَنَبْ لِيَجْتَنِبْ لِيُجْتَنَبْ والنهى عنه لَا تَجْتَنِبْ لَا تُجْتَنَبْ لَا يَجْتَنِبْ لَا يُجْتَنَبْ الظرف منه مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ۔

نوٹ: اس باب کی صرفِ صغیر مکمل تحریر کر دی گئی ہے باقی ابواب کو اِسی پر

قیاس کرلیں۔

فائدہ: غیر ثلاثی مجرد کے تمام ابواب میں اسم ظرف اسم مفعول کے وزن پر ہوتا ہے نیز ان ابواب میں اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آتے۔ اسی لیے صرف صغیر میں ان کا ذکر نہیں کیا گیا۔ تاہم ان بابوں میں مصدر کے شروع میں مابہٖ لگا کر آلہ اور مصدر منصوب سے پہلے اَشَدُّ لگا کر تفضیل کا معنیٰ حاصل کیا جا سکتا ہے جیسے مَابِهِ الْاِجْتِنَابُ اور اَشَدُّ اِجْتِنَابًا۔ یہی صورت ثلاثی مجرد کے اُن بابوں کی ہے جو لون و عیب کے معنیٰ میں ہوں کیونکہ اُن سے بھی اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آتے۔

دوم: اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ (مدد طلب کرنا) اس میں فاء کلمہ سے پہلے سین و تاء زائد ہوتی ہے اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فھو مُسْتَنْصِرٌ و اُسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فذاک مُسْتَنْصَرٌ۔

سوم: اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ (پھٹ جانا) اس میں فاء کلمہ سے پہلے نون زائد ہوتا ہے اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فھو مُنْفَطِرٌ (لازم)۔

چہارم: اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ (سرخ ہونا) اس میں تکرار لام اور ہمزہ وصل کے بعد ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فھو مُحْمَرٌّ (لازم)

فائدہ: جس باب کا لام کلمہ مشدّد ہو وہاں امر اور مضارع مجزوم میں تین طرح سے پڑھنا جائز ہے بغیر ادغام کے، ادغام کے ساتھ، پھر ادغام کی صورت میں فتحہ کے ساتھ اور کسرہ کے ساتھ۔ جیسے اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرِّ لَمْ یَحْمَرِرْ۔ اگر حرف مشدّد کا ماقبل مضموم ہو تو اس مشدّد پر ضمہ بھی جائز ہے جیسے لَمْ یَمُدُّ۔

پنجم: اِفْعِيلَالٌ جیسے اِدْهِيمَامٌ (سخت سیاہ ہونا) اس میں تکرارِ لام اور لامِ اوّل سے پہلے الف زائد ہوتا ہے جو مصدر میں ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء ہو جاتا ہے اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا فهو مُدْهَامٌّ (لازم)

ششم: اِفْعِيعَالٌ جیسے اِخْشِيشَانٌ (سخت کھردرا ہونا) اس میں تکرارِ عین اور دو عینوں کے درمیان واؤ زائد ہوتی ہے جو مصدر میں ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء ہو جاتی ہے اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيشَانًا فهو مُخْشَوْشِنٌ (لازم)

ہفتم: اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ (اونٹ کا دوڑنا) اس میں عین کلمہ کے بعد واؤ مشدّد زائد ہوتی ہے اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فهو مُجْلَوِّذٌ (لازم)

ہشتم: اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّهُّرٌ (پاک ہونا) اس میں فاء و عین مشدّد ہوتے ہیں اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فهو مُطَّهِّرٌ (لازم)

نہم: اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ (بھاری ہونا، بھاری بنانا) اس میں فاء مشدّد اور فاء کے بعد الف زائد ہوتا ہے اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فهو مُثَّاقِلٌ و اُثُّوقِلَ يُثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فذاك مُثَّاقَلٌ۔

فائدہ: یہ دونوں باب دراصل بے ہمزۂ وصل کے باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ ہی ہیں یعنی اِطَّهُّرٌ دراصل تَطَهُّرٌ اور اِثَّاقُلٌ دراصل تَثَاقُلٌ تھے تاء کو فاء کلمہ کی جنس کیا پھر تاء کا اُس میں ادغام کیا اور ابتداء بالساکن سے بچنے کے لیے شروع میں ہمزہ وصل بڑھا دیا تو اِطَّهُّرٌ اور اِثَّاقُلٌ ہو گیا۔

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل:

اوّل: اِفْعَالٌ جیسے اِكْرَامٌ (عزت کرنا) اس میں ماضی و امر کے شروع

میں ہمزہ قطعی ہوتا ہے اور علامتِ مضارع، معروف میں بھی مضموم ہوتی ہے اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فھو مُکْرِمٌ وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فذاک مُکْرَمٌ لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرَمْ لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرَمُ لَنْ یُّکْرِمَ لَنْ یُّکْرَمَ الامر منه اَکْرِمْ لِتُکْرَمْ لِیُکْرِمْ لِیُکْرَمْ والنهی عنه لَا تُکْرِمْ لَا تُکْرَمْ لَا یُکْرِمْ لَا یُکْرَمْ الظرف منه مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ مُکْرَمَاتٌ۔

فائدہ: جس باب کی ماضی میں چار حرف ہوں، سارے اصلی ہوں یا کچھ زائد، اس کے مضارع معروف میں بھی علامتِ مضارع مضموم ہوتی ہے۔

دوم: تَفْعِیْلٌ جیسے تَصْرِیْفٌ (پھیرنا) اس میں عین کلمہ مشدد اور ماضی میں فاء سے پہلے تاء زائد نہیں ہوتی صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فھو مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فذاک مُصَرَّفٌ۔

سوم: مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ (آپس میں جنگ کرنا) اس میں فاء کے بعد الف زائد ہوتا ہے اور فاء سے پہلے تاء نہیں ہوتی۔ قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فھو مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ یُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً فذاک مُقَاتَلٌ۔

چہارم: تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ (قبول کرنا) اس میں عین کلمہ مشدد اور فاء سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فھو مُتَقَبِّلٌ و تُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فذاک مُتَقَبَّلٌ۔

پنجم: تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے مقابل ہونا) اس میں فاء کے بعد الف اور فاء سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فھو مُتَقَابِلٌ وتُقُوْبِلَ یُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فذاک مُتَقَابَلٌ۔

فائدہ: جن ابواب میں مضارع کے شروع میں دو مفتوح تائیں جمع ہو جائیں ان میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہے جیسے تَتَقَبَّلُ کو تَقَبَّلُ اور

تَتَظَاهَرُوْنَ کو تَظَّاهَرُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

فصلِ سوم: رباعی کے بیان میں۔

رباعی کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مجرد (۲) مزید فیہ

مجرد کا ایک باب ہے، مزید فیہ کی پھر دو قسمیں ہیں:

(i) بے ہمزہ وصل (ii) باہمزہ وصل

بے ہمزہ وصل کا ایک باب ہے اور باہمزہ وصل کے دو باب ہیں، تو اس طرح رُباعی کے کُل چار باب ہوئے۔

رُباعی مجرد: فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ (بکھیرنا)۔ اس میں چار حروف اصلی ہوتے ہیں۔ بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فھو مُبَعْثِرٌ و بُعْثِرَ یُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فذاك مُبَعْثَرٌ لم یُبَعْثِرْ لَمْ یُبَعْثَرْ لَا یُبَعْثِرُ لا یُبَعْثَرُ لَنْ یُبَعْثِرَ لَنْ یُبَعْثَرَ الامر منه بَعْثِرْ لِتُبَعْثَرْ لِیُبَعْثِرْ لِیُبَعْثَرْ والنهی عنه لَا تُبَعْثِرْ لَا تُبَعْثَرْ لَا یُبَعْثِرْ لَا یُبَعْثَرْ الظرف منه مُبَعْثَرٌ مُبَعْثَرَانِ مُبَعْثَرَاتٌ

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل: تَفَعْلُلٌ جیسے تَدَحْرُجٌ (لڑھکنا)۔ اس میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں اور فاء سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے۔ تَدَحْرَجَ یَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فھو مُتَدَحْرِجٌ (لازم)

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل (باب اول): اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ (رونگٹے کھڑے ہوجانا) اس میں چار حروف اصلیہ پر ایک لام کا اضافہ ہوتا ہے اور لام ثانی مشدد ہوتا ہے۔ اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فھو مُقْشَعِرٌّ الامر منه اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعِرْ اِقْشَعْرِرْ والنھی عنه لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ الظرف منه مُقْشَعَرٌّ

مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ (لازم)۔

بابِ دوم : اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِحْرِنْجَامٌ (اکٹھا ہونا) اس میں چار حروفِ اصلیہ ہوتے ہیں اور عین کے بعد نون زائد ہوتا ہے ۔ اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فهو مُحْرَنْجِمٌ۔ (لازم)

فصلِ چہارم : ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کے بیان میں۔

ملحق اس ثلاثی کو کہتے ہیں جو کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے رباعی کے وزن پر ہو جائے اور جس رباعی کے وزن پر ہوگا اس کو ملحق بہ کہا جاتا ہے۔

ملحق کی دو قسمیں ہیں :

(۱) ملحق برباعی مجرد

(۲) ملحق برباعی مزید فیہ۔

ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں :

اوّل : فَعْلَلَةٌ جیسے جَلْبَبَةٌ (چادر اُڑھانا) اس میں ایک لام زائد ہے جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبِبٌ و جُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فذاك مُجَلْبَبٌ۔

دوم : فَعْوَلَةٌ جیسے سَرْوَلَةٌ (شلوار پہنانا) اس میں عین کے بعد واؤ زائد ہے۔ سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوِلٌ و سُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فذاك مُسَرْوَلٌ۔

سوم : فَيْعَلَةٌ جیسے صَيْطَرَةٌ (مقرر ہونا) اس میں فاء کے بعد یاء زائد ہے۔ صَيْطَرَ يُصَيْطِرُ صَيْطَرَةً فهو مُصَيْطِرٌ۔

چہارم : فَعْيَلَةٌ جیسے شَرْيَفَةٌ (غیر ضروری شاخیں اور پتے کاٹنا) اس میں عین کے بعد یاء زائد ہے شَرْيَفَ يُشَرْيِفُ شَرْيَفَةً فهو

شَرِیفٌ وَشُرِیفَ یُشَرِیفُ شَرِیفَةً فذالک مُشَرِیفٌ۔

پنجم: فَوْعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَۃٌ (جراب پہنانا) اس میں فاء کے بعد واؤ زائد ہے۔ جَوْرَبَ یُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فھو مُجَوْرِبٌ وجُوْرِبَ یُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فذالک مُجَوْرَبٌ۔

ششم: فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ (ٹوپی پہنانا) اس میں عین کے بعد نون زائد ہے۔ قَلْنَسَ یُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فھو مُقَلْنِسٌ وقُلْنِسَ یُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فذالک مُقَلْنَسٌ۔

ہفتم: فَعْلَاةٌ جیسے قَلْسَاةٌ (ٹوپی پہنانا) اس میں لام کے بعد یاء زائد ہے۔ قَلْسٰی یُقَلْسِیْ قَلْسَاةً فھو مُقَلْسٍ وقُلْسِیَ یُقَلْسٰی قَلْسَاةً فذالک مُقَلْسًی الامر منه قَلْسِ والنھی عنه لَا تُقَلْسِ الظرف منه مُقَلْسًی مُقَلْسَیَانِ مُقَلْسَیَاتٌ۔

فائدہ: قَلْسٰی دراصل قَلْسَیَ، قَلْسَاةٌ دراصل قَلْسَیَةٌ، یُقَلْسٰی دراصل یُقَلْسَیُ اور مُقَلْسًی دراصل مُقَلْسَیٌ تھے۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح ہے لہذا یاء کو الف سے بدل دیا۔ پھر آخر الذکر میں التقاء ساکنین کی وجہ سے یاء کو حذف کر دیا تو قَلْسٰی، قَلْسَاةٌ، یُقَلْسٰی اور مُقَلْسًی ہو گئے۔ یُقَلْسِیْ دراصل یُقَلْسِیُ اور مُقَلْسٍ دراصل مُقَلْسِیٌ تھے۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اُسے گرا دیا اور آخر الذکر میں التقاء ساکنین کی وجہ سے یاء بھی گر گئی تو یُقَلْسِیْ اور مُقَلْسٍ ہو گئے۔

نوٹ: اس باب کی مفصل گردانیں باب چہارم میں ذکر کر دی گئی ہیں وہاں سے یاد کر لیں۔

ملحق برباعی مزید فیہ کی تین قسمیں ہیں : (۱) ملحق بتَدَحْرَجَ ۔
(۲) ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ ۔ (۳) ملحق بہ اِقْشَعَرَّ ۔

ملحق بتَدَحْرَجَ کے آٹھ باب ہیں :

اوّل : تَفَعْلُلٌ جیسے تَجَلْبُبٌ (چادر اوڑھنا) اس میں فاء سے پہلے تاء
اور آخر میں ایک لام زائد ہے۔ تَجَلْبَبَ یَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فھو مُتَجَلْبِبٌ (لازم)

دوم : تَفَعْوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ (شلوار پہننا) اس میں فاء سے پہلے تاء اور عین
کے بعد واؤ زائد ہے۔ تَسَرْوَلَ یَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فھو مُتَسَرْوِلٌ (لازم)

سوم : تَفَیْعُلٌ جیسے تَشَیْطُنٌ (شیطان ہونا) اس میں فاء سے پہلے تاء
اور فاء کے بعد یاء زائد ہے۔ تَشَیْطَنَ یَتَشَیْطَنُ تَشَیْطُنًا فھو
مُتَشَیْطِنٌ (لازم)

چہارم : تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ (جراب پہننا) اس میں فاء سے پہلے
تاء اور فاء کے بعد واؤ زائد ہے۔ تَجَوْرَبَ یَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا
فھو مُتَجَوْرِبٌ (لازم)

پنجم : تَفَعْنُلٌ جیسے تَقَلْنُسٌ (ٹوپی پہننا) اس میں فاء سے پہلے تاء اور
عین کے بعد نون زائد ہے ۔ تَقَلْنَسَ یَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فھو
مُتَقَلْنِسٌ (لازم)

ششم : تَمَفْعُلٌ جیسے تَمَسْکُنٌ (مسکین ہونا) اس میں فاء سے
پہلے تاء اور میم زائد ہیں ۔ تَمَسْکَنَ یَتَمَسْکَنُ تَمَسْکُنًا فھو مُتَمَسْکِنٌ (لازم)

ہفتم : تَفَعْلُتٌ جیسے تَعَفْرُتٌ (خبیث ہونا) اس میں فاء سے پہلے اور
لام کے بعد تاء زائد ہے تَعَفْرَتَ یَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فھو مُتَعَفْرِتٌ (لازم)

ہشتم : تَفَعُّلٌ جیسے تَقَلُّسٌ (ٹوپی پہننا) ۔ اس میں فاء سے پہلے تاء اور

لام کے بعد یاء زائد ہے۔ تَقَلْسَی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا فَهُوَ مُتَقَلْسٍ الامر منه تَقَلْسَ والنهی عنه لَا تَتَقَلْسَ والظرف منه مُتَقَلْسًی مُتَقَلْسَیَانِ مُتَقَلْسَیَاتٌ (لازم)

فائدہ: اس باب کا مصدر تَقَلْسٍ دراصل تَقَلْسُیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اُسے حذف کیا۔ ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو یاء اور نون تنوین کے درمیان التقاءِ ساکنین ہوا لہذا یاء کو حذف کر دیا تَقَلْسٍ ہو گیا۔ باقی صیغوں کو قَلْسٰی یُقَلْسِی پر قیاس کر لیں۔

ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں:

اوّل: اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ (سینے کا نکلنا اور پیٹھ کا دھنسنا) اس میں شروع میں ہمزہ وصل، عین کے بعد نون اور آخر میں ایک لام زائد ہے۔ اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فهو مُقْعَنْسِسٌ (لازم)

دوم: اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ (لیٹ کے بل لیٹنا) اس میں شروع میں ہمزہ وصل، عین کے بعد نون اور لام کے بعد یاء زائد ہے۔ اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِی اِسْلِنْقَاءً فهو مُسْلَنْقٍ الامر منه اِسْلَنْقِ والنهی عنه لَا تَسْلَنْقِ والظرف منه مُسْلَنْقًی مُسْلَنْقَیَانِ مُسْلَنْقَیَاتٌ (لازم)

فائدہ: اس باب کا مصدر اِسْلِنْقَاءٌ دراصل اِسْلِنْقَایٌ تھا۔ یاء الف کے بعد طرف میں واقع ہوئی اُسے ہمزہ سے بدل دیا تو اِسْلِنْقَاءٌ ہو گیا۔ باقی صیغوں کو قَلْسٰی یُقَلْسِی پر قیاس کر لیں۔

ملحق بہ اِقْشَعَرَّ کا ایک باب ہے۔

اِفْوِعْلَالٌ جیسے اِکْوِهْدَادٌ (کوشش کرنا) اس میں شروع میں ہمزہ وصل، فاء کے بعد واؤ اور آخر میں ایک لام زائد ہے۔ اِکْوَهَدَّ

يَكُوَهِدُّ اِكُوهُدَادًا فهو مُكُوَهِدٌّ الامر منه اِكُوَهِدَّ اِكُوَهِدِّ اِكُوَهُدِدْ والنهى عنه لَا تَكُوَهِدَّ لَا تَكُوَهِدِّ لَا تَكُوَهُدِدْ و الظرف منه مُكُوَهَدٌّ مُكُوَهَدَّانِ مُكُوَهَدَّاتٌ۔

خلاصہ: تفصیلِ مذکور کے مطابق ابواب کی کل تعداد چوالیس[۴۴] ہے۔ یعنی ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ اور شاذ کے تین، ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل کے نو[۹] اور بے ہمزۂ وصل کے پانچ[۵]، ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات[۷]، ملحق بتدحرج کے آٹھ، ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو[۲]، ملحق بہ اِقْشَعَرَّ کا ایک[۱]، رباعی مجرد کا ایک[۱]، رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک[۱] اور باہمزۂ وصل کے دو[۲] باب ہیں۔

نقشہ ابواب
رباعی
ثلاثی
مزید فیہ
مجرد
فعللۃ
مزید فیہ
مجرد
شاذ
مطرد
باہمزہ وصل
بے ہمزہ وصل
حسب یحسب
فضل یفضل
کاد یکاد
تفعلل
افعلّال
افعنلال
نصر ینصر
ضرب یضرب
سمع یسمع
فتح یفتح
کرم یکرم
غیر ملحق
ملحق
بے ہمزہ وصل
باہمزہ وصل
افعال
تفعیل
مفاعلۃ
تفعّل
تفاعل
افتعال
استفعال
انفعال
افعلال
افعیلال
افعیعال
افعوّال
افعّل
افاعل
ملحق برباعی مزید فیہ
ملحق برباعی مجرد
ملحق بہ اقشعر
افوعلال
ملحق بہ احرنجم
ملحق بتدحرج
افعنلاء
افعنلال
تفعلل
تفعول
تفیعل
تفوعل
تفعنل
تمفعل
تفعلت
تفعل
فعللۃ
فعولۃ
فیعلۃ
فعیلۃ
فوعلۃ
فعنلۃ
فعلاۃ

باب چہارم

مشکل ابواب کی گردانیں مع مختصر تعلیلات

صرفِ صغیر ثلاثی مجرد اجوفِ واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے کَادَ یَکَادُ

کَادَ یَکَادُ کَوْدًا وَکَیْدُوْدَۃً فھو کَائِدٌ وَکِیْدَ یُکَادُ کَوْدًا وَکَیْدُوْدَۃً فذاک مَکُوْدٌ لَمْ یَکَدْ لَمْ یُکَدْ لَا یَکَادُ لَا یُکَادُ لَنْ یَّکَادَ لَنْ یُّکَادَ الامر منہ کَدْ لِتُکَدْ لِیَکَدْ لِیُکَدْ والنھی عنہ لَا تَکَدْ لَا تُکَدْ لَا یَکَدْ لَا یُکَدْ الظرف منہ مَکَادٌ مَکَادَانِ مَکَاوِدُ مُکَیِّدٌ والآلۃ مِکْوَدٌ مِکْوَدَانِ مَکَاوِدُ مُکَیِّدٌ مِکْوَدَۃٌ مِکْوَدَتَانِ مَکَاوِدُ مُکَیِّدَۃٌ مِکْوَادٌ مِکْوَادَانِ مَکَاوِیْدُ مُکَیِّیْدٌ وَمُکَیِّیْدَۃٌ افعل التفضیل المذکر منہ اَکْوَدُ اَکْوَدَانِ اَکْوَدُوْنَ اَکَاوِدُ اُکَیِّدٌ والمؤنث منہ کُوْدٰی کُوْدَیَانِ کُوْدَیَاتٌ کُوَدٌ کُوَیْدٰی وفعل التعجب منہ مَا اَکْوَدَہٗ وَاَکْوِدْ بِہٖ وَکَوُدَ یا کَوُدَتْ۔

تعلیلات: کَیْدُوْدَۃً اصل میں کَیْوَدُوْدَۃً تھا۔ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے لہٰذا واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کیا تو کَیِّدُوْدَۃً ہوا۔ پھر تخفیف کے لیے ایک یاء کو حذف کیا تو کَیْدُوْدَۃً

ہو گیا۔ اور مُکَیِّدٌ وغیرہ (تصغیر) میں کَیِّدٌ و دَۃٌ والی تعلیل ہوگی۔ مگر ان میں تخفیف کے لیے ایک یاء حذف نہیں کی جاتی۔

صرفِ کبیر بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

گَادَ۔ گَادَا۔ گَادُوْا۔ گَادَتْ۔ گَادَتَا۔ کُدْنَ۔ کُدْتَ۔ کُدْتُمَا۔ کُدْتُمْ۔ کُدْتِ۔ کُدْتُمَا۔ کُدْتُنَّ۔ کُدْتُ۔ کُدْنَا۔

تعلیلات: گَادَ اصل میں کَوُدَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا واؤ کو الف سے بدل دیا تو گَادَ ہوگیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔ پھر کُدْنَ سے آخر تک نو صیغوں میں الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور اجوف واوی ہونے کی وجہ سے ان تمام صیغوں میں فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ کُدْتَ سے کُدْتُ تک سات صیغوں میں دال کو تاء کر کے تاء میں ادغام کر دیا۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

کِیْدَ۔ کِیْدَا۔ کِیْدُوْا۔ کِیْدَتْ۔ کِیْدَتَا۔ کُدْنَ۔ کُدْتَ۔ کُدْتُمَا۔ کُدْتُمْ۔ کُدْتِ۔ کُدْتُمَا۔ کُدْتُنَّ۔ کُدْتُ۔ کُدْنَا۔

تعلیلات: کِیْدَ اصل میں کُوِدَ تھا۔ واؤ پر کسرہ ثقیل تھا لہذا ماقبل کی حرکت گرانے کے بعد واؤ کا کسرہ ماقبل کو دے دیا تو کِوْدَ ہوا۔ اب واؤ ساکن منظر اور ماقبل اس کا مکسور ہے لہذا واؤ کو یاء کیا تو کِیْدَ ہو گیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔ پھر کُدْنَ سے آخر تک نو صیغوں میں یاء بوجہ اجتماعِ ساکنین گر گئی تو فاء کلمہ کو ضمہ دیا کیونکہ یہ اجوف واوی ہے۔

مضارع مثبت معلوم

یَکَادُ ۔ یَکَادَانِ ۔ یَکَادُوْنَ ۔ تَکَادُ ۔ تَکَادَانِ ۔ یَکَدْنَ ۔ تَکَادُ ۔ تَکَادَانِ ۔ تَکَادُوْنَ ۔ تَکَادِیْنَ ۔ تَکَادَانِ ۔ تَکَدْنَ ۔ اَکَادُ ۔ نَکَادُ ۔

تعلیلات : یَکَادُ اصل میں یَکْوَدُ تھا ۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن تھا ۔ واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی اب واؤ کا ماقبل مفتوح ہوگیا لہذا واؤ کو الف سے بدلا تو یَکَادُ ہوگیا ۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی مگر یَکَدْنَ اور تَکَدْنَ میں الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا ۔

نوٹ : مضارع مجہول، نفی جحد بلم، نفی تاکید بلن، مؤکد با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ، امر و نہی اور اسم ظرف کی گردانوں میں یہی تعلیل جاری ہوتی ہے ۔ مگر اسم آلہ، اسم تفضیل اور فعلِ تعجب میں یہ تعلیل جاری نہ ہوگی بلکہ وہ اپنے اصل پر رہیں گے ۔

مضارع مثبت مجہول

یُکَادُ ۔ یُکَادَانِ ۔ یُکَادُوْنَ ۔ تُکَادُ ۔ تُکَادَانِ ۔ یُکَدْنَ ۔ تُکَادُ ۔ تُکَادَانِ ۔ تُکَادُوْنَ ۔ تُکَادِیْنَ ۔ تُکَادَانِ ۔ تُکَدْنَ ۔ اُکَادُ ۔ نُکَادُ ۔

اسمِ فاعل

کَائِدٌ ۔ کَائِدَانِ ۔ کَائِدُوْنَ ۔ کَادَۃٌ ۔ کُوَّادٌ ۔ کُوَّدٌ ۔ کُوْدٌ ۔ کُوَدَاءُ ۔ کُوْدَانٌ ۔ کِیَادٌ ۔ کُوُوْدٌ ۔ کُوَیْئِدٌ ۔ کَائِدَۃٌ ۔ کَائِدَتَانِ ۔ کَائِدَاتٌ ۔ کَوَائِدُ ۔ کُوَّدٌ ۔ کُوَیْئِدَۃٌ ۔

تعلیلات : کَائِدٌ دراصل کَاوِدٌ تھا ۔ واؤ الفِ فاعل کے بعد واقع

ہُوئی۔ اور اس کے فعل میں بھی تعلیل ہو چکی ہے لہٰذا واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا تو کَائِدٌ ہو گیا کیا دٌ دراصل کِوَادٌ تھا۔ واؤ واقع ہُوئی جمع کے عین کلمہ میں اور مفرد میں یہ سلامت نہیں بلکہ اس میں تعلیل ہو چکی ہے لہٰذا اس واؤ کو یاء سے بدل دیا تو کِیَادٌ ہو گیا۔ کُوَیْئِدٌ اور کُوَیْئِدَۃٌ دراصل کُوَیْوِدٌ اور کُوَیْوِدَۃٌ تھے۔ واؤ واقع ہوئی اسم فاعل میں یاءِ تصغیر کے بعد اس واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو کُوَیْئِدٌ اور کُوَیْئِدَۃٌ ہو گئے۔ کَوَائِدُ دراصل کَوَاوِدُ تھا۔ حرفِ علّت اصلی (واؤ) واقع ہُوا الفِ مفاعل کے بعد اور الف سے پہلے بھی حرفِ علّت موجود ہے لہٰذا الف کے بعد والے حرفِ علّت کو ہمزہ سے بدلا تو کَوَائِدُ ہو گیا۔

اسمِ مفعول

مَکُوْدٌ۔ مَکُوْدَانِ۔ مَکُوْدُوْنَ۔ مَکُوْدَۃٌ۔ مَکُوْدَتَانِ۔ مَکُوْدَاتٌ۔ مَکَاوِیْدُ۔ مُکَیِّیْدٌ۔ مُکَیِّیْدَۃٌ۔

تعلیل: مَکُوْدٌ دراصل مَکْوُوْدٌ تھا۔ واؤ پر ضمہ ثقیل تھا۔ نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ایک واؤ کو حذف کیا تو مَکُوْدٌ ہو گیا۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَکَدْ۔ لَمْ یَکَادَا۔ لَمْ یَکَادُوْا۔ لَمْ تَکَدْ۔ لَمْ تَکَادَا۔ لَمْ یَکَدْنَ۔ لَمْ تَکَدْ۔ لَمْ تَکَادَا۔ لَمْ تَکَادُوْا۔ لَمْ تَکَادِیْ۔ لَمْ تَکَادَا۔ لَمْ تَکَدْنَ۔ لَمْ اَکَدْ۔ لَمْ نَکَدْ۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ یُکَدْ۔ لَمْ یُکَادَا۔ لَمْ یُکَادُوْا۔ لَمْ تُکَدْ۔ لَمْ تُکَادَا۔ لَمْ یُکَدْنَ۔

لَمْ تُكَدْ - لَمْ تُكَادَا - لَمْ تُكَادُوْا - لَمْ تُكَادِیْ - لَمْ تُكَادَا -
لَمْ تُكَدْنَ - لَمْ اُكَدْ - لَمْ نُكَدْ -

نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ یَّكَادَ - لَنْ یَّكَادَا - لَنْ یَّكَادُوْا - لَنْ تَكَادَ - لَنْ تَكَادَا - لَنْ یَّكَدْنَ -
لَنْ تَكَادَ - لَنْ تَكَادَا - لَنْ تَكَادُوْا - لَنْ تَكَادِیْ - لَنْ تَكَادَا -
لَنْ تَكَدْنَ - لَنْ اَكَادَ - لَنْ نَّكَادَ -

نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

لَنْ یُّكَادَ - لَنْ یُّكَادَا - لَنْ یُّكَادُوْا - لَنْ تُكَادَ - لَنْ تُكَادَا - لَنْ یُّكَدْنَ -
لَنْ تُكَادَ - لَنْ تُكَادَا - لَنْ تُكَادُوْا - لَنْ تُكَادِیْ - لَنْ تُكَادَا - لَنْ تُكَدْنَ -
لَنْ اُكَادَ - لَنْ نُّكَادَ -

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

لَیَكَادَنَّ - لَیَكَادَانِّ - لَیَكَادُنَّ - لَتَكَادَنَّ - لَتَكَادَانِّ - لَیَكَدْنَانِّ -
لَتَكَادَنَّ - لَتَكَادَانِّ - لَتَكَادُنَّ - لَتَكَادِنَّ - لَتَكَادَانِّ - لَتَكَدْنَانِّ -
لَاَكَادَنَّ - لَنَكَادَنَّ -

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ مجہول

لَیُكَادَنَّ - لَیُكَادَانِّ - لَیُكَادُنَّ - لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِّ - لَیُكَدْنَانِّ -
لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِّ - لَتُكَادُنَّ - لَتُكَادِنَّ - لَتُكَادَانِّ - لَتُكَدْنَانِّ -

لَاُکَادَنَّ ۔ لَنُکَادَنَّ ۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَیَکَادَنْ ۔ لَیَکَادُنْ ۔ لَتَکَادَنْ ۔ لَتَکَادُنْ ۔ لَتَکَادُنْ ۔ لَتَکَادِنْ ۔
لَاَکَادَنْ ۔ لَنَکَادَنْ ۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ مجہول

لَیُکَادَنْ ۔ لَیُکَادُنْ ۔ لَتُکَادَنْ ۔ لَتُکَادَنْ ۔ لَتُکَادُنْ ۔ لَتُکَادِنْ ۔
لَاُکَادَنْ ۔ لَنُکَادَنْ ۔

فعل امر حاضر معروف

کُدْ ۔ کَادَا ۔ کَادُوْا ۔ کَادِیْ ۔ کَادَا ۔ کُدْنَ ۔

تعلیل : کُدْ دراصل اِکْوَدْ تھا ۔ یَکَادُ والی تعلیل کے مطابق واوٗ کی حرکت ماقبل کو دے کر واوٗ کو الف سے بدلا ۔ پھر الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگیا تو اِکَدْ ہوگیا ۔ ہمزہ وصل کی ضرورت نہیں رہی اسے گرا دیا تو کُدْ ہوگیا ۔

فائدہ : ہمزۂ وصل جب درمیانِ کلام میں آئے یا اسکا مابعد متحرک ہو تو وہ گرجاتا ہے

امر حاضر مجہول

لِتُکَدْ ۔ لِتُکَادَا ۔ لِتُکَادُوْا ۔ لِتُکَادِیْ ۔ لِتُکَادَا ۔ لِتُکَدْنَ ۔

امر غائب معروف

لِیَکَدْ ۔ لِیَکَادَا ۔ لِیَکَادُوْا ۔ لِتَکَدْ ۔ لِتَکَادَا ۔ لِیَکَدْنَ ۔

لِاُكَدْ - لِنُكَدْ -

امر غائب مجہول

لِيُكَدْ - لِيُكَادَا - لِيُكَادُوْا - لِتُكَدْ - لِتُكَادَا - لِيُكَدْنَ - لِاُكَدْ -
لِنُكَدْ -

امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

كَادَنَّ - كَادَانِّ - كَادُنَّ - كَادِنَّ - كَادَانِّ - كَدْنَانِّ -

نوٹ: كَدْ میں جو الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا تھا وہ اب اجتماعِ ساکنین نہ رہنے کی وجہ سے واپس آ گیا۔

امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِتُكَادَنَّ - لِتُكَادَانِّ - لِتُكَادُنَّ - لِتُكَادِنَّ - لِتُكَادَانِّ - لِتُكَدْنَانِّ -

امر غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِيَكَادَنَّ - لِيَكَادَانِّ - لِيَكَادُنَّ - لِتَكَادَنَّ - لِتَكَادَانِّ - لِيَكَدْنَانِّ -
لِاَكَادَنَّ - لِنَكَادَنَّ -

امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِيُكَادَنَّ - لِيُكَادَانِّ - لِيُكَادُنَّ - لِتُكَادَنَّ - لِتُكَادَانِّ - لِيُكَدْنَانِّ -
لِاُكَادَنَّ - لِنُكَادَنَّ -

امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

کَادَنْ - کَادُنْ - کَادِنْ -

امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُکَادَنْ - لِتُکَادُنْ - لِتُکَادِنْ -

امر غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لِیَکَادَنْ - لِیَکَادُنْ - لِتَکَادَنْ - لِاَکَادَنْ - لِنَکَادَنْ -

امر غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِیُکَادَنْ - لِیُکَادُنْ - لِتُکَادَنْ - لِاُکَادَنْ - لِنُکَادَنْ -

فعل نہی حاضر معروف

لَا تَکَدْ - لَا تَکَادَا - لَا تَکَادُوْا - لَا تَکَادِیْ - لَا تَکَادَا - لَا تَکَدْنَ -

نہی حاضر مجہول

لَا تُکَدْ - لَا تُکَادَا - لَا تُکَادُوْا - لَا تُکَادِیْ - لَا تُکَادَا - لَا تُکَدْنَ -

نہی غائب معروف

لَا یَکَدْ - لَا یَکَادَا - لَا یَکَادُوْا - لَا تَکَدْ - لَا تَکَادَا - لَا یَکَدْنَ -

لَا اَكَدْ ۔ لَا نَكَدْ ۔

نہی غائب مجہول

لَا يُكَدْ ۔ لَا يُكَادَا ۔ لَا يُكَادُوْا ۔ لَا تُكَدْ ۔ لَا تُكَادَا ۔ لَا يُكَدْنَ ۔
لَا اُكَدْ ۔ لَا نُكَدْ ۔

نہی حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا تَكَادَنَّ ۔ لَا تَكَادَانِّ ۔ لَا تَكَادُنَّ ۔ لَا تَكَادِنَّ ۔ لَا تَكَادَانِّ ۔
لَا تَكَدْنَانِّ ۔

نہی حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا تُكَادَنَّ ۔ لَا تُكَادَانِّ ۔ لَا تُكَادُنَّ ۔ لَا تُكَادِنَّ ۔ لَا تُكَادَانِّ ۔
لَا تُكَدْنَانِّ ۔

نہی غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا يَكَادَنَّ ۔ لَا يَكَادَانِّ ۔ لَا يَكَادُنَّ ۔ لَا تَكَادَنَّ ۔ لَا تَكَادَانِّ ۔
لَا يَكَدْنَانِّ ۔ لَا اَكَادَنَّ ۔ لَا نَكَادَنَّ ۔

نہی غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا يُكَادَنَّ ۔ لَا يُكَادَانِّ ۔ لَا يُكَادُنَّ ۔ لَا تُكَادَنَّ ۔ لَا تُكَادَانِّ ۔
لَا يُكَدْنَانِّ ۔ لَا اُكَادَنَّ ۔ لَا نُكَادَنَّ ۔

نہی حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا تَکَادَنْ ۔ لَا تَکَادُنْ ۔ لَا تَکَادِنْ ۔

نہی حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا تُکَادَنْ ۔ لَا تُکَادُنْ ۔ لَا تُکَادِنْ ۔

نہی غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا یَکَادَنْ ۔ لَا یَکَادُنْ ۔ لَا تَکَادَنْ ۔ لَا اَکَادَنْ ۔ لَا نَکَادَنْ ۔

نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا یُکَادَنْ ۔ لَا یُکَادُنْ ۔ لَا تُکَادَنْ ۔ لَا اُکَادَنْ ۔ لَا نُکَادَنْ ۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح

از باب فَعْلَاةٌ جیسے قَلْسَاةٌ

قَلْسٰی یُقَلْسِیْ قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسٍ وَ قُلْسِیَ یُقَلْسٰی قَلْسَاةً فذاك مُقَلْسًی لَمْ یُقَلْسِ لَمْ یُقَلْسَ لَا یُقَلْسِیْ لَا یُقَلْسٰی لَنْ یُّقَلْسِیَ لَنْ یُّقَلْسٰی الامر منه قَلْسِ لِتُقَلْسَ لِیُقَلْسِ لِیُقَلْسَ والنهی عنه لَا تُقَلْسِ لَا تُقَلْسَ لَا یُقَلْسِ لَا یُقَلْسَ الظرف منه مُقَلْسًی مُقَلْسَیَانِ مُقَلْسَیَاتٌ ۔

تعلیل: قَلْسَاةٌ مصدر اصل میں قَلْسَیَةٌ تھا ۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح ۔

یاء کو الف سے بدلا تو قَلْسَاۃٌ ہو گیا۔

صرفِ کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

قَلْسٰی۔ قَلْسَیَا۔ قَلْسَوْا۔ قَلْسَتْ۔ قَلْسَتَا۔ قَلْسَیْنَ۔ قَلْسَیْتَ۔ قَلْسَیْتُمَا۔ قَلْسَیْتُمْ۔ قَلْسَیْتِ۔ قَلْسَیْتُمَا۔ قَلْسَیْتُنَّ۔ قَلْسَیْتُ۔ قَلْسَیْنَا۔

تعلیلات: قَلْسٰی دراصل قَلْسَیَ تھا۔ یا متحرک ماقبل مفتوح۔ یاء کو الف سے بدلا تو قَلْسٰی ہو گیا۔ قَلْسَوْا، قَلْسَتْ اور قَلْسَتَا میں بھی یہی تعلیل ہوئی مگر ان میں الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

قُلْسِیَ۔ قُلْسِیَا۔ قُلْسُوْا۔ قُلْسِیَتْ۔ قُلْسِیَتَا۔ قُلْسِیْنَ۔ قُلْسِیْتَ۔ قُلْسِیْتُمَا۔ قُلْسِیْتُمْ۔ قُلْسِیْتِ۔ قُلْسِیْتُمَا۔ قُلْسِیْتُنَّ۔ قُلْسِیْتُ۔ قُلْسِیْنَا۔

تعلیل: قُلْسُوْا دراصل قُلْسِیُوْا تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا لہذا ماقبل کی حرکت گرانے کے بعد ضمہ ماقبل کو دیا پھر یاء اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو قُلْسُوْا ہو گیا باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مضارع مثبت معلوم

یُقَلْسِیْ۔ یُقَلْسِیَانِ۔ یُقَلْسُوْنَ۔ تُقَلْسِیْ۔ تُقَلْسِیَانِ۔ یُقَلْسِیْنَ۔

...یِی ۔ تُقَلْیِیَانِ ۔ تُقَلْسُوْنَ ۔ تُقَلْسِیْنَ ۔ تُقَلْسِیَانِ ۔ تُقَلْسِیْنَ ۔
...سِیْ ۔ نُقَلْسِیْ ۔

...علیلات : یُقَلْسِیْ دراصل یُقَلْسِیُ تھا ۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اُسے گرا دیا تو
...لْسِیْ ہوگیا ۔ تُقَلْسِیْ ، اُقَلْسِیْ اور نُقَلْسِیْ میں بھی یہی تعلیل ہوئی ۔ یُقَلْسُوْنَ
...تُقَلْسُوْنَ میں قَلْسُوْا والی تعلیل ہوئی ۔ تُقَلْسِیْنَ (واحد مؤنث حاضر)
...اصل تُقَلْسِیِیْنَ تھا ۔ یاء پر کسرہ ثقیل تھا اُسے گرا دیا اور یاء اجتماعِ ساکنین
...کی وجہ سے گر گئی تو تُقَلْسِیْنَ ہوگیا ۔

مضارع مثبت مجہول

...قَلْسٰی ۔ یُقَلْسَیَانِ ۔ یُقَلْسَوْنَ ۔ تُقَلْسٰی ۔ تُقَلْسَیَانِ ۔ یُقَلْسَیْنَ ۔
...قَلْسٰی ۔ تُقَلْسَیَانِ ۔ تُقَلْسَوْنَ ۔ تُقَلْسَیْنَ ۔ تُقَلْسَیَانِ ۔ تُقَلْسَیْنَ ۔
...قَلْسٰی ۔ نُقَلْسٰی ۔

...علیلات : اس گردان میں قَلْسٰی والی تعلیل کے مطابق یاء الف ہوئی ۔
...اور یُقَلْسَوْنَ ، تُقَلْسَوْنَ اور تُقَلْسَیْنَ (واحد مؤنث حاضر) میں الف اجتماعِ
...ساکنین کی وجہ سے گر گیا ۔

...نوٹ : اس کے مابعد معروف کی تمام گردانوں میں مضارع معروف جیسی اور
...مجہول کی تمام گردانوں میں مضارع مجہول جیسی تعلیلات ہوں گی ۔ تاہم اگر کسی
...صیغہ میں کوئی مختلف تعلیل ہوئی تو بیان کر دی جائے گی ۔

اسم فاعل

مُقَلْسٍ ۔ مُقَلْسِیَانِ ۔ مُقَلْسُوْنَ ۔ مُقَلْسِیَۃٌ ۔ مُقَلْسِیَتَانِ ۔

مُقَلْسِيَاتٌ۔

تعلیلات : مُقَلْسٍ دراصل مُقَلْسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اُسے گرادیا پھر یاء اور نون تنوین کے درمیان اجتماعِ ساکنین لازم آیا لہذا یاء کو گرادیا تو مُقَلْسٍ ہوگیا۔ مُقَلْسُوْنَ میں قَلْسُوْا والی تعلیل ہوئی۔

اسمِ مفعول

مُقَلْسًی۔ مُقَلْسَیَانِ۔ مُقَلْسَوْنَ۔ مُقَلْسَاۃٌ۔ مُقَلْسَاتَانِ۔ مُقَلْسَیَاتٌ۔

تعلیلات : مُقَلْسًی، مُقَلْسَوْنَ، مُقَلْسَاۃٌ اور مُقَلْسَاتَانِ میں قَلْسٰی والی تعلیل کے مطابق یاء کو الف سے بدلا۔ پھر پہلے دونوں میں الف کو اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرادیا۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یُقَلْسِ۔ لَمْ یُقَلْسِیَا۔ لَمْ یُقَلْسُوْا۔ لَمْ تُقَلْسِ۔ لَمْ تُقَلْسِیَا۔ لَمْ یُقَلْسِیْنَ۔ لَمْ تُقَلْسِ۔ لَمْ تُقَلْسِیَا۔ لَمْ تُقَلْسُوْا۔ لَمْ تُقَلْسِیْ۔ لَمْ تُقَلْسِیَا۔ لَمْ تُقَلْسِیْنَ۔ لَمْ اُقَلْسِ۔ لَمْ نُقَلْسِ۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ یُقَلْسَ۔ لَمْ یُقَلْسَیَا۔ لَمْ یُقَلْسَوْا۔ لَمْ تُقَلْسَ۔ لَمْ تُقَلْسَیَا۔ لَمْ یُقَلْسَیْنَ۔ لَمْ تُقَلْسَ۔ لَمْ تُقَلْسَیَا۔ لَمْ تُقَلْسَوْا۔ لَمْ تُقَلْسَیْ۔ لَمْ تُقَلْسَیَا۔ لَمْ تُقَلْسَیْنَ۔ لَمْ اُقَلْسَ۔ لَمْ نُقَلْسَ۔

نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ يُّقَلِّسِيَ ۔ لَنْ يُّقَلِّسِيَا ۔ لَنْ يُّقَلِّسُوْا ۔ لَنْ تُقَلِّسِيَ ۔ لَنْ تُقَلِّسِيَا ۔
لَنْ يُّقَلِّسِيْنَ ۔ لَنْ تُقَلِّسِيَ ۔ لَنْ تُقَلِّسِيَا ۔ لَنْ تُقَلِّسُوْا ۔ لَنْ تُقَلِّسِيْ ۔
لَنْ تُقَلِّسِيَا ۔ لَنْ تُقَلِّسِيْنَ ۔ لَنْ اُقَلِّسِيَ ۔ لَنْ نُّقَلِّسِيَ ۔

نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

لَنْ يُّقَلْسٰى ۔ لَنْ يُّقَلْسَيَا ۔ لَنْ يُّقَلْسَوْا ۔ لَنْ تُقَلْسٰى ۔ لَنْ تُقَلْسَيَا ۔
لَنْ يُّقَلْسَيْنَ ۔ لَنْ تُقَلْسٰى ۔ لَنْ تُقَلْسَيَا ۔ لَنْ تُقَلْسَوْا ۔ لَنْ تُقَلْسَيْ ۔
لَنْ تُقَلْسَيَا ۔ لَنْ تُقَلْسَيْنَ ۔ لَنْ اُقَلْسٰى ۔ لَنْ نُّقَلْسٰى ۔

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

لَيُقَلِّسِيَنَّ ۔ لَيُقَلِّسِيَانِّ ۔ لَيُقَلِّسُنَّ ۔ لَتُقَلِّسِيَنَّ ۔ لَتُقَلِّسِيَانِّ ۔ لَيُقَلِّسِيْنَانِّ ۔
لَتُقَلِّسِيَنَّ ۔ لَتُقَلِّسِيَانِّ ۔ لَتُقَلِّسُنَّ ۔ لَتُقَلِّسِنَّ ۔ لَتُقَلِّسِيَانِّ ۔
لَتُقَلِّسِيْنَانِّ ۔ لَاُقَلِّسِيَنَّ ۔ لَنُقَلِّسِيَنَّ ۔

تعلیلات: لَيُقَلِّسُنَّ دراصل يُقَلِّسُوْنَ تھا ۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے ۔ نون اعرابی گر گیا ۔ واؤ اور نون مدغم میں اجتماع ساکنین لازم آیا ۔ پہلا ساکن چونکہ مدہ ہے لہٰذا اسے حذف کر دیا تو لَيُقَلِّسُنَّ ہو گیا ۔ یہی تعلیل لَتُقَلِّسُنَّ اور لَتُقَلِّسِنَّ میں بھی ہو گی ۔

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجہول

لَيُقَلْسَيَنَّ ۔ لَيُقَلْسَيَانِّ ۔ لَيُقَلْسَوُنَّ ۔ لَتُقَلْسَيَنَّ ۔ لَتُقَلْسَيَانِّ ۔

لَیُقَلْسَیْنَانِّ ۔ لَتُقَلْسَیَنَّ ۔ لَتُقَلْسَیَانِّ ۔ لَتُقَلْسُوْنَّ ۔ لَتُقَلْسَیِنَّ ۔
لَتُقَلْسَیَانِّ ۔ لَتُقَلْسَیْنَانِّ ۔ لَاُقَلْسَیَنَّ ۔ لَنُقَلْسَیَنَّ ۔

تعلیلات : لَیُقَلْسَیَنَّ دراصل یُقَلْسٰی تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لایا گیا تو نون نے اپنے ماقبل فتحہ کا تقاضا کیا اور چونکہ الف حرکت کو قبول نہیں کرتا لہٰذا یاء کو جو الف بن گئی تھی واپس لا کر فتحہ دے دیا تو لَیُقَلْسَیَنَّ ہو گیا۔

لَیُقَلْسُوْنَّ دراصل یُقَلْسَوْنَ تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو نونِ اعرابی گر گیا۔ واؤ اور نون مدغم کے درمیان اجتماعِ ساکنین لازم آیا۔ پہلا ساکن چونکہ واؤ غیر مدّہ ہے لہٰذا اس کو ضمّہ دے دیا تو لَیُقَلْسُوْنَّ ہو گیا۔ لَتُقَلْسُوْنَّ میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ اور لَتُقَلْسَیِنَّ میں بھی یہی تعلیل ہوئی مگر اس میں چونکہ ساکنِ اول یاءِ غیر مدّہ ہے لہٰذا اس کو کسرہ دیا۔

فائدہ : اجتماعِ ساکنین میں اگر ساکنِ اوّل مدّہ ہو تو حذف کر دیا جاتا ہے اور اگر غیرِ مدّہ ہو تو واؤ کی صورت میں اُس کو ضمہ اور یاء کی صورت میں اُسے کسرہ دیا جاتا ہے۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَیُقَلْسِیَنْ ۔ لَیُقَلْسُنْ ۔ لَتُقَلْسِیَنْ ۔ لَتُقَلْسِیِنْ ۔ لَتُقَلْسُنْ ۔ لَتُقَلْسِنْ ۔
لَاُقَلْسِیَنْ ۔ لَنُقَلْسِیَنْ ۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ مجہول

لَیُقَلْسَیَنْ ۔ لَیُقَلْسُوْنْ ۔ لَتُقَلْسَیَنْ ۔ لَتُقَلْسَیِنْ ۔ لَتُقَلْسُوْنْ ۔

لَتُقَلْسَيِنْ ۔ لَا تُقَلْسَيِنْ ۔ لَنُقَلْسَيِنْ ۔

امرِ حاضر معروف

قَلْسِ ۔ قَلْسِيَا ۔ قَلْسُوْا ۔ قَلْسِيْ ۔ قَلْسِيَا ۔ قَلْسِيْنَ ۔

تعلیل قَلْسِ دراصل تُقَلْسِيْ تھا۔ علامتِ مضارع کو حذف کیا۔ مابعد والا حرف متحرک ہے اُسے اپنے حال پر چھوڑا۔ آخر سے حرفِ علت کو گرا دیا تو قَلْسِ ہوگیا۔

امرِ حاضر مجہول

لِتُقَلْسَ ۔ لِتُقَلْسَيَا ۔ لِتُقَلْسَوْا ۔ لِتُقَلْسَيْ ۔ لِتُقَلْسَيَا ۔ لِتُقَلْسَيْنَ ۔

امرِ غائب معروف

لِيُقَلْسِ ۔ لِيُقَلْسِيَا ۔ لِيُقَلْسُوْا ۔ لِتُقَلْسِ ۔ لِتُقَلْسِيَا ۔ لِيُقَلْسِيْنَ ۔
لِاُقَلْسِ ۔ لِنُقَلْسِ ۔

امرِ غائب مجہول

لِيُقَلْسَ ۔ لِيُقَلْسَيَا ۔ لِيُقَلْسَوْا ۔ لِتُقَلْسَ ۔ لِتُقَلْسَيَا ۔ لِيُقَلْسَيْنَ ۔
لِاُقَلْسَ ۔ لِنُقَلْسَ ۔

امرِ حاضر معروف با نونِ تاکید ثقیلہ

قَلْسِيَنَّ ۔ قَلْسِيَانِّ ۔ قَلْسُنَّ ۔ قَلْسِنَّ ۔ قَلْسِيَانِّ ۔ قَلْسِيْنَانِّ ۔

امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِتُقْلَسَنَّ ۔ لِتُقْلَسَانِّ ۔ لِتُقْلَسُنَّ ۔ لِتُقْلَسِنَّ ۔ لِتُقْلَسَانِّ ۔ لِتُقْلَسْنَانِّ ۔

امر غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِيُقَلْسِنَّ ۔ لِيُقَلْسِيَانِّ ۔ لِيُقَلْسُنَّ ۔ لِتُقَلْسِنَّ ۔ لِتُقَلْسِيَانِّ ۔ لِيُقَلْسِنَانِّ ۔ لِاُقَلْسِنَّ ۔ لِنُقَلْسِنَّ ۔

امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِيُقَلْسَنَّ ۔ لِيُقَلْسَانِّ ۔ لِيُقَلْسُنَّ ۔ لِتُقَلْسَنَّ ۔ لِتُقَلْسَانِّ ۔ لِيُقَلْسَنَانِّ ۔ لِاُقَلْسَنَّ ۔ لِنُقَلْسَنَّ ۔

امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

قَلْسِنْ ۔ قَلْسُنْ ۔ قَلْسِنْ ۔

امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُقَلْسَنْ ۔ لِتُقَلْسُنْ ۔ لِتُقَلْسِنْ ۔

امر غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لِيُقَلْسِنْ ۔ لِيُقَلْسُنْ ۔ لِتُقَلْسِنْ ۔ لِاُقَلْسِنْ ۔ لِنُقَلْسِنْ ۔

امر غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِیُقْلَسَنْ ۔ لِیُقْلَسُنْ ۔ لِتُقْلَسِنْ ۔ لِاُقْلَسَنْ ۔ لِنُقْلَسَنْ ۔

نہی حاضر معروف

لَا تُقْلِسْ ۔ لَا تُقْلِسَا ۔ لَا تُقْلِسُوْا ۔ لَا تُقْلِسِیْ ۔ لَا تُقْلِسَا ۔ لَا تُقْلِسْنَ

نہی حاضر مجہول

لَا تُقْلَسْ ۔ لَا تُقْلَسَا ۔ لَا تُقْلَسُوْا ۔ لَا تُقْلَسِیْ ۔ لَا تُقْلَسَا ۔ لَا تُقْلَسْنَ ۔

نہی غائب معروف

لَا یُقْلِسْ ۔ لَا یُقْلِسَا ۔ لَا یُقْلِسُوْا ۔ لَا تُقْلِسْ ۔ لَا تُقْلِسَا ۔ لَا یُقْلِسْنَ ۔
لَا اُقْلِسْ ۔ لَا نُقْلِسْ ۔

نہی غائب مجہول

لَا یُقْلَسْ ۔ لَا یُقْلَسَا ۔ لَا یُقْلَسُوْا ۔ لَا تُقْلَسْ ۔ لَا تُقْلَسَا ۔ لَا یُقْلَسْنَ ۔
لَا اُقْلَسْ ۔ لَا نُقْلَسْ ۔

نہی حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا تُقْلِسَنَّ ۔ لَا تُقْلِسَانِّ ۔ لَا تُقْلِسُنَّ ۔ لَا تُقْلِسِنَّ ۔ لَا تُقْلِسَانِّ ۔
لَا تُقْلِسْنَانِّ ۔

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُقَلِّسِیَنَّ - لَا یُقَلِّسِیَانِّ - لَا یُقَلِّسُنَّ - لَا تُقَلِّسِیَنَّ - لَا تُقَلِّسِیَانِّ - لَا یُقَلِّسِیْنَانِّ - لَا اُقَلِّسِیَنَّ - لَا نُقَلِّسِیَنَّ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُقَلْسَیَنَّ - لَا یُقَلْسَیَانِّ - لَا یُقَلْسَوُنَّ - لَا تُقَلْسَیَنَّ - لَا تُقَلْسَیَانِّ - لَا یُقَلْسَیْنَانِّ - لَا اُقَلْسَیَنَّ - لَا نُقَلْسَیَنَّ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا تُقَلْسِیَنْ - لَا تُقَلْسُنْ - لَا تُقَلْسِنْ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا تُقَلْسَیَنْ - لَا تُقَلْسَوُنْ - لَا تُقَلْسِیِنْ -

نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا یُقَلْسِیَنْ - لَا یُقَلْسُنْ - لَا تُقَلْسِیَنْ - لَا اُقَلْسِیَنْ - لَا نُقَلْسِیَنْ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا یُقَلْسَیَنْ - لَا یُقَلْسَوُنْ - لَا تُقَلْسَیَنْ - لَا اُقَلْسَیَنْ - لَا نُقَلْسَیَنْ -

صرفِ صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی

از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَۃُ

دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً وَدَعْوَۃً فھو دَاعٍ وَدُعِیَ یُدْعٰی دُعَاءً وَدَعْوَۃً فذاک مَدْعُوٌّ لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ لَا یَدْعُوْ لَا یُدْعٰی لَنْ یَدْعُوَ لَنْ یُدْعٰی الامر منه اُدْعُ لِتُدْعَ لِیَدْعُ لِیُدْعَ والنھی عنه لَا تَدْعُ لَا تُدْعَ لَا یَدْعُ لَا یُدْعَ الظرف منه مَدْعًی مَدْعَیَانِ مَدَاعٍ مُدَیْعٍ والاٰلۃ منه مِدْعًی مِدْعَیَانِ مَدَاعٍ مُدَیْعٍ، مِدْعَاۃٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ مُدَیْعِیَۃٌ، مِدْعَاءٌ مِدْعَاءَانِ مَدَاعِیُّ مُدَیْعِیٌّ وَ مُدَیْعِیَۃٌ افعل التفضیل المذکر منه اَدْعٰی اَدْعَیَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ اُدَیْعٍ والمؤنث منه دُعْیٰی دُعْیَیَانِ دُعْیَیَاتٌ دُعًی دُعَیّٰی فعل التعجب منه مَا اَدْعَاهُ وَاَدْعِ بِهٖ وَدَعُوَ یَادَعُوْتُ۔

دُعَاءٌ دراصل دُعَاوٌ تھا۔ واؤ الف زائدہ کے بعد طرف میں واقع ہوئی اُسے ہمزہ سے بدل دیا تو دُعَاءٌ ہوگیا۔ مِدْعَاءٌ (اسمِ آلہ) میں بھی یہی تعلیل ہوئی مَدْعًی (اسمِ ظرف) دراصل مَدْعَوٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہے واؤ کو الف سے بدلا پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا تو مَدْعًی ہوا۔ مِدْعًی (اسمِ آلہ) میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ مَدَاعٍ (اسمِ ظرف و آلہ) دراصل مَدَاعِوُ تھا۔ واؤ لام کلمہ کے مقابلہ میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی اُسے یاء سے بدلا ضمہ یاء پر ثقیل تھا اسے حذف کیا۔ پھر یاء کو حذف کرکے اُس کے عوض عین کلمہ کو تنوین دی تو مَدَاعٍ ہوگیا۔ اَدَاعٍ (اسمِ تفضیل) میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ دُعْیٰی دراصل دُعْوٰی تھا۔ واؤ واقع ہوئی فُعْلٰی اسمی کے لام کلمہ میں اُسے یاء سے بدلا تو

دُعِیَ ہو گیا۔

صرفِ کبیر ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا۔ دَعَوَا۔ دَعَوْا۔ دَعَتْ۔ دَعَتَا۔ دَعَوْنَ۔ دَعَوْتَ۔ دَعَوْتُمَا۔ دَعَوْتُمْ۔ دَعَوْتِ۔ دَعَوْتُمَا۔ دَعَوْتُنَّ۔ دَعَوْتُ۔ دَعَوْنَا۔

دَعَا دراصل دَعَوَ تھا۔ واوٌ متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدلا تو دَعَا ہو گیا پھر یہ الف دَعَوْا، دَعَتْ اور دَعَتَا میں اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔

سوال: دَعَتَا الف کے گرنے سے پہلے دَعَاتَا تھا جس میں تاء تانیث متحرک ہے۔ چنانچہ اس میں اجتماعِ ساکنین نہ ہُوا تو پھر الف کیوں ساقط ہوا؟
جواب: تاء کی حرکت عارضی ہے جو الفِ تثنیہ کے سبب آئی اور حرکتِ عارضی سکون کے حکم میں ہوتی ہے لہذا حکماً اجتماعِ ساکنین ہوا۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

دُعِیَ۔ دُعِیَا۔ دُعُوْا۔ دُعِیَتْ۔ دُعِیَتَا۔ دُعِیْنَ۔ دُعِیْتَ۔ دُعِیْتُمَا۔ دُعِیْتُمْ۔ دُعِیْتِ۔ دُعِیْتُمَا۔ دُعِیْتُنَّ۔ دُعِیْتُ۔ دُعِیْنَا۔

دُعِیَ دراصل دُعِوَ تھا۔ واوٌ طرف میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی۔ اُسے یاء سے بدلا تو دُعِیَ ہو گیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوتی مگر دُعُوْا کہ دراصل دُعِوُوْا تھا۔ واوٌ کو یاء سے بدلنے کے بعد دُعِیُوْا ہوا۔ پھر یاء کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کی ماقبل کی حرکت کو گرانے کے بعد۔ یاء کو اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرا دیا تو دُعُوْا ہو گیا۔

مضارع مثبت معروف

يَدْعُوْ - يَدْعُوَانِ - يَدْعُوْنَ - تَدْعُوْ - تَدْعُوَانِ - يَدْعُوْنَ -
تَدْعُوْ - تَدْعُوَانِ - تَدْعُوْنَ - تَدْعِيْنَ - تَدْعُوَانِ - تَدْعُوْنَ -
اَدْعُوْ - نَدْعُوْ -

يَدْعُوْ دراصل يَدْعُوُ تھا - ضمہ واؤ پر ثقیل تھا اُسے گرا دیا تو
يَدْعُوْ ہوگیا - تَدْعُوْ ، اَدْعُوْ اور نَدْعُوْ میں بھی یہی تعلیل ہوئی -

يَدْعُوْنَ اور تَدْعُوْنَ دراصل يَدْعُوُوْنَ اور تَدْعُوُوْنَ
تھے - پہلی واؤ کا ضمہ ثقل کی وجہ سے گرا دیا اور اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے وہ
واؤ بھی گر گئی تو يَدْعُوْنَ اور تَدْعُوْنَ ہو گئے - تَدْعِيْنَ دراصل
تَدْعُوِيْنَ تھا - واؤ کی حرکت ماقبل کو دی ماقبل کی حرکت گرانے کے بعد - پھر
واؤ ساکن مظہر کسرہ کے بعد واقع ہوئی اُسے یاء سے بدلا پھر اجتماعِ ساکنین
کی وجہ سے اس یاء کو گرا دیا تو تَدْعِيْنَ ہوگیا -

مجہول

يُدْعٰی - يُدْعَيَانِ - يُدْعَوْنَ - تُدْعٰی - تُدْعَيَانِ - يُدْعَيْنَ -
تُدْعٰی - تُدْعَيَانِ - تُدْعَوْنَ - تُدْعَيْنَ - تُدْعَيَانِ - تُدْعَيْنَ -
اُدْعٰی - نُدْعٰی -

يُدْعٰی يُدْعَيَانِ الخ دراصل يُدْعَوُ يُدْعَوَانِ الخ تھے واؤ
چوتھی جگہ پر واقع ہوئی - اُسے یاء سے بدلا - پھر تثنیہ اور جمع مؤنث کے
سوا تمام صیغوں میں ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یاء کو الف سے بدل دیا گیا -

اور وہ الف جمع مذکر اور واحد مونث حاضر میں التقاء ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔

نوٹ: مذکورہ بالا تعلیل کے بعد واحد مونث حاضر اور جمع مونث حاضر کے صیغے اگرچہ صورۃً ایک جیسے یعنی دونوں ہی تَدْعِیْنَ ہو گئے۔ مگر اصل کے اعتبار سے دونوں میں فرق ہے کیونکہ واحد مونث حاضر دراصل تَدْعُوِیْنَ اور جمع مونث حاضر دراصل تَدْعُوْنَ تھا۔

اسمِ فاعل

دَاعٍ ۔ دَاعِیَانِ ۔ دَاعُوْنَ ۔ دُعَاۃٌ ۔ دُعَّاءٌ ۔ دُعًّی ۔ دُعُوٌّ ۔ دُعَوَاءُ ۔ دُعْوَانٌ ۔ دِعَاءٌ ۔ دِعِیٌّ ۔ دُوَیْعٍ ۔ دَاعِیَۃٌ ۔ دَاعِیَتَانِ ۔ دَاعِیَاتٌ ۔ دَوَاعٍ ۔ دُعًّی ۔ دُوَیْعِیَۃٌ ۔

دَاعٍ دراصل دَاعِوٌ تھا۔ واؤ لام کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے یاء سے بدل گئی تو دَاعِیٌ ہوا۔ ضمہ یاء پر ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر یاء بھی اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو داعٍ ہوا۔

دُعَاۃٌ دراصل دَعَوَۃٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدلا تو دَعَاۃٌ ہو گیا۔ اب اس کا صَلَاۃٌ اور زَکَاۃٌ وغیرہ مصادر سے التباس لازم آیا۔ لہٰذا فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاۃٌ ہو گیا۔

دِعِیٌّ دراصل دُعُوْوٌ بروزنِ فُعُوْلٌ تھا۔ واؤ واقع ہوئی اسمِ متمکن کے آخر میں اس کے ماقبل واؤ مدہ ہے۔ واؤ کو یاء سے بدلا تو دُعُوْیٌ ہو گیا۔ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہو گئے۔ دونوں میں سے پہلا ساکن ہے۔ واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو دُعُیٌّ ہو گیا یاء مشدد اسمِ متمکن کے آخر میں واقع ہوئی جس کا ماقبل مضموم ہے اس ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو دُعِیٌّ ہو گیا

یاء کی مناسبت سے دال کے ضمہ کو بھی کسرہ سے بدل دیا تو دِعِیٌّ ہوگیا۔

اسمِ مفعول

مَدْعُوٌّ ۔ مَدْعُوَّانِ ۔ مَدْعُوُّوْنَ ۔ مَدْعُوَّةٌ ۔ مَدْعُوَّتَانِ ۔
مَدْعُوَّاتٌ ۔ مَدَاعِیٌّ ۔ مُدَیْعِیٌّ ۔ مُدَیْعِیَّةٌ ۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَدْعُ ۔ لَمْ یَدْعُوَا ۔ لَمْ یَدْعُوْا ۔ لَمْ تَدْعُ ۔ لَمْ تَدْعُوَا ۔ لَمْ یَدْعُوْنَ ۔
لَمْ تَدْعُ ۔ لَمْ تَدْعُوَا ۔ لَمْ تَدْعُوْا ۔ لَمْ تَدْعِیْ ۔ لَمْ تَدْعُوَا ۔ لَمْ تَدْعُوْنَ ۔
لَمْ اَدْعُ ۔ لَمْ نَدْعُ ۔

مجہول

لَمْ یُدْعَ ۔ لَمْ یُدْعَیَا ۔ لَمْ یُدْعَوْا ۔ لَمْ تُدْعَ ۔ لَمْ تُدْعَیَا ۔
لَمْ یُدْعَیْنَ ۔ لَمْ تُدْعَ ۔ لَمْ تُدْعَیَا ۔ لَمْ تُدْعَوْا ۔ لَمْ تُدْعَیْ ۔
لَمْ تُدْعَیَا ۔ لَمْ تُدْعَیْنَ ۔ لَمْ اُدْعَ ۔ لَمْ نُدْعَ ۔

نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ یَدْعُوَ ۔ لَنْ یَدْعُوَا ۔ لَنْ یَدْعُوْا ۔ لَنْ تَدْعُوَ ۔ لَنْ تَدْعُوَا ۔
لَنْ یَدْعُوْنَ ۔ لَنْ تَدْعُوَ ۔ لَنْ تَدْعُوَا ۔ لَنْ تَدْعُوْا ۔ لَنْ تَدْعِیْ ۔
لَنْ تَدْعُوَا ۔ لَنْ تَدْعُوْنَ ۔ لَنْ اَدْعُوَ ۔ لَنْ نَدْعُوَ ۔

مجہول

لَنْ یُّدْعٰی ۔ لَنْ یُّدْعَیَا ۔ لَنْ یُّدْعَوْا ۔ لَنْ تُدْعٰی ۔ لَنْ تُدْعَیَا ۔ لَنْ یُّدْعَیْنَ ۔ لَنْ تُدْعٰی ۔ لَنْ تُدْعَیَا ۔ لَنْ تُدْعَوْا ۔ لَنْ تُدْعَیْ ۔ لَنْ تُدْعَیَا ۔ لَنْ تُدْعَیْنَ ۔ لَنْ اُدْعٰی ۔ لَنْ نُّدْعٰی ۔

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

لَیَدْعُوْنَّ ۔ لَیَدْعُوَانِّ ۔ لَیَدْعُنَّ ۔ لَتَدْعُوْنَّ ۔ لَتَدْعُوَانِّ ۔ لَیَدْعُوْنَانِّ ۔ لَتَدْعُوْنَّ ۔ لَتَدْعُوَانِّ ۔ لَتَدْعُنَّ ۔ لَتَدْعِنَّ ۔ لَتَدْعُوَانِّ ۔ لَتَدْعُوْنَانِّ ۔ لَاَدْعُوَنَّ ۔ لَنَدْعُوَنَّ ۔

مجہول

لَیُدْعَیَنَّ ۔ لَیُدْعَیَانِّ ۔ لَیُدْعَوُنَّ ۔ لَتُدْعَیَنَّ ۔ لَتُدْعَیَانِّ ۔ لَیُدْعَیْنَانِّ ۔ لَتُدْعَیَنَّ ۔ لَتُدْعَیَانِّ ۔ لَتُدْعَوُنَّ ۔ لَتُدْعَیِنَّ ۔ لَتُدْعَیَانِّ ۔ لَتُدْعَیْنَانِّ ۔ لَاُدْعَیَنَّ ۔ لَنُدْعَیَنَّ ۔

لَیُدْعَیَنَّ دراصل یُدْعٰی تھا ۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگے ۔ نون ثقیلہ نے ماقبل کے فتحہ کا تقاضا کیا ۔ اور الف چونکہ قابل حرکت نہیں ۔ اور یا کو بدل کر الف بنایا تھا واپس لائے اور اس یا کو فتحہ دیا تو لَیُدْعَیَنَّ ہو گیا ۔

لَیَدْعُنَّ لَتَدْعُوْنَّ اور لَتُدْعَیِنَّ دراصل یَدْعُوْنَ ۔ تَدْعُوْنَ اور تُدْعَیْنَ تھے ۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ

لائے۔ نونِ اعرابی کو گرا دیا۔ پہلے دو صیغوں میں واوٌ اور نون مدغمہ جبکہ تیسرے صیغے میں یاء اور نون مدغمہ کے درمیان اجتماعِ ساکنین ہُوا۔ چونکہ یہ واوٌ اور یاء غیر مدّہ ہیں لہذا واوٌ کو ضمّہ اور یاء کو کسرہ دیا تو لَیُدْعَوُنَّ ، لَتُدْعَوُنَّ اور لَتُدْعَيِنَّ ہو گئے۔

نوٹ: اجتماعِ ساکنین میں اگر ساکنِ اول مدّہ ہو تو اُسے حذف کیا جاتا ہے جیسے لَيَدْعُنَّ ، لَتَدْعُنَّ۔ اور اگر غیر مدّہ ہو تو واؤ کی صورت میں اُسے ضمّہ اور یاء کی صورت میں اُسے کسرہ دیا جاتا ہے جیسے لَيُدْعَوُنَّ ، لَتُدْعَوُنَّ ، لَتُدْعَيِنَّ۔

فائدہ نمبر۱: اجتماعِ ساکنین کی دو قسمیں ہیں۔ اگر ساکنِ اوّل مدّہ یا یاءِ تصغیر ہو اور ساکنِ ثانی مدغم ہو کلمہ بھی ایک ہو تو اُسے اجتماعِ ساکنین علیٰ حَدِّہٖ کہا جاتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو اسے اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ کہا جاتا ہے۔ علیٰ حدّہٖ مطلقاً جائز ہے جیسے اِحْمَارَّ ، اُحْمُوْدَّ اور علیٰ غیر حدّہٖ صرف وقف کی صُورت میں جائز ہے جیسے اِلی حِیْنْ غیرِ وقف میں جائز نہیں ہے۔

فائدہ نمبر۲: حرفِ علت ساکن کے ماقبل کی حرکت اگر اس کے موافق ہو تو اس حرفِ علت کو مدّہ کہا جاتا ہے اور اگر ماقبل کی حرکت اُس کے مخالف ہو تو اُسے غیرِ مدّہ کہا جاتا ہے۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَيَدْعُوْنْ ۔ لَيَدْعُنْ ۔ لَتَدْعُوْنْ ۔ لَتَدْعُوْنْ ۔ لَتَدْعُنْ ۔ لَتَدْعِنْ ۔ لَادْعُوَنْ ۔ لَنَدْعُوَنْ ۔

مجہول

لَیُدْعَیَنْ ۔ لَیُدْعَوُنْ ۔ لَتُدْعَیَنْ ۔ لَتُدْعَیَنْ ۔ لَتُدْعَوُنْ ۔ لَتُدْعَیِنْ ۔ لَاُدْعَیَنْ ۔ لَنُدْعَیَنْ ۔

امر حاضر معروف

اُدْعُ ۔ اُدْعُوَا ۔ اُدْعُوْا ۔ اُدْعِیْ ۔ اُدْعُوَا ۔ اُدْعُوْنَ ۔

مجہول

لِتُدْعَ ۔ لِتُدْعَیَا ۔ لِتُدْعَوْا ۔ لِتُدْعَیْ ۔ لِتُدْعَیَا ۔ لِتُدْعَیْنَ ۔

امر غائب معروف

لِیَدْعُ ۔ لِیَدْعُوَا ۔ لِیَدْعُوْا ۔ لِتَدْعُ ۔ لِتَدْعُوَا ۔ لِیَدْعُوْنَ ۔ لِاَدْعُ ۔ لِنَدْعُ ۔

مجہول

لِیُدْعَ ۔ لِیُدْعَیَا ۔ لِیُدْعَوْا ۔ لِتُدْعَ ۔ لِتُدْعَیَا ۔ لِیُدْعَیْنَ ۔ لِاُدْعَ ۔ لِنُدْعَ ۔

امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

اُدْعُوَنَّ ۔ اُدْعُوَانِّ ۔ اُدْعُنَّ ۔ اُدْعِنَّ ۔ اُدْعُوَانِّ ۔ اُدْعُوْنَانِّ ۔

امرِ حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِتُدْعَیَنَّ ۔ لِتُدْعَیَانِّ ۔ لِتُدْعَوُنَّ ۔ لِتُدْعَیِنَّ ۔ لِتُدْعَیَانِّ ۔ لِتُدْعَیْنَانِّ ۔

امرِ غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِیَدْعُوَنَّ ۔ لِیَدْعُوَانِّ ۔ لِیَدْعُنَّ ۔ لِتَدْعُوَنَّ ۔ لِتَدْعُوَانِّ ۔ لِیَدْعُوْنَانِّ ۔
لِاَدْعُوَنَّ ۔ لِنَدْعُوَنَّ ۔

امرِ غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِیُدْعَیَنَّ ۔ لِیُدْعَیَانِّ ۔ لِیُدْعَوُنَّ ۔ لِتُدْعَیَنَّ ۔ لِتُدْعَیَانِّ ۔
لِیُدْعَیْنَانِّ ۔ لِاُدْعَیَنَّ ۔ لِنُدْعَیَنَّ ۔

امرِ حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

اُدْعُوَنْ ۔ اُدْعُنْ ۔ اُدْعِنْ ۔

امرِ حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُدْعَیَنْ ۔ لِتُدْعَوُنْ ۔ لِتُدْعَیِنْ ۔

امرِ غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لِیَدْعُوَنْ ۔ لِیَدْعُنْ ۔ لِتَدْعُوَنْ ۔ لِاَدْعُوَنْ ۔
لِنَدْعُوَنْ ۔

امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لِيُدْعَيَنْ ۔ لِيُدْعَوُنْ ۔ لِتُدْعَيَنْ ۔ لِاُدْعَيَنْ ۔ لِنُدْعَيَنْ ۔

نہی حاضر معروف

لَا تَدْعُ ۔ لَا تَدْعُوَا ۔ لَا تَدْعُوْا ۔ لَا تَدْعِیْ ۔ لَا تَدْعُوَا ۔ لَا تَدْعُوْنَ ۔

نہی حاضر مجہول

لَا تُدْعَ ۔ لَا تُدْعَیَا ۔ لَا تُدْعَوْا ۔ لَا تُدْعَیْ ۔ لَا تُدْعَیَا ۔ لَا تُدْعَیْنَ ۔

نہی غائب معروف

لَا يَدْعُ ۔ لَا يَدْعُوَا ۔ لَا يَدْعُوْا ۔ لَا تَدْعُ ۔ لَا تَدْعُوَا ۔ لَا يَدْعُوْنَ ۔
لَا اَدْعُ ۔ لَا نَدْعُ ۔

نہی غائب مجہول

لَا يُدْعَ ۔ لَا يُدْعَيَا ۔ لَا يُدْعَوْا ۔ لَا تُدْعَ ۔ لَا تُدْعَيَا ۔ لَا يُدْعَيْنَ ۔
لَا اُدْعَ ۔ لَا نُدْعَ ۔

نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تَدْعُوَنَّ ۔ لَا تَدْعُوَانِّ ۔ لَا تَدْعُنَّ ۔ لَا تَدْعِنَّ ۔ لَا تَدْعُوَانِّ ۔
لَا تَدْعُوْنَانِّ ۔

نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا تُدْعَیَنَّ ۔ لَا تُدْعَیَانِّ ۔ لَا تُدْعَوُنَّ ۔ لَا تُدْعِیِنَّ ۔ لَا تُدْعَیَانِّ ۔
لَا تُدْعَیْنَانِّ ۔

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَدْعُوَنَّ ۔ لَا یَدْعُوَانِّ ۔ لَا یَدْعُنَّ ۔ لَا تَدْعُوَنَّ ۔ لَا تَدْعُوَانِّ ۔
لَا یَدْعُوْنَانِّ ۔ لَا اَدْعُوَنَّ ۔ لَا نَدْعُوَنَّ ۔

نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُدْعَیَنَّ ۔ لَا یُدْعَیَانِّ ۔ لَا یُدْعَوُنَّ ۔ لَا تُدْعَیَنَّ ۔ لَا تُدْعَیَانِّ ۔
لَا یُدْعَیْنَانِّ ۔ لَا اُدْعَیَنَّ ۔ لَا نُدْعَیَنَّ ۔

نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا تَدْعُوَنْ ۔ لَا تَدْعُنْ ۔ لَا تَدْعِنْ ۔

نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا تُدْعَیَنْ ۔ لَا تُدْعَوُنْ ۔ لَا تُدْعِیِنْ ۔

نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا یَدْعُوَنْ ۔ لَا یَدْعُنْ ۔ لَا تَدْعُوَنْ ۔ لَا اَدْعُوَنْ ۔ لَا نَدْعُوَنْ ۔

نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا يُدْعَيَنْ - لَا يُدْعَوُنْ - لَا تُدْعَيَنْ - لَا اُدْعَيَنْ - لَا نُدْعَيَنْ -

صرفِ صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے اَلْوِقَايَةُ

وَقَى يَقِي وِقَايَةً فهو وَاقٍ وَوُقِيَ يُوْقَى وِقَايَةً فذاك مَوْقِيٌّ لَمْ يَقِ لَمْ يُوْقَ لَا يَقِي لَا يُوْقَى لَنْ يَقِيَ لَنْ يُوْقَى الامر منه قِ لِتُوْقَ لِيَقِ لِيُوْقَ والنهی عنه لَا تَقِ لَا تُوْقَ لَا يَقِ لَا يُوْقَ الظرف منه مَوْقًى مَوْقَيَانِ مَوَاقٍ مُوَيْقٍ والآلة منه مِيْقًى مِيْقَيَانِ مَوَاقٍ مُوَيْقٍ مِيْقَاةٌ مِيْقَاتَانِ مَوَاقٍ مُوَيْقِيَةٌ مِيْقَاءٌ مِيْقَاءَانِ مَوَاقِيُّ مُوَيْقِيٌّ وَمُوَيْقِيَةٌ افعل التفضيل المذكر منه اَوْقَى اَوْقَيَانِ اَوْقَوْنَ اَوَاقٍ اُوَيْقٍ والمؤنث منه وُقْيَى وُقْيَيَانِ وُقْيَيَاتٌ وُقًى وُقَيَّى فعل التعجب منه مَا اَوْقَاهُ وَاَوْقِ بِهٖ وَوَقُوَ وَقُوْيَا وَقُوْتَ۔

اسمِ فاعل، اسمِ ظرف، اسمِ آلہ اور اسمِ تفضیل کے آخر میں تقریباً وہی تعلیلات ہیں جو دَعَا يَدْعُوْ کے باب میں گزر چکی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ دعا یدعو کے آخر میں واؤ اور اس باب کے آخر میں یاء ہے۔

صرفِ کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَقَى - وَقَيَا - وَقَوْا - وَقَتْ - وَقَتَا - وَقَيْنَ - وَقَيْتَ - وَقَيْتُمَا - وَقَيْتُمْ - وَقَيْتِ - وَقَيْتُمَا - وَقَيْتُنَّ - وَقَيْتُ - وَقَيْنَا -

اس باب میں ماضی و مضارع کی گردانوں کے آخر میں قَلْسیٰ یُقَلْسِیْ کی طرح تعلیلات واقع ہوئی ہیں اور مضارع معروف کے صیغوں کی ابتداء میں واوؔ، علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہونے کی وجہ سے گر گئی۔

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُقِیَ - وُقِیَا - وُقُوْا - وُقِیَتْ - وُقِیَتَا - وُقِیْنَ - وُقِیْتَ - وُقِیْتُمَا - وُقِیْتُمْ - وُقِیْتِ - وُقِیْتُمَا - وُقِیْتُنَّ - وُقِیْتُ - وُقِیْنَا -

مضارع مثبت معروف

یَقِیْ - یَقِیَانِ - یَقُوْنَ - تَقِیْ - تَقِیَانِ - یَقِیْنَ - تَقِیْ - تَقِیَانِ - تَقُوْنَ - تَقِیْنَ - تَقِیَانِ - تَقِیْنَ - اَقِیْ - نَقِیْ -

مضارع مثبت مجہول

یُوْقٰی - یُوْقَیَانِ - یُوْقَوْنَ - تُوْقٰی - تُوْقَیَانِ - یُوْقَیْنَ - تُوْقٰی - تُوْقَیَانِ - تُوْقَوْنَ - تُوْقَیْنَ - تُوْقَیَانِ - تُوْقَیْنَ - اُوْقٰی - نُوْقٰی -

اسمِ فاعل

وَاقٍ - وَاقِیَانِ - وَاقُوْنَ - وُقَاۃٌ - وُقَّاءٌ - وُقًّی - وُقِیٌّ - وُقَیَاءُ - وُقْیَانٌ - وِقَاءٌ - وُقِیٌّ - اُوَیْقٍ - وَاقِیَۃٌ - وَاقِیَتَانِ - وَاقِیَاتٌ - اَوَاقٍ - وُقًّی - اُوَیْقِیَۃٌ -

اُوَیْقٍ دراصل وُوَیْقٍ تھا۔ دو متحرک واؤ کلمہ کے شروع میں جمع ہوگئے
پہلے کو ہمزہ سے بدل دیا تو اُوَیْقٍ ہوگیا۔ اَوَاقٍ اور اُوَیْقِیَۃٌ میں بھی یہی
تعلیل ہوئی۔

اسمِ مفعول

مَوْقِیٌّ۔ مَوْقِیَّانِ۔ مَوْقِیُّوْنَ۔ مَوْقِیَّۃٌ۔ مَوْقِیَّتَانِ۔ مَوْقِیَّاتٌ
مَوَاقِیٌّ۔ مُوَیْقِیٌّ۔ مُوَیْقِیَۃٌ۔

مَوْقِیٌّ دراصل مَوْقُوْیٌ تھا۔ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے
آئے۔ دونوں میں سے پہلا ساکن ہے لہذا واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کو
یاء میں ادغام کیا یاء مشدد اسم متمکن کے آخر میں آئی جس کا ماقبل مضموم ہے
ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو مَوْقِیٌّ ہوگیا۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَقِ۔ لَمْ یَقِیَا۔ لَمْ یَقُوْا۔ لَمْ تَقِ۔ لَمْ تَقِیَا۔ لَمْ یَقِیْنَ۔
لَمْ تَقِ۔ لَمْ تَقِیَا۔ لَمْ تَقُوْا۔ لَمْ تَقِیْ۔ لَمْ تَقِیَا۔ لَمْ تَقِیْنَ۔
لَمْ اَقِ۔ لَمْ نَقِ۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ یُوْقَ۔ لَمْ یُوْقَیَا۔ لَمْ یُوْقَوْا۔ لَمْ تُوْقَ۔ لَمْ تُوْقَیَا۔ لَمْ یُوْقَیْنَ۔
لَمْ تُوْقَ۔ لَمْ تُوْقَیَا۔ لَمْ تُوْقَوْا۔ لَمْ تُوْقَیْ۔ لَمْ تُوْقَیَا۔
لَمْ تُوْقَیْنَ۔ لَمْ اُوْقَ۔ لَمْ نُوْقَ۔

نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ یَّقِیَ ۔ لَنْ یَّقِیَا ۔ لَنْ یَّقُوْا ۔ لَنْ تَقِیَ ۔ لَنْ تَقِیَا ۔ لَنْ یَّقِیْنَ ۔
لَنْ تَقِیَ ۔ لَنْ تَقِیَا ۔ لَنْ تَقُوْا ۔ لَنْ تَقِیْ ۔ لَنْ تَقِیَا ۔ لَنْ تَقِیْنَ ۔
لَنْ اَقِیَ ۔ لَنْ نَّقِیَ ۔

نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

لَنْ یُّوْقٰی ۔ لَنْ یُّوْقَیَا ۔ لَنْ یُّوْقَوْا ۔ لَنْ تُوْقٰی ۔ لَنْ تُوْقَیَا ۔ لَنْ یُّوْقَیْنَ ۔
لَنْ تُوْقٰی ۔ لَنْ تُوْقَیَا ۔ لَنْ تُوْقَوْا ۔ لَنْ تُوْقَیْ ۔ لَنْ تُوْقَیَا ۔ لَنْ تُوْقَیْنَ ۔
لَنْ اُوْقٰی ۔ لَنْ نُّوْقٰی ۔

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

لَیَقِیَنَّ ۔ لَیَقِیَانِّ ۔ لَیَقُنَّ ۔ لَتَقِیَنَّ ۔ لَتَقِیَانِّ ۔ لَیَقِیْنَانِّ ۔
لَتَقِیَنَّ ۔ لَتَقِیَانِّ ۔ لَتَقُنَّ ۔ لَتَقِنَّ ۔ لَتَقِیَانِّ ۔ لَتَقِیْنَانِّ ۔
لَاَقِیَنَّ ۔ لَنَقِیَنَّ ۔

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ مجہول

لَیُوْقَیَنَّ ۔ لَیُوْقَیَانِّ ۔ لَیُوْقَوُنَّ ۔ لَتُوْقَیَنَّ ۔ لَتُوْقَیَانِّ ۔
لَیُوْقَیْنَانِّ ۔ لَتُوْقَیَنَّ ۔ لَتُوْقَیَانِّ ۔ لَتُوْقَوُنَّ ۔ لَتُوْقَیِنَّ ۔
لَتُوْقَیَانِّ ۔ لَتُوْقَیْنَانِّ ۔ لَاُوْقَیَنَّ ۔ لَنُوْقَیَنَّ ۔

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف

لَیَقِیَنْ ۔ لَیَقُنْ ۔ لَتَقِیَنْ ۔ لَتَقُنْ ۔ لَتَقِنْ ۔ لَاَقِیَنْ ۔ لَنَقِیَنْ ۔

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مجہول

لَیُوْقَیَنْ ۔ لَیُوْقَوُنْ ۔ لَتُوْقَیَنْ ۔ لَتُوْقَیَنْ ۔ لَتُوْقَوُنْ ۔ لَتُوْقَیِنْ ۔
لَاُوْقَیَنْ ۔ لَنُوْقَیَنْ ۔

امر حاضر معروف

قِ ۔ قِیَا ۔ قُوْا ۔ قِیْ ۔ قِیَا ۔ قِیْنَ ۔

قِ دراصل تَقِیْ تھا علامتِ مضارع کو حذف کیا۔ اس کا مابعد متحرک تھا لہذا ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں۔ آخر سے حرفِ علت کو گرا دیا تو "قِ" ہوگیا۔

امر حاضر مجہول

لِتُوْقَ ۔ لِتُوْقَیَا ۔ لِتُوْقَوْا ۔ لِتُوْقَیْ ۔ لِتُوْقَیَا ۔ لِتُوْقَیْنَ ۔

امر غائب معروف

لِیَقِ ۔ لِیَقِیَا ۔ لِیَقُوْا ۔ لِتَقِ ۔ لِتَقِیَا ۔ لِیَقِیْنَ ۔ لِاَقِ ۔ لِنَقِ ۔

امر غائب مجہول

لِیُوْقَ ۔ لِیُوْقَیَا ۔ لِیُوْقَوْا ۔ لِتُوْقَ ۔ لِتُوْقَیَا ۔ لِیُوْقَیْنَ ۔ لِاُوْقَ ۔ لِنُوْقَ ۔

امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

قِیَنَّ ۔ قِیَانِّ ۔ قُنَّ ۔ قِنَّ ۔ قِیَانِّ ۔ قِیْنَانِّ ۔

امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِتُوْقَیَنَّ ۔ لِتُوْقَیَانِّ ۔ لِتُوْقَوُنَّ ۔ لِتُوْقَیِنَّ ۔ لِتُوْقَیَانِّ ۔ لِتُوْقَیْنَانِّ ۔

امر غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِیَقِیَنَّ ۔ لِیَقِیَانِّ ۔ لِیَقُنَّ ۔ لِتَقِیَنَّ ۔ لِتَقِیَانِّ ۔ لِیَقِیْنَانِّ ۔
لِاَقِیَنَّ ۔ لِنَقِیَنَّ ۔

امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِیُوْقَیَنَّ ۔ لِیُوْقَیَانِّ ۔ لِیُوْقَوُنَّ ۔ لِتُوْقَیَنَّ ۔ لِتُوْقَیَانِّ ۔ لِیُوْقَیْنَانِّ ۔
لِاُوْقَیَنَّ ۔ لِنُوْقَیَنَّ ۔

امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

قِیَنْ ۔ قُنْ ۔ قِنْ ۔

امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُوْقَیَنْ ۔ لِتُوْقَوُنْ ۔ لِتُوْقَیِنْ ۔

امرِ غائب معروف با نونِ تاکید خفیفہ

لِیَقِیَنْ ۔ لِیَقُنْ ۔ لِتَقِیَنْ ۔ لِاَقِیَنْ ۔ لِنَقِیَنْ ۔

امرِ غائب مجہول با نونِ تاکید خفیفہ

لِیُوْقَیَنْ ۔ لِیُوْقَوُنْ ۔ لِتُوْقَیَنْ ۔ لِاُوْقَیَنْ ۔ لِنُوْقَیَنْ ۔

نہی حاضر معروف

لَا تَقِ ۔ لَا تَقِیَا ۔ لَا تَقُوْا ۔ لَا تَقِیْ ۔ لَا تَقِیَا ۔ لَا تَقِیْنَ ۔

نہی حاضر مجہول

لَا تُوْقَ ۔ لَا تُوْقَیَا ۔ لَا تُوْقَوْا ۔ لَا تُوْقَیْ ۔ لَا تُوْقَیَا ۔ لَا تُوْقَیْنَ ۔

نہی غائب معروف

لَا یَقِ ۔ لَا یَقِیَا ۔ لَا یَقُوْا ۔ لَا تَقِ ۔ لَا تَقِیَا ۔ لَا یَقِیْنَ ۔ لَا اَقِ ۔ لَا نَقِ ۔

نہی غائب

لَا یُوْقَ ۔ لَا یُوْقَیَا ۔ لَا یُوْقَوْا ۔ لَا تُوْقَ ۔ لَا تُوْقَیَا ۔ لَا یُوْقَیْنَ ۔
لَا اُوْقَ ۔ لَا نُوْقَ ۔

نہی حاضر معروف با نونِ تاکید ثقیلہ

لَا تَقِیَنَّ ۔ لَا تَقِیَانِّ ۔ لَا تَقُنَّ ۔ لَا تَقِنَّ ۔ لَا تَقِیَانِّ ۔ لَا تَقِیْنَانِّ ۔

نہی حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا تُوْقَيَنَّ ۔ لَا تُوْقَيَانِّ ۔ لَا تُوْقَوُنَّ ۔ لَا تُوْقَيِنَّ ۔ لَا تُوْقَيَانِّ ۔
لَا تُوْقَيْنَانِّ ۔

نہی غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا يَقِيَنَّ ۔ لَا يَقِيَانِّ ۔ لَا يَقُنَّ ۔ لَا تَقِيَنَّ ۔ لَا تَقِيَانِّ ۔ لَا يَقِيْنَانِّ ۔
لَا اَقِيَنَّ ۔ لَا نَقِيَنَّ ۔

نہی غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا يُوْقَيَنَّ ۔ لَا يُوْقَيَانِّ ۔ لَا يُوْقَوُنَّ ۔ لَا تُوْقَيَنَّ ۔ لَا تُوْقَيَانِّ ۔
لَا يُوْقَيْنَانِّ ۔ لَا اُوْقَيَنَّ ۔ لَا نُوْقَيَنَّ ۔

نہی حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا تَقِيَنْ ۔ لَا تَقُنْ ۔ لَا تَقِنْ ۔

نہی حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا تُوْقَيَنْ ۔ لَا تُوْقَوُنْ ۔ لَا تُوْقَيِنْ ۔

نہی غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا يَقِيَنْ ۔ لَا يَقُنْ ۔ لَا تَقِيَنْ ۔ لَا اَقِيَنْ ۔ لَا نَقِيَنْ ۔

نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا یُوْقَیَنْ - لَا یُوْقَوُنْ - لَا تُوْقَیَنْ - لَا اُوْقَیَنْ - لَا نُوْقَیَنْ -

صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص یائی از باب فتح یفتح

جیسے اَلرُّؤْیَۃُ

رَأٰی یَرٰی رُؤْیَۃً فھو رَاءٍ وَ رُئِیَ یُرٰی رُؤْیَۃً فذاك مَرْئِیٌّ لَمْ یَرَ لَمْ یُرَ لَا یَرٰی لَا یُرٰی لَنْ یَّرٰی لَنْ یُّرٰی الامر منه رَ لِیُرَ لِیَرَ لِیُرَ والنھی عنه لَا تَرَ لَا تُرَ لَا یَرَ لَا یُرَ الظرف منه مَرْأًی مَرْأَیَانِ مَرَاءٍ مُرَیْئٍ والآلة منه مِرْأًی مِرْأَیَانِ مَرَاءٍ مُرَیْئٍ، مِرْأَۃٌ مِرْأَتَانِ مَرَاءٍ مُرَیْئِیَۃٌ، مِرْاءٌ مِرْاءَانِ مَرَاءِیُّ مُرَیْئِیٌّ وَمُرَیْئِیَۃٌ افعل التفضیل المذکر منه اَرْأٰی اَرْأَیَانِ اَرْءَوْنَ اَرَاءٍ اُرَیْئٍ والمؤنث رُؤْیٰ رُؤْیَیَانِ رُؤْیَیَاتٌ رُؤًی رُأَیٌّ فعل التعجب منه مَا اَرْاٰهُ وَاَرْءِ بِهٖ وَرَءُوَ رَؤُوَتْ -

مُرَیْئٍ تصغیر میں ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا بھی جائز ہے - یعنی مُرَیٍّ پڑھنا جائز ہے - یہی حال تصغیر کے باقی صیغوں کا بھی ہے -

صرفِ کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَأٰی - رَأَیَا - رَأَوْا - رَأَتْ - رَأَتَا - رَأَیْنَ - رَأَیْتَ -

رَأَيْتُمَا - رَأَيْتُمْ - رَأَيْتِ - رَأَيْتُمَا - رَأَيْتُنَّ - رَأَيْتُ - رَأَيْنَا -

ماضی معروف و مجہول کے آخر میں وہی تغیرات ہوں گے جو قلسی میں

معروف و مجہول کی صورت میں ہوتے -

ماضی مطلق مثبت مجہول

رُئِیَ - رُئِیَا - رُأُوْا - رُئِیَتْ - رُئِیَتَا - رُئِیْنَ - رُئِیْتَ - رُئِیْتُمَا -

رُئِیْتُمْ - رُئِیْتِ - رُئِیْتُمَا - رُئِیْتُنَّ - رُئِیْتُ - رُئِیْنَا -

مضارع مثبت معروف

یَرَی - یَرَیَانِ - یَرَوْنَ - تَرَی - تَرَیَانِ - یَرَیْنَ - تَرَی - تَرَیَانِ -

تَرَوْنَ - تَرَیْنَ - تَرَیَانِ - تَرَیْنَ - اَرَی - نَرَی -

یَرَی دراصل یَرْأَیُ تھا - ہمزہ متحرک ہے اس کا ماقبل حرف ساکن ہے جو کہ مدہ زائدہ اور یاءِ تصغیر نہیں ہے - ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا تو یَرَیُ ہوگیا - اب یاءِ متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یاء کو الف سے بدلا تو یَرَی ہوگیا - مضارع معروف و مجہول کی تمام گردانوں میں یہی تعلیل جاری ہوگی -

نوٹ: ہمزہ کو نقلِ حرکت کے بعد حذف کرنے والا قاعدہ اس باب کے افعال میں وجوبی اور اسماءِ مشتقہ میں جوازی طور پر جاری ہوتا ہے - چنانچہ اسمِ ظرف، اسمِ آلہ، اسمِ تفضیل اور اسمِ مفعول یعنی مَرْأَی، مِرْأَی، اَرْءَی اور مَرْئِیٌّ میں نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر کے مَرَی، مِرَی، اَرَی اور مَرِیٌّ پڑھنا جائز ہے واجب نہیں -

مضارع مثبت مجہول

يُرٰى - يُرَيَانِ - يُرَوْنَ - تُرٰى - تُرَيَانِ - يُرَيْنَ - تُرٰى - تُرَيَانِ - تُرَوْنَ - تُرَيْنَ - تُرَيَانِ - تُرَيْنَ - أُرٰى - نُرٰى -

اسمِ فاعل

رَاءٍ - رَائِيَانِ - رَاءُوْنَ - رُءَاةٌ - رُئَّاءٌ - رُئًّى - رُؤْىٌ -
رُئْيَاءُ - رُئْيَانٌ - رِئَاءٌ - رُءِىٌّ - رُوَيْئٍ - رَائِيَةٌ -
رَائِيَتَانِ - رَائِيَاتٌ - رَوَاءٍ - رُئًّى - رُوَيْئِيَةٌ -

اِس گردان میں دَاعٍ کی گردان سے ملتی جلتی تعلیلات ہیں۔

اسمِ مفعول

مَرْئِيٌّ - مَرْئِيَّانِ - مَرْئِيُّوْنَ - مَرْئِيَّةٌ - مَرْئِيَّتَانِ - مَرْئِيَّاتٌ -
مَرَاءِيُّ - مُرَيْئِيٌّ - مُرَيْئِيَّةٌ -

نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو گرا کر مَرِیٌّ، مَرِیَّانِ آخر تک پڑھنا بھی جائز ہے۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ يَرَ - لَمْ يَرَيَا - لَمْ يَرَوْا - لَمْ تَرَ - لَمْ تَرَيَا - لَمْ يَرَيْنَ -
لَمْ تَرَ - لَمْ تَرَيَا - لَمْ تَرَوْا - لَمْ تَرَيْ - لَمْ تَرَيَا - لَمْ تَرَيْنَ -
لَمْ أَرَ - لَمْ نَرَ -

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ یُرَ۔ لَمْ یُرَیَا۔ لَمْ یُرَوْا۔ لَمْ تُرَ۔ لَمْ تُرَیَا۔ لَمْ یُرَیْنَ۔
لَمْ تُرَ۔ لَمْ تُرَیَا۔ لَمْ تُرَوْا۔ لَمْ تُرَیْ۔ لَمْ تُرَیَا۔ لَمْ تُرَیْنَ۔
لَمْ اُرَ۔ لَمْ نُرَ۔

نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ یَرٰی۔ لَنْ یَرَیَا۔ لَنْ یَرَوْا۔ لَنْ تَرٰی۔ لَنْ تَرَیَا۔ لَنْ یَرَیْنَ۔
لَنْ تَرٰی۔ لَنْ تَرَیَا۔ لَنْ تَرَوْا۔ لَنْ تَرَیْ۔ لَنْ تَرَیَا۔ لَنْ تَرَیْنَ۔
لَنْ اَرٰی۔ لَنْ نَرٰی۔

نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

لَنْ یُرٰی۔ لَنْ یُرَیَا۔ لَنْ یُرَوْا۔ لَنْ تُرٰی۔ لَنْ تُرَیَا۔ لَنْ یُرَیْنَ۔
لَنْ تُرٰی۔ لَنْ تُرَیَا۔ لَنْ تُرَوْا۔ لَنْ تُرَیْ۔ لَنْ تُرَیَا۔ لَنْ تُرَیْنَ۔
لَنْ اُرٰی۔ لَنْ نُرٰی۔

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

لَیَرَیَنَّ۔ لَیَرَیَانِّ۔ لَیَرَوُنَّ۔ لَتَرَیَنَّ۔ لَتَرَیَانِّ۔ لَیَرَیْنَانِّ۔
لَتَرَیَنَّ۔ لَتَرَیَانِّ۔ لَتَرَوُنَّ۔ لَتَرَیِنَّ۔ لَتَرَیَانِّ۔ لَتَرَیْنَانِّ۔
لَاَرَیَنَّ۔ لَنَرَیَنَّ۔

معروف و مجہول کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگاتے وقت وہ

عمل کیا جائے جو یُقلسی مجہول کے آخر میں نون تاکید لگاتے وقت کیا گیا۔

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ مجہول

لَیُرَیَنَّ ۔ لَیُرَیَانِّ ۔ لَیُرَوُنَّ ۔ لَتُرَیَنَّ ۔ لَتُرَیَانِّ ۔ لَیُرَیْنَانِّ ۔ لَتُرَیَنَّ ۔ لَتُرَیَانِّ ۔ لَتُرَوُنَّ ۔ لَتُرَیِنَّ ۔ لَتُرَیَانِّ ۔ لَتُرَیْنَانِّ ۔ لَاُرَیَنَّ ۔ لَنُرَیَنَّ ۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَیَرَیَنْ ۔ لَیَرَوُنْ ۔ لَتَرَیَنْ ۔ لَتَرَیَنْ ۔ لَتَرَوُنْ ۔ لَتَرَیِنْ ۔ لَاَرَیَنْ ۔ لَنَرَیَنْ ۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ مجہول

لَیُرَیَنْ ۔ لَیُرَوُنْ ۔ لَتُرَیَنْ ۔ لَتُرَیَنْ ۔ لَتُرَوُنْ ۔ لَتُرَیِنْ ۔ لَاُرَیَنْ ۔ لَنُرَیَنْ ۔

امر حاضر معروف

رَ ۔ رَیَا ۔ رَوْا ۔ رَیْ ۔ رَیَا ۔ رَیْنَ ۔

رَ دراصل تَرْاِی تھا۔ علامتِ مضارع کو حذف کیا۔ چونکہ بعد والا حرف متحرک ہے لہٰذا شروع میں ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں۔ آخر سے حرفِ علت کو حذف کیا تو رَ ہو گیا۔

امر حاضر مجہول

لِتُرَ ۔ لِتُرَیَا ۔ لِتُرَوْا ۔ لِتُرَیْ ۔ لِتُرَیَا ۔ لِتُرَیْنَ ۔

امر غائب معروف

لِيَرَ - لِيَرَيَا - لِيَرَوْا - لِتَرَ - لِتَرَيَا - لِيَرَيْنَ - لِأَرَ - لِنَرَ -

امر غائب مجہول

لِيُرَ - لِيُرَيَا - لِيُرَوْا - لِتُرَ - لِتُرَيَا - لِيُرَيْنَ - لِأُرَ - لِنُرَ -

امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

رَيَنَّ - رَيَانِّ - رَوُنَّ - رَيِنَّ - رَيَانِّ - رَيْنَانِّ -

امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِتُرَيَنَّ - لِتُرَيَانِّ - لِتُرَوُنَّ - لِتُرَيِنَّ - لِتُرَيَانِّ - لِتُرَيْنَانِّ -

امر غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِيَرَيَنَّ - لِيَرَيَانِّ - لِيَرَوُنَّ - لِتَرَيَنَّ - لِتَرَيَانِّ - لِيَرَيْنَانِّ -
لِأَرَيَنَّ - لِنَرَيَنَّ -

امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِيُرَيَنَّ - لِيُرَيَانِّ - لِيُرَوُنَّ - لِتُرَيَنَّ - لِتُرَيَانِّ - لِيُرَيْنَانِّ -
لِأُرَيَنَّ - لِنُرَيَنَّ -

امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

رَیَنْ - رَوُنْ - رَیِنْ -

امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُرَیَنْ - لِتُرَوُنْ - لِتُرَیِنْ -

امر غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لِیَرَیَنْ - لِیَرَوُنْ - لِتَرَیَنْ - لِاَرَیَنْ - لِنَرَیَنْ -

امر غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِیُرَیَنْ - لِیُرَوُنْ - لِتُرَیَنْ - لِاُرَیَنْ - لِنُرَیَنْ -

نہی حاضر معروف

لَا تَرَ - لَا تَرَیَا - لَا تَرَوْا - لَا تَرَیْ - لَا تَرَیَا - لَا تَرَیْنَ -

نہی حاضر مجہول

لَا تُرَ - لَا تُرَیَا - لَا تُرَوْا - لَا تُرَیْ - لَا تُرَیَا - لَا تُرَیْنَ -

نہی غائب معروف

لَا یَرَ - لَا یَرَیَا - لَا یَرَوْا - لَا تَرَ - لَا تَرَیَا - لَا یَرَیْنَ - لَا اَرَ - لَا نَرَ -

نہی غائب مجہول

لَا یُرَ - لَا یُرَیَا - لَا یُرَوْا - لَا تُرَ - لَا تُرَیَا - لَا یُرَیْنَ - لَا اُرَ - لَا نُرَ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تَرَیَنَّ - لَا تَرَیَانِّ - لَا تَرَوُنَّ - لَا تَرَیِنَّ - لَا تَرَیَانِّ - لَا تَرَیْنَانِّ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا تُرَیَنَّ - لَا تُرَیَانِّ - لَا تُرَوُنَّ - لَا تُرَیِنَّ - لَا تُرَیَانِّ - لَا تُرَیْنَانِّ -

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَرَیَنَّ - لَا یَرَیَانِّ - لَا یَرَوُنَّ - لَا تَرَیَنَّ - لَا تَرَیَانِّ - لَا یَرَیْنَانِّ -
لَا اَرَیَنَّ - لَا نَرَیَنَّ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُرَیَنَّ - لَا یُرَیَانِّ - لَا یُرَوُنَّ - لَا تُرَیَنَّ - لَا تُرَیَانِّ - لَا یُرَیْنَانِّ -
لَا اُرَیَنَّ - لَا نُرَیَنَّ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا تَرَیَنْ - لَا تَرَوُنْ - لَا تَرَیِنْ -

نہی حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا تُرَیَنْ ۔ لَا تُرَوُنْ ۔ لَا تُرَیِنْ ۔

نہی غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا یَرَیَنْ ۔ لَا یَرَوُنْ ۔ لَا تَرَیَنْ ۔ لَا أَرَیَنْ ۔ لَا نَرَیَنْ ۔

نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا یُرَیَنْ ۔ لَا یُرَوُنْ ۔ لَا تُرَیَنْ ۔ لَا أُرَیَنْ ۔ لَا نُرَیَنْ ۔

صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی

از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلْمَدُّ (ڈھیل دینا)

مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا فھو مَادٌّ و مُدَّ یُمَدُّ مَدًّا فذاک مَمْدُوْدٌ لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدُّ لَمْ یَمْدُدْ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدِّ لَمْ یُمْدَدْ لَا یَمُدُّ لَا یُمَدُّ لَنْ یَمُدَّ لَنْ یُمَدَّ الامر منه مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ لِیَمُدَّ لِیَمُدِّ لِیَمُدُّ لِیَمْدُدْ لِیُمَدَّ لِیُمَدِّ لِیُمْدَدْ والنھی عنه لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ لَا یَمُدَّ لَا یَمُدِّ لَا یَمُدُّ لَا یَمْدُدْ لَا یُمَدَّ لَا یُمَدِّ لَا یُمْدَدْ الظرف منه مَمَدٌّ مَمَدَّانِ مَمَادُّ مُمَیْدٌّ والآلۃ منه مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مَمَادُّ مُمَیْدٌّ مِمَدَّۃٌ مِمَدَّتَانِ مَمَادُّ مُمَیْدَّۃٌ مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مَمَادِیْدُ مُمَیْدِیْدٌ و مُمَیْدِیْدَۃٌ افعل التفضیل المذکر منه اَمَدُّ

اَمَدَّانِ اَمَدُّوْنَ اَمَادُّ اُمَيْدٌ والمؤنث منه مُدّٰى مُدَّيَانِ مُدَّيَاتٌ مُدَدٌ مُدَيْدٰى فعل التعجب منه مَا اَمَدَّهٗ وَاَمْدِدْ بِهٖ وَمَدُدَ بِامَدُدْتُ ۔

صرفِ کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ ۔ مَدَّا ۔ مَدُّوْا ۔ مَدَّتْ ۔ مَدَّتَا ۔ مَدَدْنَ ۔ مَدَدْتَ ۔ مَدَدْتُمَا ۔ مَدَدْتُمْ ۔ مَدَدْتِ ۔ مَدَدْتُمَا ۔ مَدَدْتُنَّ ۔ مَدَدْتُ ۔ مَدَدْنَا ۔

مَدَّ دراصل مَدَدَ تھا ۔ ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک ہی کلمہ میں جمع ہوئے پہلے کو ساکن کر کے دُوسرے میں ادغام کیا تو مَدَّ ہوگیا ۔ اس گردان میں مَدَدْنَ تک نیز مجہول میں مُدَّ سے لے کر مُدِدْنَ تک اسی طور پر ادغام کیا گیا ۔ مَدَدْنَ ، مُدِدْنَ اور ان کے مابعد کے تمام صیغوں میں دوسرے دال کے ساکن ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوا ، مگر مَدَدْتَّ سے مَدَدْتُّ تک اور اسی طرح مُدِدْتَّ سے مُدِدْتُّ تک دال کا تاء میں ادغام کر دیا گیا کیونکہ یہ دونوں قریب المخرج ہیں ۔

سوال : اسمِ تفضیل کی گردان میں مُدَدٌ اور فعل تعجب کی گردان میں مَدُدَ کے اندر مَدَّ جیسا ادغام کیوں نہیں ہُوا ؟

جواب : اسم کے پانچ اوزان اس ادغام سے مستثنیٰ ہیں ۔ فَعَلٌ ۔ فِعِلٌ ۔ فُعُلٌ ۔ فِعَلٌ ۔ فُعَلٌ جیسے سَبَبٌ ۔ رِدِدٌ ۔ سُرُرٌ ۔ عِلَلٌ ۔ دُرَرٌ ۔ چونکہ مُدَدٌ بھی ان اوزان میں سے ہے لہٰذا اس میں ادغام نہیں ہوتا اور مَدُدَ میں اگر ادغام کریں تو ماضی معروف کے پہلے صیغہ سے

الالتباس لازم آتا ہے۔

ماضی مثبت مجہول

مُدَّ۔ مُدَّا۔ مُدُّوْا۔ مُدَّتْ۔ مُدَّتَا۔ مُدِدْنَ۔ مُدِدْتَ۔
مُدِدْتُمَا۔ مُدِدْتُمْ۔ مُدِدْتِ۔ مُدِدْتُمَا۔ مُدِدْتُنَّ۔
مُدِدْتُ۔ مُدِدْنَا۔

مضارع مثبت معروف

یَمُدُّ۔ یَمُدَّانِ۔ یَمُدُّوْنَ۔ تَمُدُّ۔ تَمُدَّانِ۔ یَمْدُدْنَ۔
تَمُدُّ۔ تَمُدَّانِ۔ تَمُدُّوْنَ۔ تَمُدِّیْنَ۔ تَمُدَّانِ۔ تَمْدُدْنَ۔
اَمُدُّ۔ نَمُدُّ۔

یَمُدُّ اور یُمَدُّ دراصل یَمْدُدُ اور یُمْدَدُ تھے۔ ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک ہی کلمہ میں جمع ہوئے۔ اوّل کا ماقبل ساکن ہے۔ لہذا اول کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی پھر اوّل کا دوم میں ادغام کر دیا تو یَمُدُّ اور یُمَدُّ ہو گئے۔ یَمْدُدْنَ، تَمْدُدْنَ، یُمْدَدْنَ اور تُمْدَدْنَ میں دوسرے دال کے ساکن ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہُوا۔

مجہول

یُمَدُّ۔ یُمَدَّانِ۔ یُمَدُّوْنَ۔ تُمَدُّ۔ تُمَدَّانِ۔ یُمْدَدْنَ۔
تُمَدُّ۔ تُمَدَّانِ۔ تُمَدُّوْنَ۔ تُمَدِّیْنَ۔ تُمَدَّانِ۔ تُمْدَدْنَ۔
اُمَدُّ۔ نُمَدُّ۔

اسمِ فاعل

مَادٌّ - مَادَّانِ - مَادُّوْنَ - مَادَّةٌ - مُدَّادٌ - مُدَّدٌ - مُدٌّ -
مُدَّاءُ - مُدَّانٌ - مِدَادٌ - مُدُوْدٌ - مُوَيْدٌّ - مَادَّةٌ - مَادَّتَانِ -
مَادَّاتٌ - مَوَادٌّ - مُدَّدٌ - مُوَيْدَّةٌ -

اسمِ مفعول

مَمْدُوْدٌ - مَمْدُوْدَانِ - مَمْدُوْدُوْنَ - مَمْدُوْدَةٌ - مَمْدُوْدَتَانِ -
مَمْدُوْدَاتٌ - مَمَادِيْدُ - مُمَيْدِيْدٌ - مُمَيْدِيْدَةٌ -

نفی جحد بلم معروف

لَمْ يَمُدَّ - لَمْ يَمُدِّ - لَمْ يَمُدُّ - لَمْ يَمْدُدْ - لَمْ يَمُدَّا - لَمْ يَمُدُّوْا -
لَمْ تَمُدَّ - لَمْ تَمُدِّ - لَمْ تَمُدُّ - لَمْ تَمْدُدْ - لَمْ تَمُدَّا - لَمْ يَمْدُدْنَ -
لَمْ تَمُدَّ - لَمْ تَمُدِّ - لَمْ تَمُدُّ - لَمْ تَمْدُدْ - لَمْ تَمُدَّا - لَمْ تَمُدُّوْا -
لَمْ تَمُدِّيْ - لَمْ تَمُدَّا - لَمْ تَمْدُدْنَ - لَمْ أَمُدَّ - لَمْ أَمُدِّ -
لَمْ أَمُدُّ - لَمْ أَمْدُدْ - لَمْ نَمُدَّ - لَمْ نَمُدِّ - لَمْ نَمُدُّ - لَمْ نَمْدُدْ -

لَمْ يَمُدَّ میں چار وجہ سے پڑھنا جائز ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ ادغام کے بعد اگر حرفِ دوم پر جازم کا جزم یا امر کا وقف آجائے تو حرفِ دوم یعنی مدغم فیہ پر فتحہ، کسرہ اور فکِّ ادغام تینوں جائز ہوتے ہیں۔ اور اگر حرفِ اول یعنی مُدغَم کا ماقبل مضموم ہو تو مدغم فیہ پر ضمہ بھی جائز ہوتا ہے جیسا کہ یہاں ہے۔ امر و نہی کی گردانوں میں بھی یہی قاعدہ جاری ہوتا ہے۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ يُمَدَّ - لَمْ يُمَدِّ - لَمْ يُمْدَدْ - لَمْ يُمَدَّا - لَمْ يُمَدُّوْا - لَمْ تُمَدَّ - لَمْ تُمَدِّ - لَمْ تُمْدَدْ - لَمْ تُمَدَّا - لَمْ يُمْدَدْنَ - لَمْ تُمَدَّ - لَمْ تُمَدِّ - لَمْ تُمْدَدْ - لَمْ تُمَدَّا - لَمْ تُمَدُّوْا - لَمْ تُمَدِّیْ - لَمْ تُمَدَّا - لَمْ تُمْدَدْنَ - لَمْ اُمَدَّ - لَمْ اُمَدِّ - لَمْ اُمْدَدْ - لَمْ نُمَدَّ - لَمْ نُمَدِّ - لَمْ نُمْدَدْ -

نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ يَمُدَّ - لَنْ يَمُدَّا - لَنْ يَمُدُّوْا - لَنْ تَمُدَّ - لَنْ تَمُدَّا - لَنْ يَمْدُدْنَ - لَنْ تَمُدَّ - لَنْ تَمُدَّا - لَنْ تَمُدُّوْا - لَنْ تَمُدِّیْ - لَنْ تَمُدَّا - لَنْ تَمْدُدْنَ - لَنْ اَمُدَّ - لَنْ نَمُدَّ -

مجہول

لَنْ يُمَدَّ - لَنْ يُمَدَّا - لَنْ يُمَدُّوْا - لَنْ تُمَدَّ - لَنْ تُمَدَّا - لَنْ يُمْدَدْنَ - لَنْ تُمَدَّ - لَنْ تُمَدَّا - لَنْ تُمَدُّوْا - لَنْ تُمَدِّیْ - لَنْ تُمَدَّا - لَنْ تُمْدَدْنَ - لَنْ اُمَدَّ - لَنْ نُمَدَّ -

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

لَيَمُدَّنَّ - لَيَمُدَّانِّ - لَيَمُدُّنَّ - لَتَمُدَّنَّ - لَتَمُدَّانِّ - لَيَمْدُدْنَانِّ - لَتَمُدَّنَّ - لَتَمُدَّانِّ - لَتَمُدُّنَّ - لَتَمُدِّنَّ - لَتَمُدَّانِّ - لَتَمْدُدْنَانِّ -

لَاُمُدَّنَّ ۔ لَنُمُدَّنَّ ۔

مجہول

لَیُمَدَّنَّ ۔ لَیُمَدَّانِّ ۔ لَیُمَدُّنَّ ۔ لَتُمَدَّنَّ ۔ لَتُمَدَّانِّ ۔ لَیُمْدَدْنَانِّ ۔
لَتُمَدَّنَّ ۔ لَتُمَدَّانِّ ۔ لَتُمَدُّنَّ ۔ لَتُمَدِّنَّ ۔ لَتُمَدَّانِّ ۔ لَتُمْدَدْنَانِّ ۔
لَاُمَدَّنَّ ۔ لَنُمَدَّنَّ ۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَیَمُدَّنْ ۔ لَیَمُدُّنْ ۔ لَتَمُدَّنْ ۔ لَتَمُدَّنْ ۔ لَتَمُدُّنْ ۔ لَتَمُدِّنْ ۔
لَاَمُدَّنْ ۔ لَنَمُدَّنْ ۔

مجہول

لَیُمَدَّنْ ۔ لَیُمَدُّنْ ۔ لَتُمَدَّنْ ۔ لَتُمَدَّنْ ۔ لَتُمَدُّنْ ۔ لَتُمَدِّنْ ۔
لَاُمَدَّنْ ۔ لَنُمَدَّنْ ۔

امر حاضر معروف

مُدَّ ۔ مُدِّ ۔ مُدُّ ۔ اُمْدُدْ ۔ مُدَّا ۔ مُدُّوْا ۔ مُدِّیْ ۔ مُدَّا ۔ اُمْدُدْنَ ۔

امر حاضر مجہول

لِتُمَدَّ ۔ لِتُمَدِّ ۔ لِتُمْدَدْ ۔ لِتُمَدَّا ۔ لِتُمَدُّوْا ۔ لِتُمَدِّیْ ۔
لِتُمَدَّا ۔ لِتُمْدَدْنَ ۔

امر غائب معروف

لِيَمُدَّ ۔ لِيَمُدِّ ۔ لِيَمُدُّ ۔ لِيَمْدُدْ ۔ لِيَمُدَّا ۔ لِيَمُدُّوا ۔ لِتَمُدَّ ۔ لِتَمُدِّ ۔ لِتَمُدُّ ۔ لِتَمْدُدْ ۔ لِتَمُدَّا ۔ لِيَمْدُدْنَ ۔ لِاَمُدَّ ۔ لِاَمُدِّ ۔ لِاَمُدُّ ۔ لِاَمْدُدْ ۔ لِنَمُدَّ ۔ لِنَمُدِّ ۔ لِنَمُدُّ ۔ لِنَمْدُدْ ۔

امر غائب مجہول

لِيُمَدَّ ۔ لِيُمَدِّ ۔ لِيُمْدَدْ ۔ لِيُمَدَّا ۔ لِيُمَدُّوا ۔ لِتُمَدَّ ۔ لِتُمَدِّ ۔ لِتُمْدَدْ ۔ لِتُمَدَّا ۔ لِيُمْدَدْنَ ۔ لِاُمَدَّ ۔ لِاُمَدِّ ۔ لِاُمْدَدْ ۔ لِنُمَدَّ ۔ لِنُمَدِّ ۔ لِنُمْدَدْ ۔

امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

مُدَّنَّ ۔ مُدَّانِّ ۔ مُدُّنَّ ۔ مُدِّنَّ ۔ مُدَّانِّ ۔ اُمْدُدْنَانِّ ۔

امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِتُمَدَّنَّ ۔ لِتُمَدَّانِّ ۔ لِتُمَدُّنَّ ۔ لِتُمَدِّنَّ ۔ لِتُمَدَّانِّ ۔ لِتُمْدَدْنَانِّ ۔

امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَمُدَّنَّ ۔ لِيَمُدَّانِّ ۔ لِيَمُدُّنَّ ۔ لِتَمُدَّنَّ ۔ لِتَمُدَّانِّ ۔ لِيَمْدُدْنَانِّ ۔ لِاَمُدَّنَّ ۔ لِنَمُدَّنَّ ۔

امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِیُمَدَّنَّ ۔ لِیُمَدَّانِّ ۔ لِیُمَدُّنَّ ۔ لِتُمَدَّنَّ ۔ لِتُمَدَّانِّ ۔ لِیُمْدَدْنَانِّ ۔
لِاُمَدَّنَّ ۔ لِنُمَدَّنَّ ۔

امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

مُدَّنْ ۔ مُدُّنْ ۔ مُدِّنْ ۔

امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُمَدَّنْ ۔ لِتُمَدُّنْ ۔ لِتُمَدِّنْ ۔

امر غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لِیَمُدَّنْ ۔ لِیَمُدُّنْ ۔ لِتَمُدَّنْ ۔ لِاَمُدَّنْ ۔ لِنَمُدَّنْ ۔

امر غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِیُمَدَّنْ ۔ لِیُمَدُّنْ ۔ لِتُمَدَّنْ ۔ لِاُمَدَّنْ ۔ لِنُمَدَّنْ ۔

نہی حاضر معروف

لَا تَمُدَّ ۔ لَا تَمُدِّ ۔ لَا تَمُدُّ ۔ لَا تَمْدُدْ ۔ لَا تَمُدَّا ۔ لَا تَمُدُّوْا ۔ لَا تَمُدِّیْ ۔
لَا تَمُدَّا ۔ لَا تَمْدُدْنَ ۔

نہی حاضر مجہول

لَا تُمَدَّ ۔ لَا تُمَدِّ ۔ لَا تُمْدَدْ ۔ لَا تُمَدَّا ۔ لَا تُمَدُّوْا ۔ لَا تُمَدِّیْ ۔
لَا تُمَدَّا ۔ لَا تُمْدَدْنَ ۔

نہی غائب معروف

لَا یَمُدَّ ۔ لَا یَمُدِّ ۔ لَا یَمُدُّ ۔ لَا یَمْدُدْ ۔ لَا یَمُدَّا ۔ لَا یَمُدُّوْا ۔ لَا تَمُدَّ ۔
لَا تَمُدِّ ۔ لَا تَمُدُّ ۔ لَا تَمْدُدْ ۔ لَا تَمُدَّا ۔ لَا یَمْدُدْنَ ۔ لَا اَمُدَّ ۔
لَا اَمُدِّ ۔ لَا اَمُدُّ ۔ لَا اَمْدُدْ ۔ لَا نَمُدَّ ۔ لَا نَمُدِّ ۔ لَا نَمُدُّ ۔ لَا نَمْدُدْ ۔

نہی غائب مجہول

لَا یُمَدَّ ۔ لَا یُمَدِّ ۔ لَا یُمْدَدْ ۔ لَا یُمَدَّا ۔ لَا یُمَدُّوْا ۔ لَا تُمَدَّ ۔ لَا تُمَدِّ ۔
لَا تُمْدَدْ ۔ لَا تُمَدَّا ۔ لَا یُمْدَدْنَ ۔ لَا اُمَدَّ ۔ لَا اُمَدِّ ۔ لَا اُمْدَدْ ۔
لَا نُمَدَّ ۔ لَا نُمَدِّ ۔ لَا نُمْدَدْ ۔

نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تَمُدَّنَّ ۔ لَا تَمُدَّانِّ ۔ لَا تَمُدُّنَّ ۔ لَا تَمُدِّنَّ ۔ لَا تَمُدَّانِّ ۔ لَا تَمْدُدْنَانِّ ۔

نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا تُمَدَّنَّ ۔ لَا تُمَدَّانِّ ۔ لَا تُمَدُّنَّ ۔ لَا تُمَدِّنَّ ۔ لَا تُمَدَّانِّ ۔ لَا تُمْدَدْنَانِّ ۔

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

يَمُدَّنَّ ۔ لَا يَمُدَّانِّ ۔ لَا يَمُدُّنَّ ۔ لَا تَمُدَّنَّ ۔ لَا تَمُدَّانِّ ۔
يَمْدُدْنَانِّ ۔ لَا اَمُدَّنَّ ۔ لَا نَمُدَّنَّ ۔

نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

يُمَدَّنَّ ۔ لَا يُمَدَّانِّ ۔ لَا يُمَدُّنَّ ۔ لَا تُمَدَّنَّ ۔ لَا تُمَدَّانِّ ۔ لَا يُمْدَدْنَانِّ ۔
اُمَدَّنَّ ۔ لَا نُمَدَّنَّ ۔

نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا تَمُدَّنْ ۔ لَا تَمُدُّنْ ۔ لَا تَمُدِّنْ ۔

نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا تُمَدَّنْ ۔ لَا تُمَدُّنْ ۔ لَا تُمَدِّنْ ۔

نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

يَمُدَّنْ ۔ لَا يَمُدُّنْ ۔ لَا تَمُدَّنْ ۔ لَا اَمُدَّنْ ۔ لَا نَمُدَّنْ ۔

نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

يُمَدَّنْ ۔ لَا يُمَدُّنْ ۔ لَا تُمَدَّنْ ۔ لَا اُمَدَّنْ ۔ لَا نُمَدَّنْ ۔

تمرین: ماضی کی چھ قسمیں ہیں جن میں سے ماضی مطلق کا بیان گزر چکا ہے۔ ماضی مطلق کے شروع میں قَدْ لگانے سے ماضی قریب۔ کَانَ لگانے سے ماضی بعید۔ لَعَلَّمَا لگانے سے ماضی احتمالی۔ لَیْتَمَا لگانے سے ماضی تمنائی اور مضارع کے شروع میں کَانَ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے ۔ [illegible] بعید و [illegible]ری میں ماضی و مضارع کے صیغوں کے ساتھ لفظ کان بھی بدلتا ہے۔ گردانیں مندرجہ ذیل ہیں

		فَعَلَا	فَعَلُوْا	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا
		فُعِلَا	فُعِلُوْا	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ	فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ	فُعِلْتُ	فُعِلْنَا
ماضی مطلق منفی معروف	مَا فَعَلَ	مَا فَعَلَا	مَا فَعَلُوْا	مَا فَعَلَتْ	مَا فَعَلَتَا	مَا فَعَلْنَ	مَا فَعَلْتَ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمْ	مَا فَعَلْتِ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُنَّ	مَا فَعَلْتُ	مَا فَعَلْنَا
ماضی مطلق منفی مجہول	مَا فُعِلَ	مَا فُعِلَا	مَا فُعِلُوْا	مَا فُعِلَتْ	مَا فُعِلَتَا	مَا فُعِلْنَ	مَا فُعِلْتَ	مَا فُعِلْتُمَا	مَا فُعِلْتُمْ	مَا فُعِلْتِ	مَا فُعِلْتُمَا	مَا فُعِلْتُنَّ	مَا فُعِلْتُ	مَا فُعِلْنَا
ماضی قریب مثبت معروف	قَدْ فَعَلَ	قَدْ فَعَلَا	قَدْ فَعَلُوْا	قَدْ فَعَلَتْ	قَدْ فَعَلَتَا	قَدْ فَعَلْنَ	قَدْ فَعَلْتَ	قَدْ فَعَلْتُمَا	قَدْ فَعَلْتُمْ	قَدْ فَعَلْتِ	قَدْ فَعَلْتُمَا	قَدْ فَعَلْتُنَّ	قَدْ فَعَلْتُ	قَدْ فَعَلْنَا
ماضی قریب مثبت مجہول	قَدْ فُعِلَ	قَدْ فُعِلَا	قَدْ فُعِلُوْا	قَدْ فُعِلَتْ	قَدْ فُعِلَتَا	قَدْ فُعِلْنَ	قَدْ فُعِلْتَ	قَدْ فُعِلْتُمَا	قَدْ فُعِلْتُمْ	قَدْ فُعِلْتِ	قَدْ فُعِلْتُمَا	قَدْ فُعِلْتُنَّ	قَدْ فُعِلْتُ	قَدْ فُعِلْنَا
ماضی قریب منفی معروف	قَدْ مَا فَعَلَ	قَدْ مَا فَعَلَا	قَدْ مَا فَعَلُوْا	قَدْ مَا فَعَلَتْ	قَدْ مَا فَعَلَتَا	قَدْ مَا فَعَلْنَ	قَدْ مَا فَعَلْتَ	قَدْ مَا فَعَلْتُمَا	قَدْ مَا فَعَلْتُمْ	قَدْ مَا فَعَلْتِ	قَدْ مَا فَعَلْتُمَا	قَدْ مَا فَعَلْتُنَّ	قَدْ مَا فَعَلْتُ	قَدْ مَا فَعَلْنَا
ماضی قریب منفی مجہول	قَدْ مَا فُعِلَ	قَدْ مَا فُعِلَا	قَدْ مَا فُعِلُوْا	قَدْ مَا فُعِلَتْ	قَدْ مَا فُعِلَتَا	قَدْ مَا فُعِلْنَ	قَدْ مَا فُعِلْتَ	قَدْ مَا فُعِلْتُمَا	قَدْ مَا فُعِلْتُمْ	قَدْ مَا فُعِلْتِ	قَدْ مَا فُعِلْتُمَا	قَدْ مَا فُعِلْتُنَّ	قَدْ مَا فُعِلْتُ	قَدْ مَا فُعِلْنَا
ماضی بعید مثبت معروف	کَانَ فَعَلَ	کَانَا فَعَلَا	کَانُوْا فَعَلُوْا	کَانَتْ فَعَلَتْ	کَانَتَا فَعَلَتَا	کُنَّ فَعَلْنَ	کُنْتَ فَعَلْتَ	کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کُنْتِ فَعَلْتِ	کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کُنْتُ فَعَلْتُ	کُنَّا فَعَلْنَا
ماضی بعید مثبت مجہول	کَانَ فُعِلَ	کَانَا فُعِلَا	کَانُوْا فُعِلُوْا	کَانَتْ فُعِلَتْ	کَانَتَا فُعِلَتَا	کُنَّ فُعِلْنَ	کُنْتَ فُعِلْتَ	کُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	کُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	کُنْتِ فُعِلْتِ	کُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	کُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	کُنْتُ فُعِلْتُ	کُنَّا فُعِلْنَا
ماضی بعید منفی معروف	کَانَ مَا فَعَلَ	کَانَا مَا فَعَلَا	کَانُوْا مَا فَعَلُوْا	کَانَتْ مَا فَعَلَتْ	کَانَتَا مَا فَعَلَتَا	کُنَّ مَا فَعَلْنَ	کُنْتَ مَا فَعَلْتَ	کُنْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا	کُنْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ	کُنْتِ مَا فَعَلْتِ	کُنْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا	کُنْتُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ	کُنْتُ مَا فَعَلْتُ	کُنَّا مَا فَعَلْنَا
ماضی بعید منفی مجہول	کَانَ مَا فُعِلَ	کَانَا مَا فُعِلَا	کَانُوْا مَا فُعِلُوْا	کَانَتْ مَا فُعِلَتْ	کَانَتَا مَا فُعِلَتَا	کُنَّ مَا فُعِلْنَ	کُنْتَ مَا فُعِلْتَ	کُنْتُمَا مَا فُعِلْتُمَا	کُنْتُمْ مَا فُعِلْتُمْ	کُنْتِ مَا فُعِلْتِ	کُنْتُمَا مَا فُعِلْتُمَا	کُنْتُنَّ مَا فُعِلْتُنَّ	کُنْتُ مَا فُعِلْتُ	کُنَّا مَا فُعِلْنَا

ماضی استمراری مثبت معروف	كان يفعل	كانا يفعلان	كانوا يفعلون	كانت تفعل	كانتا تفعلان	كن يفعلن	كنتَ تفعل	كنتما تفعلان	كنتم تفعلون	كنتِ تفعلين	كنتما تفعلان	كنتن تفعلن	كنتُ افعل	كنا نفعل
ماضی استمراری مثبت مجہول	كان يُفعل	كانا يُفعلان	كانوا يُفعلون	كانت تُفعل	كانتا تُفعلان	كن يُفعلن	كنتَ تُفعل	كنتما تُفعلان	كنتم تُفعلون	كنتِ تُفعلين	كنتما تُفعلان	كنتن تُفعلن	كنتُ اُفعل	كنا نُفعل
ماضی استمراری منفی معروف	ما كان يفعل	ما كانا يفعلان	ما كانوا يفعلون	ما كانت تفعل	ما كانتا تفعلان	ما كن يفعلن	ما كنتَ تفعل	ما كنتما تفعلان	ما كنتم تفعلون	ما كنتِ تفعلين	ما كنتما تفعلان	ما كنتن تفعلن	ما كنتُ افعل	ما كنا نفعل
ماضی استمراری منفی مجہول	ما كان يُفعل	ما كانا يُفعلان	ما كانوا يُفعلون	ما كانت تُفعل	ما كانتا تُفعلان	ما كن يُفعلن	ما كنتَ تُفعل	ما كنتما تُفعلان	ما كنتم تُفعلون	ما كنتِ تُفعلين	ما كنتما تُفعلان	ما كنتن تُفعلن	ما كنتُ اُفعل	ما كنا نُفعل
ماضی احتمالی مثبت معروف	لعلما فعل	لعلما فعلا	لعلما فعلوا	لعلما فعلت	لعلما فعلتا	لعلما فعلن	لعلما فعلتَ	لعلما فعلتما	لعلما فعلتم	لعلما فعلتِ	لعلما فعلتما	لعلما فعلتن	لعلما فعلتُ	لعلما فعلنا
ماضی احتمالی مثبت مجہول	لعلما فُعل	لعلما فُعلا	لعلما فُعلوا	لعلما فُعلت	لعلما فُعلتا	لعلما فُعلن	لعلما فُعلتَ	لعلما فُعلتما	لعلما فُعلتم	لعلما فُعلتِ	لعلما فُعلتما	لعلما فُعلتن	لعلما فُعلتُ	لعلما فُعلنا
ماضی احتمالی منفی معروف	لعلما ما فعل	لعلما ما فعلا	لعلما ما فعلوا	لعلما ما فعلت	لعلما ما فعلتا	لعلما ما فعلن	لعلما ما فعلتَ	لعلما ما فعلتما	لعلما ما فعلتم	لعلما ما فعلتِ	لعلما ما فعلتما	لعلما ما فعلتن	لعلما ما فعلتُ	لعلما ما فعلنا
ماضی احتمالی منفی مجہول	لعلما ما فُعل	لعلما ما فُعلا	لعلما ما فُعلوا	لعلما ما فُعلت	لعلما ما فُعلتا	لعلما ما فُعلن	لعلما ما فُعلتَ	لعلما ما فُعلتما	لعلما ما فُعلتم	لعلما ما فُعلتِ	لعلما ما فُعلتما	لعلما ما فُعلتن	لعلما ما فُعلتُ	لعلما ما فُعلنا
ماضی تمنائی مثبت معروف	ليتما فعل	ليتما فعلا	ليتما فعلوا	ليتما فعلت	ليتما فعلتا	ليتما فعلن	ليتما فعلتَ	ليتما فعلتما	ليتما فعلتم	ليتما فعلتِ	ليتما فعلتما	ليتما فعلتن	ليتما فعلتُ	ليتما فعلنا
ماضی تمنائی مثبت مجہول	ليتما فُعل	ليتما فُعلا	ليتما فُعلوا	ليتما فُعلت	ليتما فُعلتا	ليتما فُعلن	ليتما فُعلتَ	ليتما فُعلتما	ليتما فُعلتم	ليتما فُعلتِ	ليتما فُعلتما	ليتما فُعلتن	ليتما فُعلتُ	ليتما فُعلنا
ماضی تمنائی منفی معروف	ليتما ما فعل	ليتما ما فعلا	ليتما ما فعلوا	ليتما ما فعلت	ليتما ما فعلتا	ليتما ما فعلن	ليتما ما فعلتَ	ليتما ما فعلتما	ليتما ما فعلتم	ليتما ما فعلتِ	ليتما ما فعلتما	ليتما ما فعلتن	ليتما ما فعلتُ	ليتما ما فعلنا
ماضی تمنائی منفی مجہول	ليتما ما فُعل	ليتما ما فُعلا	ليتما ما فُعلوا	ليتما ما فُعلت	ليتما ما فُعلتا	ليتما ما فُعلن	ليتما ما فُعلتَ	ليتما ما فُعلتما	ليتما ما فُعلتم	ليتما ما فُعلتِ	ليتما ما فُعلتما	ليتما ما فُعلتن	ليتما ما فُعلتُ	ليتما ما فُعلنا

انتساب

امامِ اہلسنت، غزالیِ زماں، فخر المحدثین، بحر العلوم سیّدی و مرشدی

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی نور اللہ مرقدہٗ

اور

مخدومِ اہلسنت، مفتیِ اعظم، استاذی المکرم، شیخ الحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد عبد القیوم ھزاروی

دامت برکاتہم العالیہ

کے نام

جن کی نظرِ عنایت اور حُسنِ تربیت نے مجھے خدمتِ دینِ متین کے قابل بنایا۔

○

حافظ محمد عبد الستار سعیدی

مصنف کی دیگر تصانیف
تعلیم الحکمۃ
مفتاح المرقات
تعلیم المنطق
تلخیص المنطق
ردّ وہابیت
مرآۃ التصانیف